

علم الجفر کی مشہور کتاب مجموعہ عمایات و نفسیات

مِفْتَاحُ الْجَفْرِ

تألیف
ماہرین علماء حسین جبار

علم الجفر کی مشہور کتاب مجموعہ عملیات و نفسیات

مِفْتَاحُ الْجَفْرِ

تالیف
مہرین غلام حسین جٹ

صفحہ	نمبر	موضوع
۱	۱	تاریخ و جغرافیہ
۲	۲	تاریخ و جغرافیہ
۳	۳	تاریخ و جغرافیہ
۴	۴	تاریخ و جغرافیہ
۵	۵	تاریخ و جغرافیہ
۶	۶	تاریخ و جغرافیہ
۷	۷	تاریخ و جغرافیہ
۸	۸	تاریخ و جغرافیہ
۹	۹	تاریخ و جغرافیہ
۱۰	۱۰	تاریخ و جغرافیہ
۱۱	۱۱	تاریخ و جغرافیہ
۱۲	۱۲	تاریخ و جغرافیہ
۱۳	۱۳	تاریخ و جغرافیہ
۱۴	۱۴	تاریخ و جغرافیہ
۱۵	۱۵	تاریخ و جغرافیہ
۱۶	۱۶	تاریخ و جغرافیہ
۱۷	۱۷	تاریخ و جغرافیہ
۱۸	۱۸	تاریخ و جغرافیہ
۱۹	۱۹	تاریخ و جغرافیہ
۲۰	۲۰	تاریخ و جغرافیہ
۲۱	۲۱	تاریخ و جغرافیہ
۲۲	۲۲	تاریخ و جغرافیہ
۲۳	۲۳	تاریخ و جغرافیہ
۲۴	۲۴	تاریخ و جغرافیہ
۲۵	۲۵	تاریخ و جغرافیہ
۲۶	۲۶	تاریخ و جغرافیہ
۲۷	۲۷	تاریخ و جغرافیہ
۲۸	۲۸	تاریخ و جغرافیہ
۲۹	۲۹	تاریخ و جغرافیہ
۳۰	۳۰	تاریخ و جغرافیہ
۳۱	۳۱	تاریخ و جغرافیہ
۳۲	۳۲	تاریخ و جغرافیہ
۳۳	۳۳	تاریخ و جغرافیہ
۳۴	۳۴	تاریخ و جغرافیہ
۳۵	۳۵	تاریخ و جغرافیہ
۳۶	۳۶	تاریخ و جغرافیہ
۳۷	۳۷	تاریخ و جغرافیہ
۳۸	۳۸	تاریخ و جغرافیہ
۳۹	۳۹	تاریخ و جغرافیہ
۴۰	۴۰	تاریخ و جغرافیہ
۴۱	۴۱	تاریخ و جغرافیہ
۴۲	۴۲	تاریخ و جغرافیہ
۴۳	۴۳	تاریخ و جغرافیہ
۴۴	۴۴	تاریخ و جغرافیہ
۴۵	۴۵	تاریخ و جغرافیہ
۴۶	۴۶	تاریخ و جغرافیہ
۴۷	۴۷	تاریخ و جغرافیہ
۴۸	۴۸	تاریخ و جغرافیہ
۴۹	۴۹	تاریخ و جغرافیہ
۵۰	۵۰	تاریخ و جغرافیہ

صفحہ	باب	مضمون	صفحہ	باب	مضمون
۳۰	فصل ۵	سوال سائل کے نام حاصل کر کے	۴۳	فصل ۱	سوال کا جواب حاصل کرنے کے
۳۸	باب ۱	بیان میں	۴۵	۲	مطابق کتاب کا علاج ادا کر کے
۴۰	۱	استخراج حاجت میں شال و فصلوں	۴۵	۳	طریقہ کے ساتھ میں اخلاقی کے بیان
۴۶	۲	روایت عالی فرج سے بیان میں	۴۵	۴	جواب سائل کو دوسرے طریقے سے
۴۶	۳	استخراج سوال سائل کے بیان میں	۴۶	۵	جواب سائل کے حسب طریقے سے
۴۶	۴	طریقہ قطبہ قطبہ کے بیان میں	۴۶	۶	قاعدہ امام غزالی کے بیان میں
۴۶	۵	استخراج بطور جامع کے بیان میں	۴۶	۷	قاعدہ اہل بیت کے بیان میں
۴۶	۶	روایات عالی جہاد اور غرضی بفر	۴۶	۸	روایات عالی قبائے کے بیان میں
۴۶	۷	جانب کا بیان	۴۶	۹	استخراج احکام سائل کے بیان میں
۵۲	۸	استان اربعہ عام کے بیان میں	۴۶	۱۰	سوال کا جواب حاصل کرنے میں
۵۲	۹	استخراج سوال سائل کا خلاصے	۴۶	۱۱	بطور خلاصہ کے
۵۳	۱۰	سورہ کے بیان میں	۴۶	۱۲	طریقہ سوال کا جواب حاصل
۵۴	۱۱	طالع بروج کو ایک تغیر حروف	۴۶	۱۳	کرتے میں شکر سے
۵۴	۱۲	کے بیان میں	۴۶	۱۴	سوال کا جواب حاصل کرتے ہیں
۵۴	۱۳	بطور غریزی کے بیان میں	۴۶	۱۵	ترجیح اور تمیز سے
۵۴	۱۴	اگر غفلت کی زبردستی کے بیان میں	۴۶	۱۶	استخراج سوال سائل کا قاعدہ
۵۴	۱۵	حرف استحکامات حضرت کے بیان میں	۴۶	۱۷	فراویہ فقیر بن طوسی سے
۵۴	۱۶	شامل ۲ فصلوں میں	۴۶	۱۸	استادن کے کمال میں ترسیل
۵۴	۱۷	۱ فصل	۴۶	۱۹	۱ فصلوں میں
۵۴	۱۸	۲ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۲۰	۱ فصل
۵۴	۱۹	۱۱ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۲۱	۱ فصل
۵۴	۲۰	۱۲ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۲۲	۱ فصل
۵۴	۲۱	۱۳ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۲۳	۱ فصل
۵۴	۲۲	۱۴ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۲۴	۱ فصل
۵۴	۲۳	۱۵ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۲۵	۱ فصل
۵۴	۲۴	۱۶ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۲۶	۱ فصل
۵۴	۲۵	۱۷ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۲۷	۱ فصل
۵۴	۲۶	۱۸ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۲۸	۱ فصل
۵۴	۲۷	۱۹ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۲۹	۱ فصل
۵۴	۲۸	۲۰ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۳۰	۱ فصل
۵۴	۲۹	۲۱ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۳۱	۱ فصل
۵۴	۳۰	۲۲ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۳۲	۱ فصل
۵۴	۳۱	۲۳ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۳۳	۱ فصل
۵۴	۳۲	۲۴ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۳۴	۱ فصل
۵۴	۳۳	۲۵ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۳۵	۱ فصل
۵۴	۳۴	۲۶ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۳۶	۱ فصل
۵۴	۳۵	۲۷ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۳۷	۱ فصل
۵۴	۳۶	۲۸ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۳۸	۱ فصل
۵۴	۳۷	۲۹ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۳۹	۱ فصل
۵۴	۳۸	۳۰ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۴۰	۱ فصل
۵۴	۳۹	۳۱ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۴۱	۱ فصل
۵۴	۴۰	۳۲ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۴۲	۱ فصل
۵۴	۴۱	۳۳ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۴۳	۱ فصل
۵۴	۴۲	۳۴ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۴۴	۱ فصل
۵۴	۴۳	۳۵ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۴۵	۱ فصل
۵۴	۴۴	۳۶ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۴۶	۱ فصل
۵۴	۴۵	۳۷ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۴۷	۱ فصل
۵۴	۴۶	۳۸ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۴۸	۱ فصل
۵۴	۴۷	۳۹ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۴۹	۱ فصل
۵۴	۴۸	۴۰ سے ۱۰ فصلوں میں	۴۶	۵۰	۱ فصل

بسم الرحمن الرحيم

ہزاران ہزار تریف اس رب العالمین کی شان میں ہے کہ جس نے عرش و کرسی اور لوح و قلم کو پیدا کر کے طبقات آسمان و زمین کو ظاہر کیا اور واسطے تربیت انسانیت آسمانوں کے کو اکب بدشمن قنادیل کے جا بجا نصب کر کے آفتاب اور ہاتھاب کو جلوہ گر فرمایا۔ اور واسطے تربیت زمین کے بشیر و ہزار مخلوقات کو اپنے یہ قدرت کاملہ سے پیدا کر کے جہان کو آباد کیا خصوصاً ابوالہ بشر حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کر کے خلقت خلافت سے سرفراز فرما کر جمیع علوم عطا فرمائے اور روز و نامحدود اس نبی آخر الزماں اور اس آل پر کجی کی شان میں اللہ جل شانہ و لا ۛ لہ ما خلقہ ۛ الا فلا ۛ فرمایا یعنی آخرت الانبیاء محمد مصطفیٰ علیہ السلام و آلہ وسلم کو روفی و افروز فرما کر دائرہ اسلام کو روشن کیا۔

ابالعدیہ خاکسارید محمد حسن عزن میر غلام حسن ولد میر بخش ابن میر محمد پناہ نبیرہ حضرت مخدوم شاہ جلال کیر اولاد لیا بانی پتی شائقان علم و جعفر و تکیہ کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اس فقیر نے علم جعفر و تکیہ و دل عرصہ بارہ برس میں جناب سید السادات حضرت معصوم شاہ مغربی سے دارالسلطنت شاہجہاں آباد میں حاصل کیا مگر نیز نگئی زمانے کے سبب اپنے وطن سے آکر محمد علی شاہ بادشاہ اودھ میں ملازم ہوا جبکہ مگر باد صبر نے چمنستان سلطنت لکھنؤ کو خزاں کر دیا فقیر نے بھی گوشہ نشینی اختیار کیا چند عرصے میں سرکار والی مرشد آباد نے قدر دانی فرما کر فقیر کو طلب کر لیا اور ملازم رکھا چونکہ ایک کتاب علم نجوم میں میں نے زمانہ شاہی میں تصنیف کی تھی اور نام اس کا انوار النجوم تھا اور ایک کتاب علم دل میں اور یہ کتاب حسن التکیر

مردن بمفتاح الجعفر واسطے تعلیم قرۃ العین فرزند احسن یعنی سید ولد احسن اکمل مراد زندگانی اس فقیر کا تھا تصنیف کی تھی اور جملہ علوم و نجوم و دل و جعفر کامل اس نوبال خوبی نے مجھ سے بذریعہ ان کتب کے حاصل کر لئے تھے۔ انوس

ہے کہ جب آفتاب غمیر الیہ بام ہوا تو اس سرایہ حیات نے عین شباب میں

یعنی وہ برس کی عمر میں جو علم و فضل کو اس پر ناپا ملتا رہتا تھا کہ اس کتاب میں میں نے روز و رات کے کھدے ہیں کہ جو مقصد میں پرشیدہ کرتے تھے اس کی تکمیل علم سینہ میں را لائق شائع کرنے کے نہیں تھا مگر برائے ہر کار اس مرحوم کے بقول جس جس جناب غصصا ہمار علیہ خلاص شکر حافظہ محمد عبدالرحمن صاحب ہاجر کتب کے میں نے اسکو کھلایا اور واسطے چھاپنے کے حق تصنیف اس کا قاضی صاحب مروت کو بہت باعوض کیا اور جب مضامین و فقرہ سکرانگریزی میں کھلوا دیا امید کر جو احباب ان کتب سے فیض حاصل کریں تو فانی خیر سے اس مرحوم کو بخیر و برکتیں بعد امان آئے کریر ان اللہ تعالیٰ اعظم اجزاہم خیرین ۛ علوم ہر کہ یہ علم حروف یعنی علم جعفر و طرح چڑھے ایک اخبار دوسرے آثار اخبار اسکو کہتے ہیں کہ جو سائل سوال کرے اس کا جواب نکلے اور فقیر جو سائل کے دل میں ہودہ بتاے۔ اور جی یعنی کوئی چیز سائل کے ہاتھ میں پرشیدہ کئے بقا اسکو بتائے و آثار یاد میں اسکو بتائے اور آثار میں تحفہ علوی و سفلہ ہیں، علوی اس کو کہتے ہیں کہ تسخیر طالع اور تسخیر کو اکب اور سفلہ اس کو کہتے ہیں کہ تسخیر جن اور بیوت اور شیا طین یا تسخیر بادشاہان اور امراء یا معشوق وغیرہ اس کتاب میں اخبار و آثار سب لکھ دیئے۔ مگر اس علم کو اس فن کے استادوں نے کمال مدح نہ کیا یہ لکھا ہے کہ ہر ایک سمجھ نہیں سکتا اگر کیسا ہی ذہن صاف ہو مگر طبع اور فکر اس شخص کی نہ پہونے پر ہرگز نقطہ حقیقت سے اس علم کے ماہر نہ ہو علم ایسا نہیں ہے کہ جو عقل کے زور سے دریافت کر سکے کیونکہ یہ نیت پرشیدہ کرنے کے لائق تھی یا یہ کتاب اہل اور جاہلوں سے چھپا یا ہے کہ سبدا کوئی نبی اہل اگر عقیدہ عالی سے کایا سب ہر جا دیگا تو طرح کا فتنہ برپا کر دیا اور علم اسرار الہی ہے اور آثار انبیاء علیہم السلام ہے اور علما و حکمائے فلاسفہ خوب اس علم حروف سے ابھر تھے اور اس علم کے ساتھ علم نجوم کا بھی لازم ملزوم ہے جو علم نجوم سے ماہر نہ ہو گا وہ اس علم میں خام رہے گا۔ چنانچہ ایک عالم فلاسفے آصف بن برخیا فقہ کردہ خلیفہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے فقہ کو تخت لکھ پر تیرا و یقین

ہے کہ جب آفتاب غمیر الیہ بام ہوا تو اس سرایہ حیات نے عین شباب میں

ہے کہ جب آفتاب غمیر الیہ بام ہوا تو اس سرایہ حیات نے عین شباب میں

ملک سے چھ ہینے کے راستے سے چشمِ زندان میں منگو لیا تھا یہ قصہ پروردگارِ عالم نے
قرآن شریف میں فرمایا ہے بہت مشہور و معروف ہے مگر پہلے چند قاعدے علمِ نجوم کے
بیان کئے جاتے ہیں کہ ساعت کو ایک کی ساعت یا خمس معلوم کرے اور طالع و وقت کو
معلوم کرنا چاہئے اور آفتاب کا معلوم کرنا لازم ہے کہ کس روز ہے کس برج میں ہے
اور قمر کس برج میں اور کس منزل پر ہے اور یوم کا کون سا روز ہے اور وہ ستارہ لائق
اس کام کے ہے ہر برج اور منزل اور ستاروں پر حروف ابجد کے تقسیم ہیں بقایا
میں حروف بروج اور منازل کے درکار ہوتے ہیں اور وقت اور ساعت ہم ایک کلام
میں آتے ہیں پہلے اس کا بیان کرنا ضروری ہے۔

باب پہلا قواعدین علمِ نجوم اور اسکی کیفیات میں شامل چھ فصلیں
فصل ۱۔ بیان علمِ نجوم میں معلوم ہو کہ نجمان سابقین کو علمِ نجومیہ اخبار اور آثار میں بہت
دخل تھا علمِ نجوم کی تحریک اعمال اخبارات میں بہت ضرورت ہوتی ہے نیز نجوم کا ہم نہیں چلتا
اور یہ علم حروف جہز اور تکیہ کا قدم ہے چنانچہ حکمائے فلاسفہ علمِ نجوم سے خوب ماہر تھے اور
سوال سائل کو شل حال کے جانتے تھے اور علمِ آثار پرانکا دار و دار تھا چنانچہ حکیم فیہا
عزیز اور حکیم سامور اور آصف بن برخیا اور افلاطون اور ارسطو اور بطلمیوس اور
جالینوس ان لوگوں کی تفسیرات میں ملانگہ اور کو ایک جن تھے اور اس کا قصہ بہت طویل ہے
اور علمِ نجوم کا حضرت ادریس پر نازل ہوا تھا اور حضرت ادریس نے طوفان حضرت نوح
علیہ السلام کی دیرھ سو برس قبل خبر دی تھی جناب باری تعالیٰ نے قرآن شریف میں
ذکر کس فی الکتاب ادریس فرمایا ہے۔ اور پروردگار عالم نے تمام کار و بار دنیا گردش
فلک اور رفتار سا رنگان پر مقرر کیا ہے چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین بونی مغربی نے
جدول حروف برجوں اور ستاروں کی کھئی ہے اور حروف ابجد کو زیادہ و زیادہ پیش اعراب
در لکھا ہے واسطے دریافت کرنے اطلال ہر ایک شخص کے اس کا بیان مسجدِ دول کے آویزا
مگر اول خمس اور قمر کا حال معلوم کرنا چاہئے کہ آفتاب کا دورہ بارہ برجوں میں ایک سال کا
ہے اور قمر کا دورہ بارہ برجوں میں ایک ماہ کا ہے اور انکی سیر کا حال معلوم کرنا واجب اور

ہر برج سے آفتاب سے طالع وقت معلوم ہوگا اور یہ قمر سے منزل قبر کے معلوم ہوگئے۔
یہ معلوم کرے کہ وقت سول سال کے آفتاب کس برج میں اور کس روز ہے پرے اور
قمر کس برج میں ہے اور کون سی منزل پر ہے اس کا دورہ سیر کا اور وقت معلوم ہوگا کہ
یونانی سے اس طرح پر معلوم کرے کہ پہلے غزہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک کتنے روز ہوئے
ان کو جمع کرے اور اس روز اضافہ قانون کا جمع پر زیادہ کرے اور جمع کو بارہ برجوں پر تقسیم
کرے اول برج جدی سے جس جا پر پہنچی ہو اس برج میں آنے روزے جانے

برج	جدی	دو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

جدول ماہ ہائے عیسوی

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تقسیم	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثلاً ایک شخص نے ۲۲ تاریخ مارچ کو سوال کیا کہ آفتاب کس برج اور کتنے روز ہے
پرے اول غزہ جنوری سے تاریخ مطلوب تک شمار کیا اس طرح پراول غزہ جنوری سے ۳ روز
ہئے اور ماہ فروری کے ۲۸ روز ہئے اور ماہ مارچ کے ۲۲ روز ہئے ان کو جمع کیا ۸ روز ہوئے
اور اس روز قانون کے جمع پر زیادہ کئے ۹۱ روز ہوئے ان اعداد کو بروج پر تقسیم کیا ۲۹ روز
برج جدی کو دیئے اور ۳ روز برج دلو کو دیئے اور ۳ روز برج حوت کو دیئے تو یہ ۸۹ روز
ہوئے اور دو عدد باقی رہے وہ برج حمل کو دیئے تو معلوم ہوا کہ آفتاب ۲۲ تاریخ مارچ کو
برج حمل میں دو روز ہے پر آیا ہے اس طرح پر استخراج کر کے آفتاب کو معلوم کرے۔
فصل ۲۔ استخراج قمر کے بیان میں دریافت کرنا چاہئے اگر کوئی شخص سوال کرے
کہ فلاں ہینے کی فلاں تاریخ کو قمر کس برج میں ہوگا اور کس روز ہے پر ہوگا پہلے
حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا کہ شمسی ماہ سال ہے اور قمر کا استخراج ماہ ہائے
عربی پر ہے کہ یہ سال ماہ قمری غربی ماہ کی تاریخ پر استخراج ہے اگر کسی شخص نے
سوال کیا کہ آج ہم تاریخ بیع الاول سنہ ۱۲۸۵ میں قمر کس برج میں ہے اس طرح

بر حساب کرے ۴ تاریخ کو اندر ۱۳ عدد کے ضرب کرے اور اعداد ضرب کو جمع اور ۴۶ عدد قانون کے جمع ضرب پر زیادہ کرے ان سب کو جمع کر کے ۱۳ اور ۳ کی طرح کرے بارہ برجوں پر اور شروع اول طرح سے کہے کہ جس برج میں آفتاب پہلے ۳۰۔ اس برج کو دے بعد دوسرے برج کو

برج حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	توس	جدی	دلو	حوت
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

چار تاریخ درج الاول کو اندر ۱۳ کے ضرب کیا تو ۵۲ عدد ہوئے اور ۲۶ عدد قانون کے جمع پر زیادہ کرے تو ۸۰ عدد ہوئے مثلاً جب قرے طلوع کیا وقت شام کے تو آفتاب برج حوت میں تھا پس برج حوت سے تقسیم شروع کی ۳۰ عدد برج حوت کو دیئے اور ۳ برج حمل کو دیئے تو ۶۰ عدد ہوئے اب باقی رہے پس معلوم ہوا کہ برج قوس ۸ اور ۳ برج قمر ہے منزل و بران پر اور ہر منزل کی ۱۳ اور ۳ کے سیر ہے

جدول بارہ برجوں کی مع منازل درج و تقسیم حروف ابجد کے

برج حمل			برج ثور			برج جوزا		
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
بطنین	بطنین	شریا	شریا	دبران	ہفہ	ہفہ	ہفہ	زراعہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ
برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
ح	ط	ی	ی	ل	ل	م	ن	ن
۸	۹	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴
نشرہ	طرفہ	جہبہ	جہبہ	زہرہ	سرفہ	سرفہ	عوا	سماک
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
س	ع	ف	ن	ص	ق	ق	س	ش
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۱۹	۱۹	۲۰	۲۱
غفرہ	زبانہ	اکلیل	اکلیل	کلب	شولہ	شولہ	نعام	بلدہ
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ
برج جدی			برج دلو			برج حوت		
ت	ث	خ	خ	ذ	ض	ض	ظ	ع
۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
ذاج	بلخ	سود	سود	اجنیہ	مقدم	مقدم	سوخر	رشا
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ	۹ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

ایک برج کے ۱۳ درجے کے اور حروف ابجد سے ہر منزل کو ایک حرف یعنی ۲۸ منازل کے اور ۲۸ حرف ابجد کے ہیں برابر تقسیم میں ہوئے اور ایک برج کو دو منازل اور سیر احمد منزل کا اس طرح پر جدول میں تحریر ہے حساب کرے ہر منزل پر قمر معلوم ہوگا اور حروف ردکار ہوئے تو اس حرف کو حسب طلب گرفت کرے فیصل ۳۰ استخراج طالع وقت میں معلوم کرنا چاہیے کہ پہلے حساب طبعی سے آفتاب کو استخراج کرے پس حسب وقت کر آفتاب معلوم ہو کر فلان برج اور فلان درجے پر ہے پس وہ درجہ آفتاب وقت صبح کے طلوع ہو اور حسب وقت سوال سائل نے کیا اس وقت معلوم ہوا کہ وقت صبح سے وقت مطلوب تک کے گھڑی دن آیا ہے یا باقی رہا ہے یا رات ہے پس طلوع آفتاب تا طلوع دیگر ۶ گھڑی کا عرصہ ہوا پس اس وقت معلوم کرے کہ گھڑی صبح سے گزشتہ ہیں ان گھڑیوں کو جمع کیا اور ۶ میں ضرب کیا اور حاصل کو جمع کیا اور گزشتہ کو معلوم کیا کہ گزشتہ درجے آفتاب اس برج سے گزرا ہے ان درجات گزشتہ کو جمع کر کے ضرب پر کیا اور جس برج میں آفتاب ہے اس برج سے ۲۰ اور ۳ درجے سمت برج پر کیا جس برج میں عدد منہی ہو اس برج کو طالع وقت اور نکل جانے وہ خانہ

پہلا باب زائچہ ۱۲ خانے کا بھیج کر شمار خانوں کا کیا اور ۱۳ خانوں تک کھشاں اس کی یہ ہے ۲۲ تاریخ ماہ مارچ ۹۹۰ کو سائل نے سوال کیا اور ماہ رجب الاول ۹۹۰ کا کی ۶ تاریخ کو۔ اہل سائل نے کیا آفتاب کو معلوم کیا تو برج حمل کے اول درجے پر آیا تھا اور برج کبھی کو شہر کیا تو دس گھری دن آیا تھا و س کو ۶ کے اندر ضرب کیا پھر دہائی ۶۰ ہونے اور ایک درجہ آفتاب کا جمع پر نہ یاد کیا تو ۶۱ ہونے پس آفتاب سے تقسیم کیا ۳۰ برج حمل کو دیا اور ۳۰ برج کو دیا ایک عدد باقی رہا پس معلوم ہوا کہ برج جزا کا اول درجہ طلعت کرتا ہے اسی طرح پر طالع وقت کو استخراج کرے بارہ برجوں پر حرف تقسیم کرنا اخبار میں بکار آدھرتا ہے اور قاعدہ آٹھامیں ملائکہ کو برج پر تفسیر کریں فصل ۳ دریافت آٹھامیں معلوم کرنا آٹھاموں اور زائل آٹھام وغیرہ کا از روئے زائچہ سال کے

زائچہ سال کا یہ ہے

۱۳ ثور	زائل آٹھام	سرطان	۲ خانہ
۱۱ حمل	طالع دت برج	مائل آٹھام	۳
۱۰ مائل آٹھام	۱۰ جزا	۴ آٹھام	زائل آٹھام
۹ حوت	۵ آٹھام	سنبہ	۵
۹ آٹھام	توس	۵ آٹھام	میزان
۹ زائل آٹھام	جدی	۵ آٹھام	۵
۹ مائل آٹھام	زائل آٹھام	۵ آٹھام	۵

خانے آٹھام سے زائہ حال کے احکام استخراج جتے ہیں اور مائل آٹھام سے زائہ استقبال کا حال معلوم ہوتا ہے اور زائل آٹھام سے زائہ ماضی کا حال معلوم ہوتا ہے زائچہ کا پہلا خانہ اور جو تھا خانہ اور ساتواں خانہ اور دسواں خانہ آٹھامے اور دوسرا خانہ اور تیسرا خانہ اور چوتھا خانہ اور پانچواں خانہ اور چھٹا خانہ اور ہفتا خانہ اور آٹھواں خانہ اور نوواں خانہ اور دسواں خانہ اور اسی طرح آٹھام سے استخراج احکام سوال سائل کے بیان کرتا ہے اور جدول

برج عناصر کی جو حرفت اچھ کے برجوں پر مشتمل ہیں معلوم کرنا چاہئے کہ ہر ایک حمل میں صحت اور موکلات آتش کے اور موکلات حرارت اور سردت اور رطوبت اور خشکیت ہر چار عناصر کی صحت اور برج حمل کے دیکھنا بکار آدھرتا ہے جو شخص عامل اس بات پر عمل کرے وہ کامل ہے اور تمام حرفت کی کا تمام حمل کی صورت میں اسطرح عمل کرے اور وسط میں موجود موکلات اور غارت نکالے کہ صورت میں لائے کہ اور جاننا غلط کو کہتے ہیں کاکر کرک لکھ اور اگر لکھ حوالہ دیات کر لکھا کہ اگر لکھا کہ

جدول ملائکہ اور عناصر حروف ابجد یہ ہے

برج حمل	۲ جزا	۳ سرطان	۴ اسد	۵ سنبلہ	۶ میزان	۷ قوس	۸ جدی	۹ دلو	۱۰ حوت
۱۱ حمل	۱۲ جزا	۱۳ سرطان	۱۴ اسد	۱۵ سنبلہ	۱۶ میزان	۱۷ قوس	۱۸ جدی	۱۹ دلو	۲۰ حوت
۲۱ حمل	۲۲ جزا	۲۳ سرطان	۲۴ اسد	۲۵ سنبلہ	۲۶ میزان	۲۷ قوس	۲۸ جدی	۲۹ دلو	۳۰ حوت
۳۱ حمل	۳۲ جزا	۳۳ سرطان	۳۴ اسد	۳۵ سنبلہ	۳۶ میزان	۳۷ قوس	۳۸ جدی	۳۹ دلو	۴۰ حوت
۴۱ حمل	۴۲ جزا	۴۳ سرطان	۴۴ اسد	۴۵ سنبلہ	۴۶ میزان	۴۷ قوس	۴۸ جدی	۴۹ دلو	۵۰ حوت
۵۱ حمل	۵۲ جزا	۵۳ سرطان	۵۴ اسد	۵۵ سنبلہ	۵۶ میزان	۵۷ قوس	۵۸ جدی	۵۹ دلو	۶۰ حوت
۶۱ حمل	۶۲ جزا	۶۳ سرطان	۶۴ اسد	۶۵ سنبلہ	۶۶ میزان	۶۷ قوس	۶۸ جدی	۶۹ دلو	۷۰ حوت
۷۱ حمل	۷۲ جزا	۷۳ سرطان	۷۴ اسد	۷۵ سنبلہ	۷۶ میزان	۷۷ قوس	۷۸ جدی	۷۹ دلو	۸۰ حوت
۸۱ حمل	۸۲ جزا	۸۳ سرطان	۸۴ اسد	۸۵ سنبلہ	۸۶ میزان	۸۷ قوس	۸۸ جدی	۸۹ دلو	۹۰ حوت
۹۱ حمل	۹۲ جزا	۹۳ سرطان	۹۴ اسد	۹۵ سنبلہ	۹۶ میزان	۹۷ قوس	۹۸ جدی	۹۹ دلو	۱۰۰ حوت

جدول ملائکہ حروف ابجد

۱ الف	۲ با	۳ تا	۴ جیم	۵ حا	۶ خا	۷ دال	۸ ذال	۹ ساد
۱۰ زائ	۱۱ زائ	۱۲ زائ	۱۳ زائ	۱۴ زائ	۱۵ زائ	۱۶ زائ	۱۷ زائ	۱۸ زائ
۱۹ زائ	۲۰ زائ	۲۱ زائ	۲۲ زائ	۲۳ زائ	۲۴ زائ	۲۵ زائ	۲۶ زائ	۲۷ زائ
۲۸ زائ	۲۹ زائ	۳۰ زائ	۳۱ زائ	۳۲ زائ	۳۳ زائ	۳۴ زائ	۳۵ زائ	۳۶ زائ
۳۷ زائ	۳۸ زائ	۳۹ زائ	۴۰ زائ	۴۱ زائ	۴۲ زائ	۴۳ زائ	۴۴ زائ	۴۵ زائ
۴۶ زائ	۴۷ زائ	۴۸ زائ	۴۹ زائ	۵۰ زائ	۵۱ زائ	۵۲ زائ	۵۳ زائ	۵۴ زائ
۵۵ زائ	۵۶ زائ	۵۷ زائ	۵۸ زائ	۵۹ زائ	۶۰ زائ	۶۱ زائ	۶۲ زائ	۶۳ زائ
۶۴ زائ	۶۵ زائ	۶۶ زائ	۶۷ زائ	۶۸ زائ	۶۹ زائ	۷۰ زائ	۷۱ زائ	۷۲ زائ
۷۳ زائ	۷۴ زائ	۷۵ زائ	۷۶ زائ	۷۷ زائ	۷۸ زائ	۷۹ زائ	۸۰ زائ	۸۱ زائ
۸۲ زائ	۸۳ زائ	۸۴ زائ	۸۵ زائ	۸۶ زائ	۸۷ زائ	۸۸ زائ	۸۹ زائ	۹۰ زائ

جدول روز کی ساعت کی

روز یکشنبہ	روز دوشنبہ	روز سنبہ	روز چارشنبہ	روز پنجشنبہ	روز جمعہ	روز شنبہ
آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ	مرتب
تسہ	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد
مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ
تسہ	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد	مشتری
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ	مرتب
تسہ	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ

جدول شب کی ساعت کی

شب یکشنبہ	شب دوشنبہ	شب سنبہ	شب چارشنبہ	شب پنجشنبہ	شب جمعہ	شب شنبہ
عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ	مرتب
تسہ	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد
مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ
آفتاب	زحل	آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد	مشتری
زہرہ	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ	مرتب
عطارد	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
تسہ	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ
مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ	مرتب	عطارد
مرتب	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	آفتاب	تسہ

جسطرح پردن کی ساعت ہوا اسی طرح پر رات کی ساعت ہے اسکو دریافت کرنا چاہئے اگر روز یکشنبہ کو آفتاب کی ساعت ہے تو واسطے قیصر ام اور ملک اور زبان کی اور مقہوری اعداد کے اگر روز دوشنبہ ہے تو واسطے دوستی اور الفت کے مناسب اگر روز سنبہ ہے تو واسطے دشمن کے عمل کرنا بہتر ہے اور اگر روز چارشنبہ ہے تو واسطے دوستی اور زبان بندی کے اور جو کام مقضیٰ وسط کا ہوے اور اگر روز پنجشنبہ ہے تو واسطے موافقت مرد اور زن اور کشتن کار اور رنج و شری کی واسطے اور خرید و فروخت وغیرہ اور جو کادان ساعت زہرہ کی ہے واسطے عشق بازی اور شادی اور نکاح کے سبب

فصل ۲ وقت دریافت کرنے کے قریب غیرو میں اور امیں چند قاعدے ہیں مثلاً کسی سال نے پوچھا کہ اسوقت کے گھڑی دن آیا ہے یا باقی رہا ہے تو اس جدول کے طریقے سے دریافت کرے اسطرح پر کہ ایک چوب مقدار سات انگشت کے لیکر دھوے کے دریان آفتاب کے رد و ہوا زمین پر گھڑی کرے اور اس کے سائے کو انگشت سے شمار کرے اور

جدول پے سے انگشت شمار

۱	۶۴
۲	۶۳
۳	۶۲
۴	۶۱
۵	۶۰
۶	۵۹
۷	۵۸
۸	۵۷
۹	۵۶
۱۰	۵۵
۱۱	۵۴
۱۲	۵۳
۱۳	۵۲
۱۴	۵۱
۱۵	۵۰
۱۶	۴۹

اس جدول پر عمل کرے معلوم ہو جائیگا :-

اول ایک سے زیادہ دیکھو

تک اور دوسے دو پہر کم ہوتا جاتا ہے روز اس

جدول سے معلوم ہوتا ہے یہ جدول واسطے طالع

وقت استخراج کرنیکے اور ساعت دریافت کرنیکے

لکھی ہے اور اٹھائی گھڑی کی ایک ساعت

ہوتی ہے اور غور ہر ماہ کا معلوم کرنیکے واسطے ایک یہ

قاعدہ لکھا ہے معلوم کرے مگر یہ قاعدہ بہت معتبر نہیں

ہے اور استخراج قمر کا قاعدہ سابق میں بیان کر چکا

ہوں قاعدہ یہ ہے کہ اول اگر روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا

سنبہ کو طالع ملے تو معلوم ہوگا کہ ۲۹ روز کا مہینہ

پہچھٹا ا بجد ایضاً

م	ت	د	ش	ل	ح	ر	ب	غ	ق	ی	ا
ط	ص	ض	ن	ح	ذ	خ	ز	س	د	ث	ن

ساتواں ابجد احزط

نظيره من ن ب خ س ط ك ه ث ذ ص غ م

آکھواں ابجد اوت

ا	و	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	ه	ی
نظیر	س	ذ	پ	ز	ل	ف	ت	ط	د	ظ	ن	و

نواں اجداد

س	ا	ث	خ	ر	س	ط	ع	ك	ن	ی	ت	ح	د	س
نظہ	ض	ع	ق	م	ه	ب	ج	د	ز	ص	ط	ن	ل	د

دسوال ۱۰ بجہ اور فی

س	ا	و	ی	م	ع	ق	ت	ذ	ع	ج	د	ط	ل
س	ص	ش	غ	ظ	ب	ه	ح	ك	ن	ن	س	ت	س

ان دس ابجدوں کو سان الغیب کہتے ہیں اور حرف سقصد ان ابجدوں کے
اخراج ہوتے ہیں سقصد یعنی رواج حرف کی سان الغیب میں واحد علم یعنی نقطہ
ہر ب لغوس ضرب فی نفس اعدا و حرف میں اور اسکو جذر لغبی کہتے ہیں مثلاً حرف ذال
۱۴۴۰ میں ان کو ہم میں ضرب کیا تو ۱۶ ہوئے اور یہ چالیس عدد ہیں ان کو چالیس
میں ضرب کیا تو ۱۶۰۰ ہوئے اور دوسری ضرب یہ ہے کہ ہم کے چالیس عدد ہیں اسکو
۱۳ میں ضرب کیا یعنی ہر اب حرف میں بحساب ابجد کے ہم کو ۱۳ میں ضرب کیا تو ۵۲۰ ہوئے

ان نیم فصل

نفسہ کا ہے اسکا شہ بیان لڑکا اور لڑکی

اس طرح پانچ سو کے بعض اشیاء حروف تہجیہ و کلمات کے

[illegible]

ہیں یا درجوں میں یا ۴۔ ائمہ نے اس مسئلہ پر دو رائے دی ہیں۔

کر کے اس حرف تیلے کے ذریعہ اس طرح پر طرقات حرفت کابیاں ہے

۱۱) اصل کے اور بیشتر قریب بابیانہ اور علم جف کے لئے ہے والک ہر

کر اپنے شیل : ایک جواب سناں سے اور دوسری طرح ۲۸ ص ۲۸

(۱) طرح کا بیان یہ ہے اول طرح بمقام اور ثانی طرح نہ افلاک پر بت اور، اور

(۱) برے اونیسوی طاعن باہر جیڑن پچھک اور ۲ اور ۳ اور ۴

تین جدو بات پر ہے اور ہم۔ اور میں یہ کہتا ہوں کہ

وہاں نماز پڑھے اور اس سے تھکا کر رہا ہے اور اس کو دیکھ کر

تیسری مرتبہ کلمہ کا ذکر کیا کہ اگر اس میں آمین لکھا

۱۱) بات میان میر احمد و اتات، جس کے بعد

یہ سب باتیں اخبار میں یعنی جواب سوال سائل اور آمار اور عملیات کی

کے لئے کہ اس کے احوال کے احوال میں بیان کیا جاتا ہے مگر اس کے لئے کہ اس کے احوال کے احوال میں بیان کیا جاتا ہے

کے لئے یہ کام ہے۔ ان کے لئے یہ کام ہے کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ سکیں اور جانتی ہیں اور جانتی ہیں

شکر کنی کہ فتح معزز اور تکررات کامیاب

پست بذوالہ ہے اور روسن سویا کے بنا کر بیج رو کر پیرا ہے۔

۸ پر ہے ایک تو حریفی ہے اور دوسرا عددی ہے حریفی وہ ہے کہ سرکوب

۝ خلف ہں اول اور آخر کو جو مردن کہ سطر میں پھیرے پھیرے افتراء

۱۱) کہ مطافِ آفتاب ہے اس کو زمام کہتے ہیں اور زمام کو نہایت شتر

[illegible]

یہاں سے سیر کرنے والے کو بے جا خبردار کیا جائے گا۔

بِهَ ایت عمران بنیہ دیا جو ان درویشوں کو اس خیال سے پورے بانی یوں

﴿﴾ لے جے جبر اور اس کے بیان اس کے لئے کیا اور ضبط و قیاس میں رہے

|| سام حروف بنتے ہیں اور درجہ کے حروف نہیں اور تیسرے کے عدد

98969

کی جمع ہے اور بسط مسلم وہ ہے کہ حروف اسم غرض کا ساتھ ترکیب حروف اساسے
 اللہ تعالیٰ یا کوئی آیت قرآن شریف کی ایک سطر ترکیب ہے اسکو بسط مسلم کہتے
 ہیں اور پراس طرح کے مثلاً کلمہ اقارب یعنی ہر ایک حرف کو ترکیب سے جدا جدا لکھا اور
 بسط مرکب وہ ہے کہ حروف اسم الہی کو ساتھ اسم آدمی کے حرف ملفوظی میں ترکیب یا
 یعنی کلمہ انتہب ہر ایک کو جدا گان ملفوظی کیا مثلاً الف شبن بسط کیا اور اس
 کلمہ ملفوظات کو بسط عربی عددی کیا تو واحد واحد دحل اث دحل اث دحل اث
 خم دحل اث ن اور اسکو صدر سو فرکیا تو سطر میں گونا گوں حرف گردش
 کھائے ہر چار ظاہر علیحدہ علیحدہ صورت کی سطر میں پیدا ہوئیں جسوقت کہ زمام بیا
 اسیں نہایت اسرا الہی ہے اور کرامات انبیاء علیہم السلام ہے۔

باب چوتھا تکیہ متوسط کے بیان میں شامل اور پر فصلوں کے

فصل ۱۔ جاننا چاہیے کہ حروف برابر طول میں ظاہر ہوں مطابق حروف کے نقش شریع
 یا شش میں ہر کرے اور نزدیک بعضے استادوں کے زیادہ یا کم بلانکر حروف کو سطور
 وقف اکحرف کے یعنی متوسط شکل حروف کے ہر کرے اگر حروف طاق ہوں تو طاق
 اور اگر جفت ہوں تو جفت میں ہر کرے جتنے حروف شمار میں ہوں اتنے خانے کے نقش میں
 ہر کرے اسکو داخل تکیہ کہتے ہیں اور داخل تکیہ کی دو چیزیں اول تو وقف زوت ہو تو خانہ جفت میں
 نقش کو ہر کرے اور اگر وقف تکیہ متوسط ہو تو بہت عمدہ ہے اور وقف امداد کی میزان کو کہتے ہیں۔ ہر
 خانہ طاق میں ہر کرے۔ ہر سطر ہر کی اسطاعت حسب ترتیب اور وقت حروف کے دے کے خانہ
 ایک ہی ہے یا آیت ہے اور اگر عمل صحیح اور درست ہے تو تاثر بہت ہوگی اور یہ عجیب طرح
 کا کار الہی ہے کہ ہر ایک ناخبر اور نااہل سے پوشیدہ رکھنے کا ہے۔

فصل ۲۔ معلوم ہو کہ زمام اور تکیہ کی چند وجہ ہیں اول بیان تکیہ الحروف اور استخراج
 نام کا جاننا چاہئے کہ ہر تکیہ کا ہر حرف اسخراج زمام کے ہے اور حروف اساسے
 الہی اور اسم ہوتی ہے جو کہ کونج خانہ کے چار عناصر ہے اور اجسام اور نفوس میں جو
 کہ کہ نفس کے اندر سے اسکی قطع واجب ہے اور ہر طبی کو جسم اور ہر جسم کو کم مرکب

حرفی کو سفر روحانی تحت اور تصرف پروردگار کا ہے اگر کسی حرف کی کوئی شخص دعوت
 کرے اور روحانی استخراج کرے اور اس حرف کا قاری ہو تو البتہ سفر ہوگا۔

باب پانچواں تداخل تکیہ اسم المتجانسین میں شامل اور پر تین فصلوں کے

فصل ۱۔ واضح ہو کہ اسم متجانسین یہ ہے کہ دو اسم واسطے ذات واحد کے ہوں اذ صغی
 ان دونوں اسموں کے علیحدہ ہوں اور اسکی مثال یہ ہے کہ اسم اللہ شانہ میں موجود
 ہے مثلاً جبریل الرحمن جی القیوم کریم لطیف قریب مجیب ملک کیل بیج اساو کے ہوا
 مثال یہ ہے کہ ایک شخص کے دو اسم ہیں ایک مقرون اور دوسرا محلول کنیت اور طلیعت
 یصف اسم حضرت فیر الانام میں ہے مثلاً خواجہ احمد اور شاہ محمد اور کنیت و طلیعت
 نام کہ ہے کہ لفظ دین کا نام کے آخر میں ہوئے مثلاً نجم الدین و شمس الدین دابو الفتح
 دابو القاسم اور عبد الصمد و عبد الرحیم اسطرح کے نام کو متجانس کہتے ہیں اگرچہ دو
 اسم متجانسین تقدیم اول پر دوسرے کے اور تقدیم دوم اور پہلے کے ہو تو صحیح ہے
 اور اسی طرح سے خیال کرنا چاہئے۔ فصل ۲۔ بیج بیان تداخل تکیہ اسم متجانسین کے
 اسم طالب مقدم اور پراسم مطلوب کے ہمیشہ روا ہے مثلاً طالب نقی ہے اور مطلوب
 غلبہ صمد ہے قطع نظر الف و لام اسم مطلوب میں زیادہ ہے اور مطلوب میں چھ حرف
 ہیں اور اسم طالب میں تین حرف ہیں اور ان دونوں اسم کو بسط مسلم میں لکھا۔
 اور پراسطرح کے عجب دھم دقتی فصل ۳۔ تداخل تکیہ عربی کے بیان میں
 تداخل تکیہ عربی یہ ہے کہ حروف اسم طالب اور حروف
 اسم مطلوب اگر عمل واسطے محبت کے ہے تو نام کو اکب زحل اور مشتری شامل کرے
 اور اگر عمل واسطے عداوت کے ہے تو اسم کو اکب زحل یا مزج کا شامل کرے ایک سطر
 لکھے یعنی جسوقت اول کی سطر آخر میں پیدا ہوئے اس سطر کے چار چار حرف کر کے
 سرب جو کہ اور لکھ کر حرف لکھے کہ اگر دو کیفیتیں ہو تو اسکی عمل کے لکھ کر حرف زایل میں اگر دو
 و شہر کو اسکی عمل کرے اور لکھ کر حضرت میکائیل علیہ السلام میں اگر دو کیفیتیں ہو تو اسکی عمل کے

اور اگر پانی کا ہے تو اسکو ہوا کے حرف سے بدل کر لیا اور اگر ہوا کا ہے تو آتش سے بدل کر لیا اور دوسری وجہ یہ ہے اگر الف لکھن آیا تو باسی بدل کر لیا اور اگر ا یا آ یا تو ط سے بدل کر لیا اور اگر ط ہوا تو ہم سے بدل کر لیا اور اگر ہم ہوا تو ت سے بدل کر لیا اور اگر ت ہوا تو ش سے بدل کر لیا اور اگر ش ہوا تو ذال سے بدل کر لیا اور ذال ہوا تو الف سے بدل کر لیا چنانچہ ابجد نامہ صریح پچیسے بیان کر چکا ہوں بار بار کہ لکھنے میں طول کتاب ہو تا ہے اور ہر حرف کی طرح ابجد کی بیان کی ہے اسی طرح ہر متہزل کرے جس طرح پر زیادہ کرے اسی طرح کرے ابجد کی بیان کا یہ بیان ہے مثلاً الف کی حرف ج اور ح کی ۵ اور ۵ کی زاوڑ کی ط اور ط کی ک یعنی تیسرا حرف لے اس طرح سے تمام کو شمار میں لاوے اور حرف زواجی یعنی چوتھا حرف شمار کرے مثلاً الف کا حرف دال اور دال کا حرف زاوڑ کا حرف ی اس طرح سے تمام ابجد کو شمار میں لاوے۔

فصل ۲۔ بیان بسط تصنیف میں مثلاً ایک بابے اسکو دو چند کیا تو ۲۰ ہوئے اس کا ایک اور یک دو چند کیا تو ۴۰ ہوئے اس کا کام اور ہم کو دو چند کیا تو ۸۰ ہوئے اس کا ۱۶۰ ہوئے اس کا دو چند کیا تو ۳۲۰ اس کا ۶۴۰ اس کا ۱۲۸۰ اس کا ۲۵۶۰ اس کا ۵۱۲۰ اس کا ۱۰۲۴۰ اس کا ۲۰۴۸۰ اس کا ۴۰۹۶۰ اس کا ۸۱۹۲۰ اس کا ۱۶۳۸۴۰ اس کا ۳۲۷۶۸۰ اس کا ۶۵۵۳۶۰ اس کا ۱۳۱۰۷۲۰ اس کا ۲۶۲۱۴۴۰ اس کا ۵۲۴۲۸۸۰ اس کا ۱۰۴۸۵۷۶۰ اس کا ۲۰۹۷۱۵۲۰ اس کا ۴۱۹۴۳۰۴۰ اس کا ۸۳۸۸۶۰۸۰ اس کا ۱۶۷۷۷۲۱۶۰ اس کا ۳۳۵۵۴۴۳۲۰ اس کا ۶۷۱۱۱۸۶۴۰ اس کا ۱۳۴۲۲۳۶۸۰ اس کا ۲۶۸۴۴۷۳۶۰ اس کا ۵۳۶۸۹۴۷۲۰ اس کا ۱۰۷۳۷۸۹۴۴۰ اس کا ۲۱۴۷۵۷۸۸۸۰ اس کا ۴۲۹۵۱۵۷۷۶۰ اس کا ۸۵۹۰۳۱۵۵۵۲۰ اس کا ۱۷۱۸۰۶۳۱۱۰۴۰ اس کا ۳۴۳۶۱۲۶۲۲۰۸۰ اس کا ۶۸۷۲۲۴۴۴۴۱۶۰ اس کا ۱۳۷۴۴۴۸۸۸۸۳۲۰ اس کا ۲۷۴۸۸۹۷۷۷۷۶۴۰ اس کا ۵۴۹۷۷۹۵۵۵۵۵۲۸۰ اس کا ۱۰۹۹۵۵۹۱۱۱۱۱۱۶۰ اس کا ۲۱۹۹۱۱۸۲۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۴۳۹۸۲۳۶۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۸۷۹۶۴۷۲۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۷۵۹۲۹۵۵۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۳۵۱۸۵۹۱۱۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۷۰۳۷۱۸۱۱۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۴۰۷۴۳۶۲۲۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۲۸۱۴۸۷۲۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۵۶۲۹۷۴۴۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۱۲۵۹۴۸۹۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۲۵۱۸۹۷۹۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۴۵۰۳۷۹۵۹۱۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۹۰۰۷۵۹۱۱۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۸۰۱۵۱۸۱۱۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۳۶۰۳۰۳۶۲۲۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۷۲۰۶۰۷۲۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۱۴۴۱۲۱۴۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۲۸۸۲۴۲۹۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۵۷۶۴۸۵۹۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۱۱۵۲۹۷۱۱۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۲۳۰۵۹۴۲۲۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۴۶۱۱۸۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۹۲۲۳۷۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۸۴۴۷۵۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۳۶۸۹۵۰۷۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۷۳۷۹۰۱۵۱۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۴۷۵۸۰۳۰۳۶۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۲۹۵۱۶۰۷۲۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۵۹۰۳۲۱۴۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۱۸۰۶۴۲۹۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۳۶۱۲۸۵۹۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۴۷۲۲۵۷۱۱۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۹۴۴۵۱۴۲۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۱۸۸۹۰۲۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۳۷۷۸۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۷۵۵۶۰۱۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۵۱۱۲۰۲۲۷۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۳۰۲۲۴۰۴۵۵۹۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۶۰۴۴۸۰۹۱۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۲۰۸۹۶۰۱۸۱۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۲۴۱۷۹۲۰۳۶۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۴۸۳۵۸۴۰۷۲۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۹۶۷۱۶۸۰۱۴۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۹۳۴۳۶۰۲۹۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۳۸۶۸۷۲۰۵۹۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۷۷۳۷۴۴۰۱۱۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۱۵۴۷۴۸۸۰۲۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۳۰۹۴۹۷۶۰۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۶۱۸۹۹۵۲۰۸۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۲۳۷۹۹۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۴۷۵۹۸۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۴۹۵۱۹۶۰۷۱۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۹۹۰۳۹۲۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۱۹۸۰۷۸۴۰۲۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۳۹۶۱۵۶۸۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۷۹۲۳۱۳۶۰۱۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۵۸۴۶۲۷۲۰۲۲۷۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۳۱۶۹۲۵۴۴۰۴۵۵۹۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۶۳۳۸۵۰۸۹۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۲۶۷۷۰۱۷۸۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۲۵۳۵۴۰۳۶۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۵۰۷۰۸۸۴۰۷۲۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۱۰۱۴۱۷۶۸۰۱۴۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۲۰۲۸۳۵۳۶۰۲۹۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۴۰۵۶۷۰۵۹۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۸۱۱۳۴۰۱۱۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۱۶۲۲۶۸۰۲۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۳۲۴۵۳۶۰۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۶۴۹۰۷۲۰۸۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۲۹۸۱۴۴۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۵۹۶۲۸۸۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۵۱۹۲۵۷۶۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۰۳۸۵۱۵۲۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۲۰۷۷۰۳۰۲۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۴۱۵۴۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۸۳۰۸۰۱۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۶۶۱۶۰۲۲۷۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۳۳۲۳۲۰۴۵۵۹۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۶۶۴۶۴۰۸۹۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۳۲۹۲۸۰۱۷۸۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۲۶۵۸۵۶۰۳۶۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۵۳۱۷۱۲۰۷۲۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۱۰۶۳۴۲۴۰۱۴۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۲۱۲۶۸۴۸۰۲۹۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۴۲۵۳۶۹۶۰۵۹۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۸۵۰۷۳۹۲۰۱۱۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۱۷۰۱۴۷۸۴۰۲۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۳۴۰۲۹۵۶۸۰۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۶۸۰۵۹۱۳۶۰۸۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۳۶۱۱۸۲۷۲۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۷۲۲۳۶۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۵۴۴۴۷۲۸۸۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۰۸۸۹۴۵۶۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۲۱۷۷۸۹۱۲۰۲۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۴۳۵۵۷۸۲۴۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۸۷۱۱۵۶۴۸۰۱۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۷۴۲۳۱۳۶۰۲۲۷۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۳۴۸۴۶۲۷۲۰۴۵۵۹۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۶۹۶۹۲۵۴۴۰۸۹۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۳۹۳۸۵۰۱۷۸۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۲۷۸۷۷۰۳۶۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۵۵۷۵۴۰۷۲۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۱۱۱۵۰۸۰۱۴۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۲۲۳۰۱۶۰۲۹۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۴۴۶۰۳۲۰۵۹۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۸۹۲۰۶۴۰۱۱۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۱۷۸۴۰۱۲۸۰۲۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۳۵۶۸۰۲۵۶۰۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۷۱۳۶۰۵۱۲۰۸۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۴۲۷۲۰۱۰۲۴۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۸۵۴۴۰۲۰۴۸۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۵۷۰۸۸۰۴۰۹۶۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۱۴۱۷۶۰۸۰۱۹۲۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۲۲۸۳۵۲۰۱۶۴۸۰۲۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۴۵۶۷۰۴۰۳۲۹۶۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۹۱۳۴۰۸۰۶۵۹۲۰۱۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۸۲۶۸۰۱۶۱۸۴۰۲۲۷۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۳۶۵۳۶۰۳۲۳۶۸۰۴۵۵۹۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۷۳۰۷۲۰۶۴۷۳۶۰۸۹۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۴۶۱۴۴۰۱۲۹۴۷۲۰۱۷۸۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۲۹۲۲۸۸۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۵۸۴۵۷۶۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۱۶۹۱۵۲۰۱۰۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۳۳۸۳۰۲۰۳۵۷۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۴۶۷۶۶۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۹۳۵۳۲۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۱۸۷۰۶۴۰۱۶۴۸۰۲۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۳۷۴۱۲۸۰۳۲۹۶۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۷۴۸۲۵۶۰۶۵۹۲۰۱۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۴۹۶۵۱۲۰۱۲۹۴۷۲۰۱۷۸۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۲۹۹۳۰۲۴۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۵۹۸۶۰۴۸۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۱۹۷۲۰۹۶۰۱۰۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۳۹۴۴۰۱۹۲۰۲۰۳۵۷۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۴۷۸۸۸۰۳۸۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۹۵۷۷۶۰۷۶۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۱۹۱۵۵۲۰۱۵۳۶۸۰۲۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۳۸۳۱۰۴۰۳۲۹۶۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۷۶۶۲۰۸۰۶۵۹۲۰۱۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۵۳۲۴۰۱۶۰۱۲۹۴۷۲۰۱۷۸۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۳۰۶۴۸۰۳۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۶۱۲۹۶۰۵۱۲۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۲۲۵۹۲۰۱۰۲۴۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۴۵۱۸۴۰۲۰۴۸۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۴۹۰۳۶۸۰۴۰۹۶۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۹۸۰۷۳۶۰۸۰۱۹۲۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۱۹۶۱۴۷۲۰۱۶۴۸۰۲۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۳۹۲۲۹۴۴۰۳۲۹۶۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۷۸۴۵۸۸۰۶۵۹۲۰۱۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۵۶۵۱۶۰۱۲۹۴۷۲۰۱۷۸۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۳۱۳۰۳۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۶۲۶۰۶۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۲۵۲۰۱۲۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۵۰۴۰۲۰۳۵۷۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۵۰۰۸۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۰۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۲۰۰۳۲۰۱۶۴۸۰۲۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۴۰۰۶۴۰۳۲۹۶۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۸۰۰۱۲۸۰۶۵۹۲۰۱۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۶۰۲۵۶۰۱۲۹۴۷۲۰۱۷۸۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۳۲۰۵۱۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۶۴۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۲۸۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۵۶۰۴۰۲۰۳۵۷۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۵۱۲۰۸۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۰۲۴۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۲۰۴۸۰۳۲۰۱۶۴۸۰۲۸۴۴۴۴۴۴۴۸۰ اس کا ۴۰۹۶۰۶۴۰۳۲۹۶۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۸۱۹۲۰۱۲۸۰۶۵۹۲۰۱۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۶۳۸۴۰۲۵۶۰۱۲۹۴۷۲۰۱۷۸۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۳۲۷۶۸۰۵۱۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۶۵۵۳۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۳۱۱۳۶۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۶۲۲۷۲۰۴۰۲۰۳۵۷۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۵۲۴۵۴۴۰۸۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۰۴۹۰۸۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۲۰۹۸۰۱۶۴۸۰۳۲۹۶۰۵۶۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۴۱۹۶۰۳۲۹۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۸۳۹۲۰۶۵۹۲۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۶۷۸۴۰۱۲۹۴۷۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۳۳۵۶۸۰۲۵۸۹۴۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۶۷۱۳۶۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۳۴۲۷۲۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۲۶۸۵۴۴۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۵۳۷۰۸۸۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۰۷۴۱۶۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۲۱۴۸۳۲۰۳۲۹۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۴۲۹۶۶۴۰۶۵۹۲۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۸۵۹۳۲۸۰۱۲۹۴۷۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۱۷۱۸۵۶۰۲۵۸۹۴۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۳۴۳۷۱۲۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۶۸۷۴۲۴۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۳۷۴۸۴۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۷۴۹۶۸۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۵۴۹۹۳۶۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۱۰۹۹۸۷۲۰۳۲۹۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۲۱۹۹۷۴۴۰۶۵۹۲۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۴۳۹۹۴۸۸۰۱۲۹۴۷۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۸۷۹۸۹۷۶۰۲۵۸۹۴۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۷۵۹۷۹۵۲۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۳۵۱۹۵۹۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۷۰۳۹۱۸۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۴۰۷۸۴۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۲۸۱۵۶۸۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۵۶۳۱۳۶۰۳۲۹۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۱۲۶۲۷۲۰۶۵۹۲۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۲۵۲۵۴۴۰۱۲۹۴۷۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۴۵۰۵۰۸۸۰۲۵۸۹۴۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۹۰۱۰۱۷۶۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۸۰۲۰۳۵۷۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۳۶۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۷۲۰۸۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۱۴۴۱۶۰۳۲۹۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۲۸۸۳۲۰۶۵۹۲۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۵۷۶۶۴۰۱۲۹۴۷۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۱۱۵۳۲۸۰۲۵۸۹۴۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۲۳۱۲۵۶۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۴۶۲۵۱۲۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۹۲۵۰۲۴۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۸۵۰۴۸۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۳۷۰۹۶۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۷۴۱۹۲۰۳۲۹۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۴۸۳۸۴۰۶۵۹۲۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۹۶۷۶۸۰۱۲۹۴۷۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۵۹۳۵۳۶۰۲۵۸۹۴۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۱۸۷۱۲۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۲۳۷۴۲۴۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۴۷۴۸۴۸۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۹۴۹۶۹۶۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۱۸۹۹۳۹۲۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۳۷۹۸۷۸۴۰۳۲۹۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۷۵۹۷۵۶۸۰۶۵۹۲۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۵۱۹۵۱۲۰۱۲۹۴۷۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۳۰۳۹۰۲۵۸۹۴۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۶۰۷۸۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۲۱۵۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۲۴۳۱۲۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۴۸۶۲۴۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۹۷۲۴۸۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۱۹۴۴۹۶۰۳۲۹۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۳۸۸۹۹۲۰۶۵۹۲۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۷۷۷۹۸۴۰۱۲۹۴۷۲۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۱۵۵۵۹۶۰۲۵۸۹۴۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۳۱۱۱۹۲۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۶۲۲۳۸۴۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۲۴۴۷۶۸۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۲۴۸۹۵۳۶۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۴۹۷۹۰۷۲۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۹۹۵۸۰۱۳۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۱۹۹۱۶۰۲۵۸۹۴۴۰۳۵۵۵۵۵۹۲۰ اس کا ۳۹۸۳۲۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۷۹۶۶۴۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا ۱۵۹۳۲۸۰۲۰۴۸۰۱۷۷۷۷۷۷۹۲۰ اس کا ۳۱۸۶۵۶۰۴۰۷۱۱۱۱۱۸۴۰ اس کا ۶۳۷۳۱۲۰۱۶۰۸۰۱۴۲۲۲۲۲۴۰ اس کا ۱۲۷۴۶۲۴۰۳۲۹۶۰۱۰۲۴۰۵۱۷۸۸۸۸۸۸۹۶۰ اس کا

اور دیگر صد نوخرے گردش سے اور بعد اسکے بقدر عرض اور طول اور عرض اور قطر کو دیکھا تو
کذا شرعہ پرایا جواب دیدی سال زود جاہ یاد فصل ۶۔ بسط تنزل کا بیان میں
بسط طرح پر تنزل کو بیان کیا تھا اسی طرح تنزل کا بیان ہے مثلاً مراتب اخلاص کا
تنزل رہے کہ حرف غ غ کا تنزل حرف ظ اور ظ کا تنزل حرف ذ اور ذ کا
تنزل ہے اس طرح پر مقام ایک کو تنزل کر دے اور دوسری طرح غ کا تنزل حرف ا و ا
کا تنزل یا ہے اور یا کا تنزل الف ہے یہ تنزل اعدادی ہوتے چونکہ قاعدہ تنزل میں
بیان کئے ہیں اسی طرح تنزل ہے۔ فصل ۷۔ بسط قوی العشرین قوی العشر اسکو
کہتے ہیں مثلاً چار حرف ابجد پر مثال دیتا ہوں اسکو معلوم کرنا چاہئے ابجد دان
اعداد کو کہتے ہیں قوی عد ہوتے ہیں اس کا نصف کیا تو وہ ہوتے اور آگے اسکے کہ ہے
اسکو ترک کیا پھر تین حصے کئے تو بھی برابر نہیں ہوتے اسکو بھی ترک کیا اور بعد کے
چار حصے کئے تو بھی حرف برابر نہ ہوئے اسکو ترک کیا بعد اسکے ۵ حصے کئے تو دوا
دو برابر ہوئے اسی طرح پورے حصے تک بلا کسور کے اور حرف و اصول کے پیدا
کر کے سہ سہاٹ استخراج کریں۔ فصل ۸۔ استخراج احکام سوال سائل میں دیکھا
سوال سائل کا صد نوخرے سے نکالے اس کا بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہئے
کہ نگینہ صد نوخرے حاصل کر نیکی چند وہ ہیں مقرر ہیں اس اور مقام عالم اس فن
کو بیان کرتے ہیں کہ احکام گذشتہ اور آئندہ صد نوخرے منسوب اور مقبول ہوں
آئندہ معلوم ہوتا ہے اور یا حوال گذشتہ لیا اور جو کہ قلب صد نوخرے حاصل
ہوئے وہ اوپر حال سائل کے معلوم ہوتا ہے یہ بات حق ہے اور صدق ہے بلکہ
اس بات کو زیادہ تصور کرے اور جیسے استاد اوپر آئندہ کے مجموع کلمات کو فواد
منسوب یا مقبول یا صد نوخرات سے اور اکثر اساتید بیان کرتے ہیں اور آئندہ
اور مقبول اور گذشتہ کے ولایت کرتا ہے مگر میر دل صواب سے حال نہیں ہے
کسو سے کہہ کر ایک شخص اسی ہی وضع پر بیان کرتا ہے اور علماء اور اس میں
کے کہتے ہیں کہ حق بات تو یہ ہے کہ کو کو م مقبول حاصل ہو ورنہ گذشتہ ہے

اور جو کہ منسوب حاصل ہو اسکا اشارہ اوپر آئندہ کے ہے فاعل ارجا کے مکمل
کر نہیں اہل جفر کے نزدیک اسکے چار درجے ہیں اسکا یا رکعت ٹوٹے اور جو شخص ان چار
درجوں کو نہ جانتا ہو اسکا بل سے عاجز ہو جائے اور منسوب م مقبول سم معن چہام نظم
بریک کا استخراج کرے اور اس میں نہایت غور و فکر مکمل میں لادے اس طرح پر کہ اول اور
آخر کے حرف کو قرار دے کہ شاید گامہ اوپر سائل کے کہو یا ہوئے یہ مذہب شریعت ہے اور جس
سطر میں کلمہ منسوب یا مقبول پیدا ہوئے اس سطر کو طالعہ کہتے اور ان حرفوں کو منسوب
یا مقبول کہتے اور تنزل اذنا کر کے جو کہ نسبت سائل میں بیان کئے ہیں مکمل میں لائے
تیسرے گویا ہر ایک جواب میں اس کا طابعت سوال کے پیدا ہوگا و تقدیر پر موقوف اور اگر جواب
دو طرفہ ہو سکے تو جو کہ کہو یا گیا غالباً اوپر میں مطابقت یا ٹکرا کر رہے تو اسے اس میں
دیکر اس کو مسترد کرے۔ خوب ہے واللہ اعلم

باب جفر جات کے چند قاعدوں کے بیان میں مشتمل اور یہ فصلوں کے
فصل معلوم کرنا چاہئے کہ امام ابن ماجہ والہ ابن ابی نعیم حضرت علی کرم اللہ وجہہ
فرماتے ہیں کہ حال اس عمل کا ہمیشہ با وضو نہایت دیا طبع ہے اور اپنی زبان کو کلمہ بخش
سے سوائے قوس طہر توت یاد دیکھا اور حلقہ اور کفیل اس پر سکست ہوگا اگر
کوئی شخص سوال حال الویت کرے کہ قوس طہر کو الہام عالم تقدیر اس کو جواب با وضو نہایت
مکرم قرار دے اور طہر توت بوجبات سے استخراج کرے مگر صفات کتاب مدح کے اسکے
گھر میں ہوئے تو میں قارہ رنگ مذاجات اور خاتون اور ملائے سوال سے محفوظ ہو گیا اور
جو کسی کے گھر میں ہوگا اگر رنگ لنگی بالک میں گھر کو جو ایک صفات حید سے ملتا ہے
جواب دے اس گھر میں نہایت بول و خوش صحبت اس کو کہہ کر جو کسی کے گھر میں خوش صحبت
سکے کہے ہے یا اس گھر میں نہایت بول و خوش صحبت اس کو کہہ کر جو کسی کے گھر میں خوش صحبت
نہایت بول و خوش صحبت اس کو کہہ کر جو کسی کے گھر میں خوش صحبت
قدیم اس گھر کی دولت اس گھر کا کتبہ اور خوش صحبت اس کو کہہ کر جو کسی کے گھر میں خوش صحبت
بہت کرے کہ در دست خدمت اس گھر میں خوش صحبت اس کو کہہ کر جو کسی کے گھر میں خوش صحبت

اثر مصومین و اولیاء اللہ و علمائے سابقین اس کا مطالعہ فرماتے تھے اور ہر کوئی شخص
 ہر روز کسی مرد کو اسطے مطالعہ کرے اول اوراق سے تا آخر اوراق اور وقت بعد نماز فجر
 کے اس آسم کو چالیس بار پڑھتا جائے یا تحن کل شئی ربنا جنتہ و ملائکتہ یا ربنا
 اور نظر اوپر اوراق کے رکھے تو چالیس روز گذرے گئے کہ اس شخص کا مرد پرہیزگار
 ہو گیا اور بیٹے علماء اس فن کے جواب سائل کا جفر جس سے استخراج کرتے ہیں اور جفر کبیر سے
 عبارت جفر جاح ہے اور یہ کتاب بہت بڑی ہے اس کتاب مدح کا بیان کیا جاتا ہے
 جو عامل ہو گا وہ خوب سمجھ لے گا اور بیٹے استاد بیان فرماتے ہیں کہ استخراج جفر جاح
 سے لکھنا ابجد یعنی چار ایک کا دسٹے ۲۸ حروف سے ۲۸ جز مقرر کئے ہیں حزن ابجد پر اور
 ایک حرف ایک جز سے منسوب ہے ایک جز میں ایک ۲ صفحے ہیں اور ہر ایک صفحے میں ۲۸
 سطریں ہیں اور ایک سطح میں ۲۸ خانے ہیں اور ایک خانہ میں چار حروف ہیں اور تمام
 صفحات ۸۴۸ ہیں ایک جز ایک تعلیم ہے اور ہر ایک صفحہ شہر ہے اور ہر سطح محلہ ہے اور
 خانہ مکان ہے اور جفر جاح کے اول صفحے اول سطح اول خانے میں چار الف ہیں اور آخر
 خانے میں چار یں ہیں اگر آگاہ ہے کہ تمام جفر جاح کو لکھے تو حروف کو تمام احتیاط لکھے
 کہ حرف غلط نہ ہوئے پائے اگر ایک حرف غلط ہو گیا تو تمام صفحہ غلط ہو جائیگا اور مقصود
 حاصل نہ ہوگا اور اگر حرف کے لفظ کرے اپنے اپنے محل پر رکھتا جائے اور یہ عمل تمام
 ہونے پائیگا کہ مرد حاصل ہوگی مگر محصور دل اور توجہ تمام سے لکھے اور تفرق اور پرتی
 دل کو نہ ہونے پائے کہ جفر جاح لکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ اول حرف علامت جز کا ہے اور
 دوم صفحہ اور حرف سوم سطح اور حرف چہارم علامت خانے کے ہے فصل ۲ استخراج مقصود
 کلی جز دیں کہ کتاب جفر جاح المؤمنین حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام سے معلوم کرنا چاہیے
 جو کہ احوال استخراج کر کے معلوم کرے کہ جس صفحے میں احوال نامی کا ہوئے تو اول حرف لغوی
 اور کتبہ اور سروری ہیں صفحات سے علوہ کر کے جدا جدا لکھنے معلوم ہو کہ حروف اوپر
 تین طرح کے ہیں اول حرف لغوی ۱۳ حرف ہیں الف جیم وال ذال سین شین
 صاد ضاد عین غین قاف کان لام اور حرف کتبہ ۱۱ تین حرف ہیں یم یون نواد اور

سروری دو حرفی کو کہتے ہیں وہ بارہ حروف ہیں یا تا شا حا خا سا نا اطا ظا فا ہا یا
 فصل ۳ اصطلاح علمائے جفر کے حرف لغوی کو زبر کہتے ہیں اور باقی دو حرف کو بیات کہتے
 ہیں اور حرف کتبہ یعنی اسی طرح یہ ہے اور سروری میں ایک حرف زبر کا اور ایک بیات
 کا ہے مگر اسکا کچھ اعتبار نہیں ہے ہر قسم کے حروف جدا جدا استخراج ہیں یعنی لغوی علمائے
 اور کتبہ جدا جدا اور سروری جدا لکھے اور بعدہ استخراج نے یعنی اول حرف لغوی لکھے اور
 برابر اسکے کتبہ اور سروری ہیں اس طرح ہر ایک سطح استخراج کرے اور بعدہ اعراب لے
 عبارت اسی معلوم ہوگی فصل ۴ میں صفحہ اور جس سطح جفر جاح میں نام سائل کا
 ہوئے اس خانے سے جو کہ اوپر کی سطح میں وہ احوال نامی ہے اور سطح خانہ آسم کی حال
 سائل کا ہے اور باقی حال استقبالیہ ہے اور دوسرا طریقہ استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال کو
 سائل کے نام کہے یعنی تمام سوال کے اعداد جمع کرے اور اس جمع کے حرف لکھے یعنی
 حروف پیدا کرے اسکے چار درجے حاصل کرے اول اکائی دوسرے دہائی تیسرے سیکڑ اور
 چوتھے ہزار چار حروف پیدا کرے تاکہ صفحہ جفر جاح کا معلوم ہوئے فصل ۵ بعض استاد
 قواعد بیان فرماتے ہیں کہ اول سوال سائل کو نام کہے یعنی صدر نوخر کرے تاکہ نام
 حاصل ہوئے ان تمام حروف کو لغوی اور کتبہ اور سروری جدا جدا کر کے استخراج دے
 آٹھ صفحے حاصل ہونگے بعد ازاں اعداد کے جمع کرے اور اللہ کے نام کے عدد ۲۶ ہیں
 ضرب کرے اور حاصل ضرب سے نصف اعداد اول سے کم کرے اور جو اعداد باقی رہیں
 انکو اعداد اسم اللہ الرحمن الرحیم ۹۹ پر قسمت کرے اور جو کچھ باقی رہے ہمراہ اعداد صفحہ
 سوال کے جمع کرے اور حاصل کو صفحہ جفر عددی طولاً خانہ اول سے آٹھویں خانے
 تک دیکھے اگر اعداد دو درون خانوں کے اور اعداد مجموعہ سادی کے ہوں تمام سطح طول
 اس کے کو اعداد رکھے اور حاصل کرے صفحہ جفر جاح کا حاصل کرے اور شمار عدد
 اس اعداد سے ۲ خانوں پر طرح دے اور حرف خانہ مشہی کو علمید دیکھے اور اسی
 طرح سے یا بنا ہر ایک صفحات کیلئے کر علمید رکھے اور اس صفحہ کی ترکیب سے

چار حرف ہر ایک کے ۴ صلیب تک ترتیب سے کئے تاکہ ۲۸ اور ۲۸ کی طرح تمام کو پہنچے
اس وقت حروف حاصل کو برابر کر کے اور ہر قسم اسی ترتیب جیسا کہ بیان کیا ہے
حروف اٹھ کے جدا کئے گئے مثلاً قسم اول کے حروف کو سات سات کی طرح دے
بعد اسکے چھ چھ کی طرح دے پھر پانچ پانچ کی بعد چار چار کی طرح دے اسی طرح سے
آخر تک طرح دے بعدہ جو کچھ باقی رہیں آخر میں حروف مذکور کو کئے مگر نگاہ اور چہار قسم
کے رہے ایک سطر حاصل ہوگی اسے کئے اور حروف قسم اول اور دوم بحال رکھے اور تیسری
قسم ۴ و ۴ اور چہارم کو سات سات کی پھر طرح دے پھر اسکو تین تین کی طرح دے
پہلے ان کو کئے ۱۱ حروف استخراج ہوں گے اور حروف زمام کے جمع لاوے اور تیسری
سطر کو نکلیے سند کو آخر کر کے جواب موافق مدعا حاصل کرے حکم پر درود گارے جواب
ایک شعر یا رباعی کا حاصل ہوگا اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ بعضے استاد عامل و کامل
سوال سائل کا جواب مطابق سوال کے چاہے کر لیں جس اس طرح پر کہ حروف تینوں
نہوں کو یعنی ملفوظی و کتبوی و سرودی کو استخراج دے کہ صدر مؤخر کرے مقصود
حاصل ہوگا و اللہ اعلم

باب ۱۱ استخراج کے بیان میں بموجب حصص جامع کے شامل ۱۱ فصلوں کے

فصل ۱۔ یہ قاعدہ بہت متبر ہے استادان قدیم کا اول وضو کرے اور سورہ فاتحہ پڑھے
اور دعا کرے اور یہ نیتیں ائمہ معصومین کا ہے اپنی بھرمت مخصوصین علیہم السلام مدعا پر
حاصل ہو اور پہلے اپنے مطلب کو ایک کاغذ پاکیزہ پر لکھے اور عدد اسکے جمع کرے
ادھر بارہ برجوں کے طرح کرے جو عدد باقی رہیں اس سے بروج معلوم کرے کہ کونسا
برج ہے اگر ایک باقی رہے تو برج حمل ہے اور دو باقی رہیں تو برج ثور ہو اسی طرح
بارہ برجوں تک جو کہ برج باقی آئے اسکو علمدہ لکھے بعدہ ساعت کو ملاحظہ کرے
طلوع آفتاب تا وقت حاضر تائے کی ساعت ہے اور جو کہ ساعت گذشتہ ہو اسکو
علمدہ لکھے بعدہ طالع وقت کو بحساب نجوم کے استخراج کر کے معلوم کرے۔

ان کے اول برج اور ساعت گذشتہ اور طالع وقت اور یوم کو اور نام سائل کا اور
سائل کے کئے اور اعداد ان سے جمع کرے بحال جگہ کے ۱۳۲ اور ہم سے کی طرح ہے اور جو کہ
سائل کے کئے اور اعداد ان سے جمع کرے بحال جگہ کے ۱۳۲ اور ہم سے کی طرح ہے اور جو کہ
کونسا رہے اسکو علمدہ لکھے اور بعد اسکے معلوم کرے کہ مطلب سائل کا کس صفے میں ہے
اور صفے میں جگہ کے نصف کتاب کے دست راست کو مطلب کے دست چپ کی طرف میں ہے
نہوں کی اگر مقصود صفی دست راست کی سطر میں ہے تو حروف چہارم خانہ اول مطلب جو
کونساں جو کہ برج حروف دوسرا علمات صفی کی ہے اور حروف تیسرا نشان سطر کا ہے اور چوتھا
علمات لگانا کہ ہے مثلاً آج برج حمل اول برج حروف دوم صفی اور حرف سوم ج سطر اور
حرف چہارم ب فائز علیہم السلام تمام صفی اور پراسی طرح کے کئے ہیں اور شرط یہ ہے
کہ طہارت کامل حاصل کرے یعنی طہارت ظاہری اور باطنی اور قلب اور زبان کو
رکھے کہ کتاب اس کتاب کے اہل بیت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے حق یا قریشی کئے کہ فعل
عظیم کئے تھے اور خلوت میں بیٹھے بزار و زنگ جفر جانی کو لکھے اور یہ نسخہ بقضائے
اعمال کر ذکر کیا ہے اور جو مطلب کو دل میں گذرے اور اسکے اوپر قدرت نہ ہو سکے
نیک بد جو کچھ ہوئے اسکی اطلاع ہوگی اور عالم ادراج غیب کا حاصل ہو اور کشف
القلب نہایت ہو اور ہر ایک امر میں کفایت ہو اور زبان بندی حاصلان و بدگویان و
نصول مطلب تسخیر ملایک و جمیع موجودات روحانی و نفسی و دیر کو کتب آسمانی و
نصول جمیع مدعا عبارت سے اس کتاب کے مقرون اجابت ہوئے۔ **فصل ۲۔** اگر کوئی
سوال کرے کہ کثرت میرے ہاتھ آوے گی یا نہ اول نام سائل کا جس جز اور صفی اور
خانہ میں پاسے اعداد اس خانہ کے لئے اور فتوح کے بھی عدد لے اور سب اعداد
کو جمع کرے ۱۲ اور ۱۳ کی طرح کرے جس برج پر اعداد منہی ہوں دربان کرے
کہ کون سا برج ہے اگر ایک عدد رہے تو برج حمل ہے اور اگر دو باقی رہیں تو برج
ثور ہے اور اگر تین باقی رہیں برج جوزا ہے اور اگر چار حمل ہو تو اول نام خانہ
کو چھوڑ کر اول خانہ سطر سے جواب حاصل ہوگا اور برج ثور ہو تو نام کے بعد دوسرے
خانہ سطر سے جواب حاصل ہوگا۔ بارہ کی طرح سے بارہ خانے تک مقصد حاصل

اور اگر کچھ جواب معلوم ہوئے تو انصارت سے معلوم کرے خواص ہر ایک مفکر کا معلوم کرے اور اگر جواب معلوم نہ ہوئے ایک خانہ ہر ایک مفکر کا معلوم کرے کہ جواب حاصل کرے اور اگر اس سے بھی معلوم نہ ہوئے تو حروف خانہ کو حروف معض کے تین بار مبسط کرے اور چھ بار داخل کرے تکبیر کرے مقصود کئی جلد حاصل ہوگی۔ بلکہ جمیع تعلیم دینی و دنیاوی اس قاعدے سے حاصل ہوں گے اور جو کلمہ کیسی و سیسیا دریا و سیسیا ہے اس کتاب سے ظاہر ہوگا اور آثار اور اخبارات علم لدنی اور علم ظاہری اور باطنی اور ہر ایک شے کے وجود یا نہیں ہے تمام اس کتاب میں ہے اور یہ کتاب عکس تمام عالم اور سائے اہل کا ہے اور کچھ لوح محفوظ میں ہے اس کتاب میں لکھا ہے اور خبر باطنی اور مستقبل اور حال دیکھوں برس کا اس کتاب کے صفات سے معلوم ہوگا اور ہر ایک جز آخر کتاب میں ہے اور خبر ظاہری، ۲۰ جز چنے اور جز شفاۃ بیمار ۲۵ جز میں اور قبر موت کی ۳۱ جز میں اور خبر جات کی ۴۰ جز میں اور خبر علم کی کیا کی ۴۱ جز میں اور خبر علم سیسیا ۴۲ جز میں اور خبر علم دریا ۴۳ جز میں

اور خبر علم لدنی ۲۱ جزیں ہے۔ عمل
مخصوص تمام اقبارات زمیں اور آسمان کے اس کتاب میں موجود ہیں اور ہر
مفسر تصدیق چاہے جس صفحے میں ہو اس صفحے سے مفید عمل حاصل ہوگا اور عمل صلو
اور ذکر دیکھ کر عمل کرے اول حروف متحرکہ ہے اور دوم حرف کو اکب کا اور سوم
حرف روح کا اور خواص عنصر اور خواص کو اکب حساب اجمہ سے تمام حال کو معلوم
رہے اور بعضے اس کتاب کو روح آدم علیہ السلام کی کہتے ہیں اور بعضے میں علم
نور کہتے ہیں یوحی آیت قرآن مجید کے وَتَلَّوْا آدَمَ الْاَسْمَاءَ کُلَّهَا سے
اس کتاب روح آدم کا اشارہ ہے اور بعضے اس راوی محفوظ جانتے ہیں اور بول
تے ہیں اللہ والہ دوسرے کتاب امیر علیہ السلام کو حدوث لازانی کے اور تعظیم
فرمایا اور حضرت امیر علیہ السلام نے کمال کو پہنچایا اور ۲۸ جزیں اور صفحہات

اس کتاب کے ساقول یہ یاد دل پر چار چار ہندسے پر تقسیم کیے ہیں اول کے چار جرح
شاہدہ زحی سے منسوب ہیں اور دوم کے چار جرح شاہدہ منیرہ سے منسوب ہیں اور
سوم کے چار جرح منیرہ سے منسوب ہیں اسی طرح ساتوں شاہدوں سے منسوب ہیں اور
چار کوکب مشعر سے تردید کے گرد و کوکب شمس اور تر سعادت سے منسوب ہیں بطریق
بروز سے متعلق ہیں اگر کوئی بادشاہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز اس کتاب کی تلاوت
کرتے تو مال اور ملک زیادہ ہونے اور لشکر اس کا تختہ مستحکم اگر کوئی امیر یا سردار اپنے
پاس رکھے تو قریب دولت اور دولت کی ہوئے مگر مشرک اسکو سمجھے اور پاس اپنے
رکھے اور عمل میں لائے تو ذریعہ ہو اور ترقی دولت کی نصیبت ہوئے اور اگر تاجر اپنے
پاس رکھے تو بیع تجارت میں بہانیت ہو لیکر مدت اس کی بے پیمانہ روزیہ عام ہوتے
یاد باد یا ہر سال میں صاحب اپنی قوم کو بھیجے مگر حروف عمل ۴۰ جزیں اور حروف
کے دون مقصود یا یکہ نہیں ہیں نظر اور حروف مقصود کے گونا گاہے تاکہ دوسرے
جزائے عمل میں اپنے سے رابطہ رکھیں اور ہر روز ایک صفحہ تجارت حروف
مقصود کے سمجھے مقصود حاصل ہوگا ان اداۃ حوالے تا مدت حروف بھی یا مقصود
مقصود حاصل ہوگا اور اگر مقصود چاہی ہو تو غرض وہ سے شروع کرے اور اگر
وہ انکار نہ کرے اور اگر گناہ سے تو گناہوں کو پھر یقیناً تہ و عقب میں شروع
کے تہ و حاصل ہونے مگر عمل اس کا خلاصہ ہے پیدہ رکھے اور جو عالم کس
کتاب کا ہے پاس رکھے گا تو اس سے تمام خلاصہ اور شاہدہ شروع کرے گی اور جو عالم
کے ساتھ حریف کا ہو اور اس کتاب بصر حاصل کو پہنچا رکھتا ہو تو دل باادیت
اور باکال ہونے اور چاہئے ہے کہ آداب اور تعلیمات اور شریعت جاننا ہو کہ کس سے
کہ یہ علم میرا ہی ہے اور اگر سلطان یا امیر یا لشکر عظیم کا ارادہ کرے تو مختصر ہوگا
اول حروف حروف تمام مقصود اور اجزاء حروف عالم وقت نگاہ رکھے اور عمل
تختہ فتح کا کرے اور وقت ساعت مزین یا شمس کتاب بصر حاصل کرے یا عالم کے
مشاورے ان اداۃ حوالے ہوگی ہونا اداۃ حوالے

جدول شمار طرہ بقید زبان									
عربی	نظم	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵
ع	ع	ط	ن	ت	ع	ب	د	و	ح
ج	ج	ز	ص	ث	ج	د	ز	ط	ی
ا	ظ	ا	ل	ا	د	ز	ط	و	ل
ج	ت	ظ	ب	ا	د	ح	ی	ل	ن
ظ	ن	ص	ص	ن	ح	ا	ی	ل	ن
س	ت	ذ	ب	ن	ح	ا	ی	ل	ن
ط	س	ل	ظ	ظ	ط	ل	ن	ع	ص
ظ	ع	ل	ج	ا	ی	م	س	ن	ق
ج	س	خ	ب	ا	ی	م	س	ن	ق
م	ت	ص	ن	ن	ل	س	ن	ق	ث
د	ا	ا	ج	خ	م	ع	ص	س	ث
ح	ص	ن	ن	خ	ن	ق	ش	ت	خ
ع	ا	ص	ا	ا	س	ص	س	ر	ت
م	ا	د	ق	ن	ع	ق	ش	ث	ذ
ج	ی	ب	ن	د	ن	ر	ت	خ	ض
ا	ظ	ص	ق	ا	ص	ش	ث	ذ	ظ
ذ	م	ج	ی	ا	ن	ت	خ	ن	ع
د	د	ح	ج	خ	س	ر	ت	ذ	ا
ش	ج	ن	ن	ص	ش	خ	ن	ع	ب
س	ذ	ب	ا	ط	ت	ذ	ظ	ا	ج
ب	ن	ل	ا	ح	ث	ن	ع	ب	د
ن	ق	ص	ب	ح	خ	ظ	ا	ج	و
ن	ظ	ن	ع	ن	ذ	ع	ب	د	و
د	ث	و	ی	.	ص	ا	ج	و	ح
.	ظ	ب	د	و	ح
.	ع	ج	و	ح	ل

باب نوازل فصل ۳

جدول تفسیر حروفات حاصل

معلوم کرنا چاہیے کہ زبان عربی کی طرح دس دس کی ہے سطر کے اول طول میں
 حرف خ ہے تو خ سے شمار کیا ہوا حاصل ہوئی اور بعد اسکے جو شمار کیا تو لام حاصل
 ہوا تو پھر ج ہے پھر لام حاصل ہوا پھر الف ہے تو ی حاصل ہوئی پھر ج ہے
 تو لام حاصل ہوا پھر ط ہے تو ص حاصل ہوا علیٰ ہذا القیاس اب سائل
 غلام غیب سے دریافت کیا کہ جواب کس زبان میں معلوم کرنا چاہتا ہے سائل نے
 کہا کہ زبان عربی میں جواب چاہتا ہوں پس جدول خمسہ کو ملاحظہ کیا جو کہ زیر طری
 ہے۔ حرفن طول جدول میں سطر کو علیحدہ لکھا بعد اسکے بقاعدہ طرح کے ایک
 ایک سے مستعمل استخراج کر کے ایک سطر ہوائی شمار حروف استخراج کے حروف
 عربی کے یہ ہیں خ ج ج ا ج ظ ط ج د ج غ ج ہ ذ ذ ش س ب ز ش ۲۵
 حروف حاصل ہوئے ان کو دائرہ طرح ابجد سے حاصل کئے اور حرفن مطووعہ
 کو موائی مراتب کے حروف مقسوم ہیں نیکر علیحدہ لکھے یہ ایک سطر مستعمل کی
 حاصل ہوئی ا ل ل ی ل ح ا ص ج ل ت م ن ط ت ل ن و ب ا ل ع
 ب م ان حروف کی سطر کو جدول تکمیل مخرجات میں گردش دے جس وقت کہ
 تمام برآیا مطلوب اپنے کو جدول تکمیل میں نظر کیا تو معلوم ہوا کہ سطر
 آٹھویں میں جواب سائل کا زبان عربی میں حاصل ہوا علاوہ اس کے اور
 جس زبان میں منظور ہوئے اسی کی طرح سے جواب حاصل کرے اسی زبان
 میں جواب حاصل ہوگا جواب منسوب آٹھویں سطر میں ناطق ہے۔
 ل ی ح ص ل م ط ل و ب ل و ب م ع ا د ن ق ت ت
 ح ا ل ل ہ جو ترکیب کیا لمحصل مَطْلُوبُکَ بِمَعَاوَنَتِ
 قَلَمِ اللہ ہوا۔ جدول تکمیل یہ ہے۔

[illegible]

مناجیح الجفر
طالبان فن جفر کو شندوی کا مقام ہے کہ میں نے بالکل اس علم کا پردہ اٹھا دیا
بیان کیا ہے جو کہ اسلحہ معصوم شاہ منفرد سے حاصل کیا اس سے بہادر مومنین کی مدد
کر دی۔ فصل ۴۴ طریقہ نقلۃ العطر کے بیان میں دھڑھیں مومن استرا الذی یاد دہن
میں آنور الادیب لیاؤ اولا اعداد مغزب المغزوب کو قطر اربعہ حاصل کو نیکر اس میں ہے
۴۴، عدد کبیر کرے اور باقی بروج پر طرح کرے اور اگر طرح عدد اصل سے کم ہو تو
عدد کے حوت بنائے ہوئے کو اس عدد سے نقصان کر دے اور جو باقی رہے اس کو بارہ
بروج پر منتقل کرے اور جو برج کہ حاصل ہوئے اسکے نام کے حوت کے عدد نیکر ہم
صورت میں ضرب کر دے اور جو کہ حاصل ضرب ہوں ان کو ۲۸ اور ۲۸ کہ طرح کرے
اور جو کہ باقی رہے اس سے حوت ابجد کا نیکر اور علحدہ رکھے اور جو عدد اس حوت
کے ہوں اس سے صورت ضرب کر کے طرح بدستور کرے اور حوت ابجد کے لئے کہ
بعد اسکے دوڑن حوت کے اعداد لئے کہ پھر بدستور طرح کرے اور حوت یسے۔
اول حوت اقلیم کا ہے اور دوسرا حوت صفی کا ہے اور تیسرا حوت مسطر کا ہے اور
چوتھا حوت فاذ کا ہے پس ان چار حوت کے چار قطر صفی سے حوت استخراج
کرے بعد بدستور احوال استخراج کرے۔

فصل ۵۔ بیان امتحان جعفرات میں معلوم ہو کہ علمائے اس فن نے
قوانین امتحان جہ کوں بیان کیا ہے کہ اول ابجد اسم جناب باری سے ۲۸ حروف
مقرر ہیں اور کتاب جعفر جاح کے ۴۰ جز ہیں ایک حرف سے ————— ایک جز کا
تعداد ہے اور ایک جز کے ۲۸ صفر معطر کر کے ہیں مطابق حرف ابجد کے اور ایک صفحے
میں ۲۸ سطریں منقسم ہیں موافق حروف ابجد کے اور ایک سطر میں ۲۸ خانے
ہیں سادہ حروف ابجد کے اور ہر خانے میں چار اور چار حرف ہیں اور چار بار ابجد
کے دور سے میں اسطر پر چار حرف ہیں کہ اول جب کہ علامت ہے اور دوسرا
حرف صفحے کی علامت ہے اور تیسرا حرف سطر کی علامت ہے اور چوتھا حرف خانے
کی علامت۔ مثال اسکی یہ ہے ۱۱۱ چار الف فا ذ اول میں یعنی الف تو فہر کی علامت ہے

اور دوسرا الف صفحات کی علامت ہے اور تیسرا الف سطر کی علامت ہے اور چوتھا الف
خانے کی علامت ہے اسی طرح پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے میں چاروا دیں اول واؤں سے
مراد تیر خیر ہے ہے واؤ دوم صفحے سے ہے اور واؤ تیسرا سطر کی علامت ہے اور واؤ
چوتھا خانہ خیر اور صفحہ اور سطر اور خانہ اس طرح پر معلوم کرے مثلاً ایک خانے میں
یہ حرف ہیں ج ل ع ن تو مزاج حروف ابجد پر معلوم کرے یعنی تیسرا جزء اور ۱۲ صفحہ اور
۱۴ سطر اور ۱۴ خانہ اس طرح پر معلوم کرے عاقل کو ایک نقطے کا اشارہ کافی ہے اس
شال پر تمام کتاب کو معلوم کرے اور اسی شال پر تمام کتاب کو کھنکھ کر تمام کرے اگرچہ
ہر روز کھنی جاوے تو وہ برس کے عرصے میں تمام ہوگی اور اس کتاب میں اسم عظم ہے
اور اسمیں اسرار الہی ہے اسی واسطے بادشاہوں اور وزیروں اور امیروں کے کتبخانہ میں
باحتفاظت رہتی ہے اور جس گھر میں کتاب جفر جابج ہوگی اس گھر پر آفت اور بلیات
آسمانی نہ آوے گی ناگ سے جلے گا نہ چور آوے گا نہ سب طرح حفظ الہی میں رہے گا۔
اور بیماری اور نقصان نہ ہوگا اور بہت استادانہ علیہم السلام سے روایت اس کتاب
میں کرتے ہیں اور احوال مغیبات اور حال سائل کا اور واسطے تسخیرات کے تمکیرات
اور صد موعرات اور تمام عملیات میں پیشار فرمادہ ہیں جسکا پہلے بیان ہو چکا ہو
اور احکام ہر ایک عقدے کے اس کتاب سے بہت استخراج ہو سکتے ہیں گر تین سو
ساتھ قاعدے سیر کاظم علی مغربی نے کتاب جعفر جابج سے لکھے ہیں مگر بعضے روز اور اشار
بے تفصیل اور بے تشریح کے تھے انکو بھی استاد مرحوم نے صاف صاف کر کے چھ کتابائے
وہ بھی اس کتاب میں سے لکھے تھے مثلاً ایک بادشاہ کے سات بیٹے ہیں اور کوئی دینا
کرنا چاہے کہ بعد وفات بادشاہ کے ساتوں اولادوں میں سے کون بیٹا تخت نشین ہوگا
ان ساتوں شہزادوں کے نام علمدہ علمدہ لکھے اور ہر ایک حرف کے نام کے نیچے
اسکے عدد لکھتا جاوے بعد ان ناموں کے کلمہ طیب لکھے لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ پس جس نام سے تمام کلمے کے اعداد مشابہ ہوں وہ بادشاہ ہوگا خواہ
دس زیادہ ہوں یا دس کم ہوں / اس کا کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

اگر تمام کلمے کے اعداد مشابہ ہوں مگر فقط محمد رسول اللہ کے اعداد مشابہ ہوں تو بھی
وہی شخص بادشاہ ہوگا اسی طرح جس میں یا امیر کیلے چاہے کہ بعد میں اس میں یا
امیر کے ان کی کس اولاد کو ریاست پہونچے گی معلوم ہو جائیگا یہ قاعدہ متخیرہ محمد کاظم
کر بلائی کا ہے اور اگر چاہے کہ اوپر احوال کسی شخص کے خیر و شر سے آگاہی کرے۔ پس ہر جزء
اور ہر صفحہ اور ہر خانہ کو ملاحظہ کرے جس خانے میں نام اس شخص کا تلاش سے ملے۔ پس
نام اس کا اگر چار حرفی ہے تو ہر ایک خانے میں معلوم ہو جائیگا اور اگر نام اس کا پنج یا
شش یا ہفت یا بہشت حرفی ہے تو اسکے نام کے حروف علمدہ علمدہ لکھے اور عدد
ہر ایک حرف کے لکھے اور مزج کرے اور ان اعداد کے حروف پیدا کرے تو چار یا تین
حرف ہونگے اس سے صفحہ اور خبر اور سطر اور خانہ معلوم کرے مثال اسکی
ہم صنف ایک کتاب کا میر دلدار حسن ہے اسکو بسط مسلم میں لکھا دل دہا
ح میں بنی مجموعہ ۳۵ اسکے حروف بنائے ش ن ذ الف خانہ شمار کا ہے تو معلوم
ہوگا کہ سائل اور چودھواں صفحہ اور بائیسویں سطر اور پہلا خانہ تو صفحے کے اوپر پچھٹیں
ہیں اور ماضی کا حال سائل کا چھ سطروں سابقہ میں ہے اور جو ساتویں سطر جو وہ حال
سائل میں ہو اور جو اسطر باقی ہیں وہ حال مستقبل کا اور بعض استاد اور علماء اور حکماء
نے اس طرح بہ استخراج کیا کہ تمام سطور اس صفحے کے شمار کئے جو کہ اوتاد ہیں وہ حال
سائل کا ہے اور جو کہ ماضی اوتاد ہیں وہ احوال مستقبل کا ہے اور جو زائل اوتاد ہیں
وہ احوال ماضی سائل کا ہے ہر ایک صفحے میں زمانہ سائل کا معلوم ہوتا ہے اور اگر
چاہے کہ زمانہ حال سائل کا دریافت کرے تو اس سطر کو جس میں نام سائل کا ہے
اسکے تمام حروف علمدہ علمدہ لکھے اور حروف مذکور کو بلغوظی اور مکتوبی اور دزیری
کر کے علمدہ علمدہ ہر قسم کو لکھے اور دزیریات کو علمدہ کرے اور ان کے عدد دزیر کے
علمدہ اور دزیریات کے علمدہ لکھے جمع علمدہ علمدہ کرے اور پھر حروف دزیریات
شمار کر کے دزیریات کے علمدہ لکھے کرے اور اسکے حروف بنائے بعد اسکے دولوں شمار کے لفظ کھنکھ
لکھے اور دزیریات کو امتزاج کرے یعنی ایک دزیر اور ایک دزیریات کا لکھے۔ اور

حروف پیدا کرے اور ان تمام حروفات کے نقطے شمار کرے اور اس شمار کے حروف پیدا کرے اور تمام حروف لغوی و کتبوی و مسروری کی ترکیب دیکر ایک سطر لکھے اور مطابق اس سطر کے حروف کے جدول مطابق سطر کے خانہ بندی کرے سات سطریں خانہ بندی کی تیار کرے اور ان خانوں میں سطر اول لغوی کی لکھے اور بعد اسکے نظیرہ حروف ابجدی کا زیر اول لکھے دوسریں ہوگی اور بعد اسکے جو کہ ساتہیں میں بیان کیا ہے نظیرہ کے حروف کو اس کے نقش میں منسوب دیکر حروف پیدا کرے۔ تمام نظیرہ اوپر اس طرح کہے یہ تیسری سطر متصل کی ہوئی اور پھر اس سطر کا نظیرہ ابجدی دیا یہ چوتھی سطر ہوئی اور بعد اسکے نظیرہ کو سطر نوں و بار یاتین بار کر کے تمام جوابی سطر کا مطابق سوال کے کتابچہ جاکر اس روشنی کے کتاب میں بیان نہ ہوگا اس عاجز امیدوار مغفرت پروردگار سے بڑی کوشش سے بیان کیا ہے دعائے خیر سے یاد آوری کرنا چاہئے۔ فصل ۹۔ بیان جدول لہائے طبائع و مزاج میں بروج اور ستاروں کے حروف کی تقسیم ہے اور یہ جدول اخبار اعمال و آثار میں درکار ہوگی چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین بونی مغربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "اساس الحروف" میں فرماتے ہیں کہ طبائع و صفات اور دعوائے ارباب عناصر کی جدولیں تیار کی ہیں ان جدول سے تمام عالم کا خیر اور شرادہ جو کچھ کہ عالم میں نسبت اور فسادات تمام مخلوقات میں نیکی اور بدی ہوتی ہے اور جو کہ فطرات انسانی ہوتے ہیں وہ تمام ظاہر ہوتا ہے اور جدولیں یہ ہیں۔

جدول طبائع و مزاج				جدول طبائع و مزاج			
آب	آتش	ہوائی	خاکی	آب	آتش	ہوائی	خاکی
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

مفردہ حروف شمالی				مفردہ حروف جنوبی			
آب	آتش	ہوائی	خاکی	آب	آتش	ہوائی	خاکی
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

مفردہ حروف شمالی				مفردہ حروف جنوبی			
آب	آتش	ہوائی	خاکی	آب	آتش	ہوائی	خاکی
۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸	۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

جدول ملائکہ سبکیاری									
شمس	قمر	زحل	ج زحل	بدی دلو	ط زحل	شمس	قمر	زحل	ج زحل
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹
۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹
۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹
۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹
۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹
۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹

جدول نظیرہ ابجدی

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

اگر الف سطر اول میں ہو تو نظیرہ اس کا س ہے اور ب کا نظیرہ ع ہے اور ج کا نظیرہ ن ہے اگر دال ہو تو اس کا نظیرہ ص ہے اور ل کا نظیرہ ض ہے اور م کا نظیرہ ذ ہے اور ن کا نظیرہ ج ہے اور ع کا نظیرہ ب ہے اور س کا نظیرہ الف ہے اس طرح استخراج میں نظیرہ آتا ہے اور تمام ابجدوں میں پندرہ ہوا حرف نظیرہ کا ہے اس شمارے معلوم کر کے یہ نظیرہ کا قاعدہ ہے۔

فصل ۱۰۔ بیان بسط غریزی میں اگر اول حرف آتش کا ہو تو ہوا کا حرف لائے وہ ب ہے مین معوی ہے اور دوستی رکھتا ہے اور عزیز کا ہے اور اگر ب ہو تو الف لازم ہے اگر آبی جیم ہو تو دال خاک ہو کہ مستوی المزان اور درست ہے اس طرح تمام ہر حرف کا بیان جدول عناصر میں سے معلوم کر لے اسکو بسط غریزی مشہور کر کے ہیں اور اس کا بیان ہو چکا ہے۔

فصل ۱۱۔ بیان ابجد ملفوظی و زبریات میں جس جا کہ ہر حرف ملفوظی مطلوب ہوں باعداء ملفوظی حروف کے ابجد سے طلب کرے بہت سخت کم ہوگی اور تمام ارباب

لازم ہے اس ابجد کا ہونا مگر میں نے جدول تمام ملفوظی حروف کو مع اعداد کے کھدایا

جدول ابجدات									
حرف	الف	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

جدول ابجد عربی عددی

حرف	الف	ب	ج	د	هـ	و	ز	ح	ط
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

یہ ابجدی سوالات سائل سے بر لاتی ہیں اور بہت کام آتی ہیں جواب وقف صد نوزات میں بہت کار آمد ہیں۔ میں نے سہل کر دیا ہے چنانچہ مثال ان ابجدوں کی یہ ہے کہ ایک شخص کا نام ہر دلا الرحمن ہے چنانچہ اسکو بسط مسلم میں کھاد ل دال دح ح ن تو اسکے اعداد ۵۳ ہیں اور بعد اسکے ملفوظی کیا دال لام دال الف س احاسین ذن کھرا ان کو معر د کھاد ل ل ام دال ال ف راح اس ی ن د ن کل ۲۲ حروف ہوئے ۶۸ ح ح اعداد یہ ہیں۔ بعد اسکے اس نام کو بسط عددی میں کھاد ل دال ح ثا شین اربع اعداد تین شانہ تین

جدول حروف بروی سبب سیارات									
شش	نہب	زحل	ج ذ ف	جدی دلو	ط ز ص	شش	نہب	زحل	ج ذ ف
نہب	امین	مشتری	خ ن س	قوس حوت	ریش	نہب	امین	مشتری	خ ن س
زحل	میون	مریخ	ع و	حمل عقرب	ریش	زحل	میون	مریخ	ع و
مشتری	سموس	آفتاب	ط ح	اسد	ریش	مشتری	سموس	آفتاب	ط ح
مریخ	احمر	زہرہ	م ج د	ثور میزان	ط ز ص	مریخ	احمر	زہرہ	م ج د
زہرہ	برقال	عطارد	ذ ی ص	جوز اسبل	ن ب ج	زہرہ	برقال	عطارد	ذ ی ص
عطارد	زولجہ	نہب	ل س س	سرطان		عطارد	زولجہ	نہب	ل س س

جدول نظیرہ ابجدی

س	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ن	ص	ق	س	ث	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع	غ
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۴۸	۶۰۵	۱۳۲	۶۰۹	۵۳۶	۵۴۵	۶۳	۱۰۹۱	۲۳۳	۶۲۰	۱۱۱
حرف	س	ع	ن	ص	ق	س	ث	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع	غ
اعداد	۵۳۰	۱۵۲	۶۵۱	۵۹۰	۲۵۶	۵۰۱	۱۲۴	۴۳۳	۶۶۱	۹۳۱	۵۹۳	۱۰۶۳	۹۹۱	۱۱۱

اگر الف سطر اول میں ہو تو نظیرہ اس کا س ہے اور ب کا نظیرہ ع ہے اور ج کا نظیرہ ن ہے اگر دال ہو تو اس کا نظیرہ ص ہے اور ل کا نظیرہ ض ہے اور م کا نظیرہ م ہے اور ن کا نظیرہ ج ہے اور ع کا نظیرہ ب ہے اور س کا نظیرہ الف ہے اس طرح آئینہ میں نظیرہ آتا ہے اور تمام ابجدوں میں بندر مھوال حرف نظیرہ کا ہے اس شمارے معلوم کر کے یہ نظیرہ کا قاعدہ ہے۔

فصل ۱۰ بیان بسط غریزی میں اگر اول حرف آتش کا ہو تو ہوا کا حرف لائے وہ ب ہے یعنی مقوی ہے اور دوسری رکھتا ہے اور غریزہ کا ہے اور اگر ب ہو تو الف لازم ہے اگر آبی جیم ہو تو دال خاکی ہو کہ مقوی المزاج اور دوست ہے اس طرح تمام حروف کا بیان جدول عناصر میں سے معلوم کر کے ایک بسط غریزی مشہور کرتے ہیں اور اس کا بیان ہو چکا ہے۔

فصل ۱۱ بیان ابجد ملفوظی وزیر بنیات میں جس جگہ پر حرف ملفوظی مطلوب ہو باعداد ملفوظی حروف کے ابجد سے طلب کرے بہت نخت کم ہوگی اور تمام حروف

لازم ہے اس ابجد کا ہونا مگر میں نے جدول تمام ملفوظی حروف کو ح اعداد کے کھدایا ہے

جدول ابجدات

حرف	الف	با	جیم	دال	ها	واو	ز	ح	ط	یا	کان	لام	میم	نون
اعداد	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۴۱	۹۰	۱۰۶
حرف	سین	عین	فا	صا	قان	را	شین	تا	ثا	دا	ذال	ضاد	ظا	غین
اعداد	۱۳۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۳۰۱	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۰۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

جدول ابجد عربی عددی

حرف	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نہار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
اعداد	۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۴۸	۶۰۵	۱۳۲	۶۰۹	۵۳۶	۵۴۵	۶۳	۱۰۹۱	۲۳۳	۶۲۰	۱۱۱
حرف	س	ع	ن	ص	ق	س	ث	ث	خ	ذ	ض	ظ	ع	غ
اعداد	۵۳۰	۱۵۲	۶۵۱	۵۹۰	۲۵۶	۵۰۱	۱۲۴	۴۳۳	۶۶۱	۹۳۱	۵۹۳	۱۰۶۳	۹۹۱	۱۱۱

یہ ابجدی سوالات سائل سے بر لاتی ہیں اور بہت کام آتی ہیں جو اب وقف صد خوات میں بہت کار آمد ہیں۔ میں نے سہل کر دیا ہے چنانچہ مثال ان ابجدوں کی یہ ہے کہ ایک شخص کا نام میر دلدار حسن ہے چنانچہ اس کو بسط مسلم میں لکھا دال دا ح س ن تو اس کے اعداد ۳۵۷ ہیں اور بعد اس کے ملفوظی کیا دال لام دال الف س ا ح سین نون پھر ان کو مفرد لکھا دال ل ام دال ال ف راح اس ی ن ن ون کل ۲۲ حروف ہوئے ۶۸۸ خ ن ح اعداد یہ ہیں۔ بعد اس کے اس نام کو بسط عددی میں لکھا اور ج ثا شین ا ر ح ا د م ی ن ش ا ی ز شین

اسکے باقی کو ہر طرح سے جو حرفن ابجد میں پہنچا یعنی منتهی ہوا اس حرفن کا نظیر
 زیادہ مستحصلہ حرفن اول کا ہے ورنہ تنزل کر کے عمل میں لاویں اور جو دوسرے کے منتهی
 حرفن ۱۳ اصول پر زیادہ کیا تو یہ ۹ بنائے بعد اسکے طرح ۲۸ کی دی ۱۳ یعنی ۴۱
 جس حرفن پر پہنچے نظیرہ اس کا مستحصلہ ظ و ستر اور اس کے ابجد نویں خانے
 کا بیان ہے۔ نویں خانے کے حرفن یہ ہیں الف خ ص ع اور پہلا اور تیسرا خانہ ہے۔
 باعتبار گھروں کے جو عدد اور خانہ خانہ چہارم اور عدد خانہ انہم سے اخراج کر کے
 پنج نظیرہ کے لکھے اور پھر نظیرہ کو لے کر مستحصلہ حرفن اول کا ہے اور جو نصف اس
 عدد حاصل کو اوپر حاصل کے زیادہ کرے بشرط تاملی یعنی بعد دور ہوئے ذکر نظیرہ
 کے ع اس کا مستحصلہ ثانی ہے۔ پس نظیرہ لکھے ہوئے کا دائرہ الیقین سے بنائے
 اس نظیرہ ذیل سے دائرہ الیقین یہ ہے۔

۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ظ	ع	ف	ق	ک
ن	ث	د	س	خ	ب	غ	ق	ی	ا	۱	۲	۳	۴

سوال عظیم اگلی کی ابجد یہ ہے یہ ابجد نظیرہ ثانیہ اس ابجد پر مدار جباروں کا ہے

س	د	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ن	ت	ن
ص	ن	ذ	غ	س	ب	ش	و	ض	ط	ه	ج	د	ث

قاعدہ معلوم کرنا چاہیے کہ خانہ نویں مستحصلہ اور نظیرہ تا خانہ بارہویں لکھا
 حرفن لے اور خانہ تیرھواں اس کا اوپر نظیرہ کے حرفن دوسرے سے خانہ پند و یک
 حکم ہے۔ اب دسویں خانے کا بیان ہے اور حرفن دسویں خانے کے یہ ہیں الف خ
 ظ و اس عدد ۲۰ کو نصف کیا یعنی ۱۰ رہے اور دسویں کے پھر آدھے گئے توہ حرفن
 عدد ہوئے اور نظیرہ اس کا مستحصلہ اول جائے اور اس ۱۰ کو ثلث کیا تو ۳۳
 مستحصلہ اول کا ہے اور اس ۱۰ کو ثلث کیا تو ۳۳ مستحصلہ اول کا ہے اور اس ۱۰ کو ثلث کیا تو ۳۳

نظیرہ او یہ مستحصلہ دوسرا ہے اب گیا ہویں خانے کا بیان ہے اور حرفن گیا ہویں
 خانے کے یہ ہیں الف ط ج و اس نظیرہ حرفن اول مستحصلہ پنج نظیرہ کے لکھا اور مستحصلہ
 اول جو صغیر حرفن ہے پس مستحصلہ اول اور مستحصلہ ثانی ان دونوں کو جمع کیا تو
 عدد ہوئے اور جو کچھ اس کی طرح کی جس حرفن پر منتهی ہو اس کا نظیرہ مستحصلہ ہے
 اب بارہویں خانے کا بیان ہے اور حرفن اس خانے کے یہ ہیں ب س خ ص
 نظیرہ ثلث ۱۲ کہ ۴۴ ہوئے مستحصلہ اول کو ترجیح کیا تو ۱۶ اور ۳ کو نصف کیا ایک
 مرتبہ تو مستحصلہ دوسرا ہوا۔ اب تیرھویں خانے کا بیان ہے اور حرفن اس خانے
 کے یہ ہیں ص خ س ج اور صغیرہ ۱۹ اعداد حرفن اصول اور صغیرہ سے یا بالعکس
 ایک دوسرے سے گرائے اور جو صغیر حرفن اصول سوال اور نظیرہ اس کا غ اور
 عدد ۱۳ گھر کا ہے نظیرہ تمام حرفن کا مستحصلہ اول کا ہے اور جو حرفن اصول کو عدد
 تیسرے خانے سے گرائے تو نظیرہ جو مستحصلہ ہے اب جو دھویں خانے کا بیان
 ہے اور حرفن اس خانے کے یہ ہیں ط ظ ص غ نظیرہ حرفن بنائے یعنی تمام
 نظیرہ سوال کے عدد کبیر اور وسیط اور صغیر کر کے جس طرح سے کہ سوال کے حرفن
 اصل مستحصلہ اول میں کیے تھے اور مراتب عدد حرفن اصلی سے ۳۲۸۶ عدد حرفن
 کر کے گرائے اور اگر نظیرہ اس کا مستحصلہ دوسرے حال پر ہوگا نظیرہ اول یہ ہے

س	د	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ن	ت	ن
ص	ن	ذ	غ	س	ب	ش	و	ض	ط	ه	ج	د	ث

اب پندھویں خانے کا بیان ہے اور حرفن اسکے یہ ہیں ص خ س ع ابتدا
 اس کی نصف دوسرے خانہ مستحصلہ اس خانے کا نویں خانے اور ساتویں خانے
 کا ہے اس واسطے کہ حرفن ۱۰ دونوں خانوں کے نظیرہ اول سے ملے ہوئے ہیں۔
 اب سولھویں خانے کا بیان ہے اور حرفن اس کے یہ ہیں ن خ غ جو حرفن
 جو تھے خانے اور سولہ خانے سے ۴۴ عدد کو کم کر دے تو ۱۲ ہے اور نظیرہ اس کا

مستقلہ اول اور عدد صغیر اصل کو اوپر جذر ۴ اور عدد ۱۶ خانہ زیادہ کیا اور نظیرہ اس کا مستقلہ دوسرا ہے اب سترھویں خانے کا بیان ہے حروف اسکے یہ ہیں س ن ل ث ذ اور جو کہ مماثل حروف اول مستقلہ اول ہے اور نظیرہ مستقلہ اول کا مستقلہ دوسرا ہے اب اٹھارھویں خانے کا بیان ہے اور حروف اسکے یہ ہیں و د غ ض مماثل حروف اول مستقلہ اول ہے اور جو کہ عقد دوسرے عقد و عشرت سے اور اعداد حروف اصول شمار سے حروف سوال گرایے تو نظیرہ اس کا مستقلہ دوسرا ہے اور اگر کتبہ ۲۸ سے ہوں تو تنزل کرے معلوم کرنا چاہیے کہ اب نظیرہ ابجدی کو دیکھے اور ۲۸ خانے ہوں

اساس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ا	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ

معلوم کرنا چاہئے کہ چار خانے کا حکم دوسرا ہے ۲۸ خانے تک بعد اسکے اس ہی سے حکم اول جدید چاہئے ۲۸ خانے دوسرے تک تمام اب انیسویں خانے کا بیان ہے اور حروف اسکے یہ ہیں س ن ل ث ذ اور جو کہ مماثل حروف اول مستقلہ اول کا مستقلہ دوسرا ہے اب سترھویں خانے کا بیان ہے اور حروف اسکے یہ ہیں و د غ ض مماثل حروف اول مستقلہ اول ہے اور جو کہ عقد دوسرے عقد و عشرت سے اور اعداد حروف اصول شمار سے حروف سوال گرایے تو نظیرہ اس کا مستقلہ دوسرا ہے اور اگر کتبہ ۲۸ سے ہوں تو تنزل کرے معلوم کرنا چاہیے کہ اب نظیرہ ابجدی کو دیکھے اور ۲۸ خانے ہوں

مستقلہ ثانی کا ہے انیسویں خانے کے حروف و ط ح نظیرہ صغیر مستحقہ اول مستقلہ ثانی کا ہے انیسویں خانے کے حروف و ط ح س نظیرہ ۱۳ عدد حروف بنائے اور تینوں اعداد ۱۳ حروف بطون حروف بنائے مستقلہ اولیٰ اور نظیرہ صغیر اس کا مستقلہ ثانی ہے تیسویں خانے کے حروف ن س س خ نظیرہ صغیر حروف اصول مستقلہ اول و نظیرہ عشرت بطون اصول مستقلہ ثانی ہے چوبیسویں خانے کے حروف و ط ح نظیرہ صغیر حروف اصول مستقلہ اول اور اگر مستحقہ اول خانے سے زیادہ ہو عقد دے عشرت کو ہم گرا دے باقی کو حروف کرے نظیرہ جملگی اس سے مستقلہ ثانی ہو اور اگر زیادہ نہیں اسی عدد کو اور اگر سو تک ہوں تنزل کرے اسی طرح پر عمل کرے۔ اب حروف مستحقہ و مستقلہ سوال کے تمام ہوئے۔

فصل چہمیں سے اٹھائیس تک کے خانوں کے بیان میں واضح ہو ۲۸ خانے کا حال استاد نے بیان کیا مگر چار خانوں کا نہیں بیان کیا اس کا حال میں بیان کرتا ہوں معلوم کرنا چاہئے خانہ ۲۵ نظیرہ عدد حروف مرتبہ خانہ مذکور اولیٰ مستقلہ اول مرتبہ اور ثانی مستقلہ ثانی خانہ ۲۶ نظیرہ مرتبہ ثالثہ اور رابعہ مستقلہ ثانیہ کا ہے خانہ ۲۷ خامسہ اور سادسہ اور خانہ ۲۸ سابعہ و ثامنہ اور اگر پنج اس مرتبہ کے کچھ مراتب غیر اماد باقی رہے ہوں تمام کو ایک مرتبہ جان کر نظیرہ اس کا لے لے اور جبکہ ۲۸ سے تجاوز نہ کرے تو تنزل کرے۔ جبکہ ۲۸ خانے تمام ہوئے عمل اسپر پھر سب سے بدستور کرے اور استخراج کو تمام کرے اور بعضے اعداد سے حروف مراتب بھی استخراج کرتے ہیں اور یہ عمل نہایت سخت و دشوار ہے مگر یہ استخراج مثال کے واسطے بیان کیا ہے کہ واسطے کہ سوال کچھ درست نہیں اور حروف استخراج داخل اور مراتب وغیرہ ۳۲ حروف اصل سوال کے تھے انکو ملفوظی اور مکتوبی اور مسدوی کر کے ایک کیا مگر وہ سطر کتاب نہ لکھی اور اس کا نظیرہ ابجدی لکھے حروفات مذکور ایک سطر کرے چار چار حروف قطع علیحدہ علیحدہ مل بسط کیا اور خانہ پر مثال دی حروفات نظیرہ سے بھی کچھ نہ رکھا اور اب

اور صدر نوخر میں تکسیر کرے جبکہ زمام حاصل ہے سطر زمام کے حرف اعلیٰ کو طرن اسفل کے کرے
اور اسفل کو طرن اعلیٰ کے لیجاے تمام سطر کو اوپر اس طرح کے لکھے اور کلچر چار حرفی
جدا جدا کرے اور منسوب اور منقلب کرے مطلب گویا جو بائیں اگر نہ ہو تو ترن ازبزل
اور نسبتیں جو کہ اس کتاب میں اول بیان کی ہیں وہ عمل میں لائے انشاء اللہ تعالیٰ
جواب شانی پر وہ غیب سے ظاہر ہوگا اور احوال سائل کے فقط فصل ۹ بیان جواب
سائل میں اول سوال سائل کا فرد فرد لکھے اور تکسیر صدر نوخر لکھے جو وقت کہ زمام برائے
تمام حرف قلب تکسیر کے لیکر جمع کرے اعداد ہر حرف کے نیچے لکھے اور تمام عدد کو جمع
کر کے حرف بنائے چار حرف پیدا ہونگے ان چار حرفوں کو صفحہ جامع کا استخراج کر کے
مطابق نسبتوں مذکور کے عمل میں لاوے جواب صاف پیدا ہوگا فصل ۱۰ بیان
استنباط احوال بیمار میں اور طریقہ معلوم حال مرض کا یہ ہے کہ اول جو کلہ بیمار کے منہ
سے نکلے اسکو بسط کرے اور بعد اسکے نام بیمار کا اور طالع وقت کو بسط کرے اور حرف
قطع کر کے جدا لکھے اور ان حروفات کو اربع عناصر پر تقسیم کرے یعنی ہر چہار قسم جدا لکھے
پس جو طبع کہ غالب ہو اس طبع سے مرض اس بیمار کو ہے اور یہ جملہ عجیب اور غریب ہے
اعتبار بہت رکھتا ہے کسو اسطے کہ اگر چہ طیب حافظ ہو لیکن تشخیص امراض کی نہایت
شکل ہے اور اس میں اختلاف بہت ہے اور اول جو کلہ استخراج کیا ہے چار عناصر کو
بسط طریز کے قاعدہ سے عالم الغیب سے ادھ مرض کا معلوم ہو جاوے گا پھر علاج اس کا
آسان رہے چنانچہ قول فلکا کا ہے ای بعلاج بتوافق مادة المرض لا باختلافها

باب اٹھواں طریقہ استخراج کے یا عین موائف کتاب طالع الاسماء کے شال فصل ۱۱

فصل ۱۰ جواب سائل میں حین منصور طالع کی کتاب الاسماء کہ مشہور ہے بجمان الاسرار
نہایت معتبر ہے اور طریقہ اسکے استخراج کا یہ ہے کہ اول سوال لکھے فرد فرد اور اس وقت
زائچہ کھینچ کر کے طالع وقت لکھے اور اوقات طالع لکھے یعنی خانہ اول و چہارم

اور ہفتم اور دہم اور نام ان برج کے لکھے فرد فرد اور ایک سطر میں سب حروف ہوں اور
اسکو بسط تکسیر کرے جس بسط تکسیر کا بیان ہو چکا ہے وہ عمل میں لاوے بعد ازاں
تمام حروفات کو تخلیص کرے یہ سب قاعدہ ہوا اور اسکو تکسیر صدر نوخر کر کے زمام حاصل
کرے بعد اسکے جدول میں طول اور عرض اور عمق اور قطر میں ملاحظہ کرے ایک یا
دو لکھے ہے جواب شانی حاصل ہوگا طریقہ مذہب اشتراق کا سوال زبان عربی میں
کیا تھا تو عربی میں جواب ہوگا اگر فارسی میں سوال ہے تو جواب فارسی میں ہوگا اگر
ہندی میں تو جواب ہندی میں ظاہر ہوگا۔ فصل ۱۲ تکسیر میں سیادت پناہ و نفاق
دستگاہ دانائے روز عازن الاسرار سید السادات سید حین اخلاقی نور اللہ مرشد
سے منقول ہے کہ حرفوں سوال کو فرد فرد لکھے اور چار جدا جدا لکھے بعد چاروں کو
ملفوظی و مکتوبی و سروری سے ترکیب دے اور بعد استخراج دینے کے تکسیر صدر نوخر
کرے اور جدول مذکور میں ملاحظہ کرے کہ جواب شانی پر آیا یا نہیں اگر برآیا تو نبیا
ورنہ بعد سطر زمام کو خالص کر کے پھر تکسیر صدر نوخر کرے تا زمام برآوے اور سطر تکسیر
کے درمیان ملاحظہ کرے کہ جواب شانی ظاہر ہوا یا نہیں ورنہ زمام کو چار چار حرف
جدا جدا کر کے صفات جامع میں حوالہ کرے اس صفحہ کو ملفوظی و مکتوبی و سروری
لکھے ترتیب دیکر ایک سطر استخراج کرے اس میں جواب سائل بوجہ سوال کے
پیدا ہوگا فصل ۱۳ بیان تکسیر جواب سائل میں اول اسم سائل اور اسکی
مال کے نام کے حرف لیکر خالص کرے بعد ازاں حروف خالصہ کو بسط ملفوظی
مکتوبی و سروری کر کے حرف بنیات کو لے اور عدد کبیر و وسط و صغیر اور دے
مجل کبیر کے اور حصول حرفوں کو تکسیر کر کے جواب دے۔ فصل ۱۴ جواب سائل
میں اول حرف ۲۸ ابجد تہجی ذات اپنی میں بہرہ رکھتے ہیں تلفظ یعنی کم
زیادہ جو کچھ عالم کون و فساد میں ہے ان حروفات سے باہر نہیں ہے۔ چنانچہ
ابتدائے زمانہ میں شیخ الاکابر فرماتے ہیں کہ کل حروف ذات اپنی میں نسبت
رکھتے ہیں۔ اول نسبت عدد حرف اور دوم نسبت عدد ملفوظی اور

دوسرا قاعدہ اس جدول کا کہ حرف ذ کے زیر بیانات نیکو عدد دے اور مخالف کے اور بیانات کے بیانات کرے یعنی بسطاً طغنی کر کے حرف مخالف کرے یہ تین قسم موصول بسط کی ہیں اور یہ جدول نہایت خوب ہے۔

[illegible]

فصل ۹۔ بیان جواب سوال میں اگر کوئی شخص سوال کرے کہ ہمارا اس سال کا حکم
استخراج کرو۔ یا اپنے واسطے اپنا استخراج سال کا احوال دریافت کرے یا فصل کا یا
ہا کا یا روز کا یا ساعت یا حال معاش یا صحت یا مرض یا خیر یا شر یا کیا پیش آدینگا
فلاں شہر کا سفر کروں کیا حال پیش آدینگا یا مسافر پھر اپنے شہر میں آدینگا
یا نہ فلاں دشمن دوست ہوگا یا نہ اور جس مقدمے کا حال معلوم
کرے۔ آئندہ کا ہو تو اول داخل ثلاثہ کی ترکیب دے یعنی سوال کو مع نام سائل
علم و فو و رد جدا لکھے گریں اس اشارات کا خلاصہ کرنا چاہتا ہوں بہت

رہتا ہے اس لئے اور ہر ایک جاپر پڑھ لکھتا گیا یا ہوں عربی عبارت کا ترجمہ کرنا چاہا ہوں
آپ کو بہر مطلب اور اعداد کو جمع کر کے داخل ثلاثہ کر کے یعنی طغلوئی کتبوی اور سرسوری
اور طالب مطلوب کا مقدمہ دریافت کر کے داخل اور خارج کو دیکھے یعنی داخل کے اعداد
ثلاثہ کے یہ داخل ہوا اور خارج وہ ہیں جنہ اعداد کو داخل کیا اس تمام کو دیکھے داخل
اور خارج سے مراد یہ ہے جو کچھ حروف داخل ثلاثہ سے حاصل ہوئے ہوں انکو دیکھے
یعنی داخل اور خارج جدول کے طریقہ پر لائے اور پہلے انکو دیکھے اور ز نام کرے ۔
یعنی صدر مؤخر دیکھے کہ صفی جان کا حاصل ہوگا اور وہ صفی باب صحت داخل کا ہے
اور اس صفی کو صدر مؤخر کر کے عمل میں لائے بعد اسکے جو کچھ اول داخل و خارج
ترکیب کیا تھا ایک اور ایک کو بسط عدوی کرے ۔ داخل اور خارج اسکے کچھ
تھے اور حروف کو بسط طغلوئی کر کے دیکھے پس نظر کرے اوپر داخل اور خارج کے
جو کچھ جمع ہوئے ہوں اور جو کچھ کمرات حروف ہوں دور کرے اور حروف کو صفی
کر کے حالات کو معلوم کرتا جائے اگر مقاصد کو زبان عربی میں داخل کیا ہو تو
عبارت عربی ہوگی اگر زبان فارسی میں داخل کیا ہو تو عبارت فارسی زبان میں
ہوگی اگر ہندی یا ترکی میں کیا ہو تو جواب ہندی یا ترکی میں حاصل ہوگا ۔
حق تعالیٰ طالبوں کو حق البیقین عنایت فرمائے
اور صورت جدول کی یہ ہے ۔ عمل میں لاوے ۔

حرف	الف	با	جیم	دال	ها	واو	زا	حا	طا	یا	کان	لام	میم	نون
یکبار	۱۱۱	۳	۵۲	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۶
وسط	۱۲	-	۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۱۱	۸	۹	۱۶
منفر	۳	۳	۸	۸	۶	۴	۸	۹	۱	۲	۲	۸	۹	۷
حرف	سین	عین	نا	صاد	تاف	شین	تا	ثا	خا	قال	ضاد	ظا	غین	۱۰۰
یکبار	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۳۶۰	۸۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۵۰	۹۰۱	۱۰۰	۱۰۰
وسط	۱۲	۱۳	۹	۱۴	۲۱	۳۶	۸۱	۵۱	۶۱	۷۳	۸۵	۹۱	۱۰۶	۱۰۶
منفر	۳	۴	۹	۵	۳۱	۹	۵	۶	۷	۲	۴	۱	۷	۷

فصل ۱۱۔ بیان جواب سوال میں اور ایک قاعدہ یہ ہے کہ سوال کو بسط عددی سے
نام سائل کے اس طرح پر کیا مثلاً نام احمد اصداح دث مری ۱۵ ادب ع ادب ع
پس اسکو بسط عددی کہتے ہیں واسطے حصول مطلب کے قاعدہ بسط عربی یعنی
آتش کے حروف ہوا کا حرف لائے اور بادی کو آتش اور آبی کو فانی اور خاکی کو کوبی
حرف نے اور طبع سے مقوی کرے تمام حروف کو اور تمام حروف جمع کر کے معلوم
کرے کہ مقصود حاصل ہوا یا نہیں اور یہ طریقہ جعفر فانیہ کا ہے اگر کسی عمل
سے معلوم کرے تو بہت درست قاعدہ ہے بسط طبعی حروف ہے ہر حرف کے
رتبہ حروف سے مزاج یعنی ہر طبع کیواسطے درجے مقرر ہیں یعنی اول مرتبہ اور
درجہ ط دقیقہ ہے ہر ثانیہ ہے اور ث ثالثہ ہے اور ش رابع ہے اور ذال خمسہ
اسطرح ہر چہار عنصر کے بتے ہیں، جوگ ۲۸ حروف ابجد کے ہیں یعنی میں نے ان
رموز کو ظاہر کر دیا ہے اسطرح پر ہوا کے درجے ہیں یعنی ب مرتبہ ہے و اور درجہ
اور ی دقیقہ ہے اور ن ثانیہ ہے ص ثالثہ ہے ث رابع ہے اور ض خمسہ اور ان
دونوں عناصر کا بھی یہی حال ہے یہ اسواسطے ہے کہ درجہ واسطے درجہ کے اور دقیقہ
واسطے دقیقہ ہر عناصر کے ہے یہ نہیں کہ اگر درجہ آتش کا ہے تو دقیقہ ہوا کا لاویں
بلکہ درجہ ہوا لاویں۔ فصل ۱۲۔ بیان جواب سوال میں یہ قاعدہ بہت مفید ہے
اگر چاہے تو بخوبی تمام حال سائل کا عالم الغیب سے معلوم کرے اول سوال سائل
دنام سائل کا اور نام اس روز کا اور حروف بروج طالع وقت کے اور حروف
اس ساعت کے اور حروف آفتاب کے کہ جس برج میں ہے اور شمار کرے کہ کے
درجے آج تک طے کئے ہیں آفتاب نے اور جس برج میں قمر ہے حروف بروج اور قمر
جس منزل پر ہے حرف ان منزل کا ان تمام حروفات کو ملغوظی اور کتبلی اور مری
جدا جدا تین سطر کرے اور بعد اسکے مزاج سے یعنی اول حروف ملغوظی اور کتبلی
کو لکھے اور بعد سردی کو لکھے ان تین سطر کی ایک سطر لکھے اور اگر مزاج دیے
میں ایک ثلث میں کم حروف ہوں تو دورہ دیکے برابر کرے اس سطر میں

تلاش کرنیوالا صدر نوخر میں گردش ہے تاکہ نام برائے ان تمام سطروں میں تلاش
کرے اگرچہ اس صدر نوخر سے بھی جواب معلوم نہ ہوے تو جو کہ اول حرف نام سائل
کا اور سوال سائل ان دونوں کو ضرب شبکہ میں کرے اور جو کہ حروف آفتاب سے
اور قمر سے حاصل کئے ہیں ان دونوں کو ضرب شبکہ میں کرے جو کہ طالع وقت ہوا اسکو
یوم سے ضرب کرے تمام ہندسوں کے حاصل کی ایک ایک قسطا سطر لکھے اور حروف
بنائے اور صدر نوخر میں گردش ہے تاکہ نام برائے تو جدول صدر نوخر میں عقل سے
ملاحظہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ جواب ماموب سائل کا حاصل ہوگا۔ فصل ۱۳۔
بیان جواب ال میں جفا کہ لازم ہے کہ نام سائل لکھے اور بعد اسکے سوال کو لکھے
حروف جدا جدا اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زائچہ درست
کر کے فائدہ چہارم کا جو برج ہوا اسکو لکھے اور صاحب چہارم اور فائدہ ہفتم اور صاحب
ہفتم کو لکھے اور فائدہ دہم کو اور مالک برج اُسکے کو لکھے تمام حروفات جمع کرے
اور جس برج میں آفتاب ہوا اس برج کے حروف اور جتنے درجے آفتاب نے طے
کیے ہوں اور قمر جس برج میں ہو اور صاحب ساعت کے ان تمام حروفات کو جمع
کرے اور حروف کمرات گراوے یعنی تخلیص کرے اور جو حروف باقی رہیں ان کو
بقاعدہ ترش اور منزل کرے مراتبی وعددی ترش اوتار جو کہ قرائن ہر اقسام کے
بیان کر چکا ہوں۔ بعد ازاں جو کچھ کہ احوال سائل کا ہو گا تمام ظاہر ہو جاوے گا۔
مگر ہر چہ اسطرح ترش بجا لاوے جو کہ اول کتاب میں بیان کیے ہیں فصل ۱۳۔
بیان استخراج سوال سائل میں خواجہ فیہ الدین طوسی اپنے زمانے کے مجتہد
العصر تھے اور وزیر اعظم بادشاہ ہلاکو خاں کے تھے اور عالم اور فاضل تھے
اور اپنے فنسور کمال سے بہت سی کتابیں علم جفر اور نجوم اور رمل میں لکھیں اور
ان علوم میں نہایت کامل تھے اور ایک رسالے میں ۱۲ سوال کے جواب بڑا باری
نکالے یہ گزشتہ کی تصریح نہ کیے غلام بیان نہ کوئی مثال دی ہے کچھ بھی نہ کیا گزشتہ میں
میرے یہ نام اور کتب میں متاثر کیا کہ اسکو بڑا باری اور کتب میں گزشتہ میں

نے کیا کمال کیا ہے کہ جو قاعدہ مشکل ہے اور تمام استخراج کھوار و بدار ہے اسکو اول بیان کیا ہے یعنی سوال کا جواب بیان اور پرتین وجہ کے بیان کیا ہے سوال کا جواب سطح رنگ کے اول حرف سے تیس حرف تک اور جو تھے سے چھٹے تک اور ساتویں سے نویں حرف تک کہ تیس حرف کا ہے اور کل مرتبہ استخراج طلب کرے میں کہتا ہوں کہ اول سے نو تک بیکار کا ہے الف سے ط تک اور یا سے صاد تک تیرہ عشرت یعنی دہائی کا ہے اور ق سے ظا تک تیرہ سیات کا ہے گم ایک عین اوف جسوقت کہ سائل سوال کرے تو تمام حروف سوال کے فرد فرد لکھے اور بعد اسکے تخلیص سوال کرے چند حروف رہ جائیں گے اور ہم سائل کو بدون تخلیص کے حروف سوال میں شامل کیا اور بعد اسکے شمار کیا تھے حروف ہیں اور ان حروف کا اور پر دو منازل قمر کے ۲۸ اور ۲۸ کی طرح دی اور جو کچھ باقی رہا اسکو ابجد منازل قمر میں معلوم کیا جس حرف پر طرح پہونچی اور ابجد منازل قمر ہے سوال عظیم اخلق حرف نغین اذا غراب شک ضبط

اس	س	د	ا	ل	ع	ظ	ی	م	خ	ق	ح	ز	ن
نظیرہ	ص	ن	ذ	غ	س	ب	ش	ل	ض	ط	ه	ج	د

خواجہ صاحب بیان فرماتے ہیں کہ ایک بزرگ عالم بن مالک ہب نے اس ابجد کو قرار دیا ہے مگر یہ خاص مستحصلہ ہے اول جو کچھ اعداد حروف سوال تخلیص ہمراہ اسم سائل کے اور حروف بدون مکرار جمع کر کے وقت سوال کے جو کچھ ہوں اس اعداد کے حروف بنائے اور حروف استخراج کو قطب ابجد یعنی سوال عظیم اخلق کو کون کون سے حروف ہیں اور ان حروف کو لکھے اور بعد اسکے دائرہ ابجد اصلی میں ملاحظہ کرے ان حروفوں کا نظیرہ لیکر علمدہ لکھے ہیں جو حروف نظیرہ سے حاصل ہوئے۔ اول حرف کو اسکے عدد سے کم کرے اور باقی علمدہ کرے مثلاً ایک وقف اور ابجد قطب و اور دوسرے درجے پر ہے اور ابجد میں دائرہ چھٹے درجے پر ہے اور عدد و او اس لائن نہیں ہیں چھ عدد خود رکھتا ہے ۹ عدد کہاں ہیں جو طرح کرے پس اس سے خیال کیا تو او سے تیسرا حرف لے ہے الف در میان میں با کہ قطب ابجد میں اول سے جو تھا حرف لے اور ابجد

میں بارہویں خانے پر لام ہے اور نظیرہ لام کا ضاد ہے اور حرف ضاد سے ۹ عدد کم کئے تو یہ حرف بدیا ہوئے یعنی الف اور صاد اور ذال اسکی شرح میں جا بجا کہتا جا تا ہوں اور بعد اسکے حرف ن ہے قطب ابجد میں جو دھویں مرتبے پر ہے اور دائرہ اصلی ابجد میں حرف ناستر دھویں مرتبے پر ہے اور نظیرہ اس کا حرف جیم ہے پس حرف جیم لائن طرح نہیں ہے اور اس سے جو تھے مرتبے پر ذال قطب ابجد میں ستر دھویں مرتبے پر ہے اور ذال دائرہ اصلی ابجد سے ۲۵ مرتبے پر ہے اور نظیرہ ذال کا کاف ہے پس کاف کے اعداد سے ۹ عدد کم کئے تو اعداد باقی اور حرف اسکے الف اور یا ہوئے اور یا طرح کے تاسی اور عین کو عمل میں لائے ایک قاعدہ طرح کا معلوم ہوا۔

نظیرہ ابجد اصلی کا یہ ہے

اس	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ل	م	ن
نظیرہ	س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	ح	ذ	ض	ظ

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ پہلے سوال سائل کو فرد فرد لکھے اور اسکے حروف مکررات گرائے اور حروف تخلیص کو لکھے اور بعد اسکے نام سائل کو بدون تخلیص کے اور پھر حروف تخلیص شامل کر کے ایک جا پر لکھے یعنی جمع کر کے اور اسکے اعداد لکھے اور جمع کرنے اور عدد مذکور کو ۲۸ منازل قمر پر طرح کرے اور جو ۲۸ عدد سے کم ہے پس حروف ابجد قطب پر قسمت کرے میں جس حرف پر پہونچی ہے اس حرف کو معلوم کر کے نظیرہ ابجد اصلی لے یہ مستحصلہ ہے اور بعد اسکے جو حرف اعداد سوال سے مستحصلہ ہے اول حرف ابجد قطب معلوم کر کے ابجد اصلی سے نظیرہ لے کر علمدہ لکھا تھا یہ مستحصلہ ہے اور بعد اسکے جو اعداد سوال کے مستحصلہ اول سے پیدا کئے تھے ان کو حرف قطب ابجد سے نمبر احزن اور جو تھا حرف اور چھٹا اور ساتواں اور ذال خانہ سے قطب ابجد کے استخراج سے جتنے اعداد سوال سے پیدا ہوں حرف ہر ایک حرف سے ان خانوں کے شمار سے حروف استخراج کرے اسکو مستحصلہ کہتے ہیں اور اسکے بعد جسوقت کہ سوال سائل نے کیا تھا اسوقت کا طالع وقت استخراج کر کے برج طالع کو دریافت کرے۔ اور

استخراج طالع وقت کے اور آفتاب کے معلوم کرنے کا اول کتاب میں بیان کر دیا ہے اس
جائے معلوم ہوا اور معلوم کرے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور اس برج کے کتنے درجے
طے کر چکے ہیں اور طالع وقت میں کون منازل ہے اور کس منزل پر اس وقت ہے آفتاب
اور برج قمر اور برج منازل دونوں جو کہ جدولات حروف تقسیم میدہے اس جدول کو
حروف کو استخراج کر کے علیحدہ لکھے لیکن میں عرض کرتا ہوں اس کا طریقہ استخراج اول
کتاب میں بیان ہے ان حروف کو جمع کر کے قطب الجحد سے ان حروف کے ہر تہ معلوم
کر کے الجحد اصلی نظیرہ کو _____ معلوم کرے یہ مستحصل ہے اور
خلاصہ قاعدے کا یہ ہے اول اٹھ دین قطع کے قطع اول الف سے تا تک اکان کا کثیر
ہے اور دوم مرتبہ سے صاعد تک یہ دہائی کا مرتبہ ہے اور سوم مرتبہ تان سے ظانک
یہ سیکڑہ کا مرتبہ ہے سیری جو سمجھ میں آیا اسکو تصریح سے بیان کیا اور یہ عبارت زبان
عربی کا ترجمہ ہے جو خواجہ نے بیان کیا ہے اب میں مثال اسکی بیان کرتا ہوں مثلاً
اول حروف سوال کو تخلص کیا اور حروفات کو شمار کر کے علیحدہ جمع کیا جتنے فاصل
حرف ہیں اور بعد اسکے نام سائل کا جدول تخلص کے شامل کر کے شمار کیا اور بعد کے
ہر حرف جمع کے نیچے عدد لکھے اور وہی طرح کی جو عدد کو باقی رہے اسکو معلوم کیا کہ
طرح اعداد میں ہے یا عشرات میں ہے یا میات میں ہے حروف کے درجے اور مرتبے
کو جمع کیا اور عبارت جواب معلوم کی مثال اسکی فرض کیا کہ چار حرف شامل ہیں
میں یہ چار حرف گویا سوال اور نام کے ہیں ان چار حروف کو الجحد قطب میں معلوم
کیا چنانچہ اول شین ہے عدد اسکے تین سو ہوئے اور اس کو طرح ۹ پر دی تو بچ
میں ۲ عدد باقی رہے پس احوال میں طرح پہونچی پس یہ حرف احوال نے نہ جملہ
اور قطب سے یہ حرف اور بعد اسکے حرف ل ہے اسکے ۳ عدد ہیں ۹ پر طرح دی تو
باقی رہے تول عم ظ بعد اسکے عین ہے اور عین کی طرح دی تو سات باقی رہے تو
میں طرح پہونچی ب شامل بعد اسکے ص کو طرح دی تو پورے ۹ ہوئے اور کچھ
باقی نہ رہا۔ تو ث دج چار حرف سے یہ حرف حاصل ہوئے۔

یہ جدول ع ظ ب ش ل ف ث د ج نظیرہ اس کا اصلی الجحد سے لیکر جواب سائل
ع ظ ب ش ل ف ث د ج نظیرہ اس کا اصلی الجحد سے لیکر جواب سائل
کو دیا اور دوسری مثال یہ ہے کہ چار حروف کو فرض کیا ان چار حروف سوال فاصل
اور نام سائل کا جدول تخلص کے اور حروف آفتاب اور طالع وقت کے اور جتنے درجے
آفتاب طے کئے ہوں اور برج قمر اور منزل قمر اور آفتاب کے حروف استخراج کر کے جمع
حروف کیا تو فرض کیا یہ چار حروف ہوئے ش ل ع ص شین کی اور پر منازل قمر کے
طرح دی تو ۲۰ عدد باقی رہے قطب الجحد سے ب حاصل ہوئی اور اصلی الجحد سے
نظیرہ حروف ہے بعد اسکے لام کی طرح دی ۲ عدد باقی رہے الجحد قطب میں حاصل
ہوا اور دکانظیرہ اصلی الجحد میں حرف ص اور بعد اسکے عین کی طرح کیا م ۱ عدد باقی
رہے قطب الجحد م ۱ افانے کا حرف ن اور اس کا نظیرہ جیم ہے اور بعد اسکے ص ۶ عدد
باقی رہے اور قطب الجحد کے چھ مرتبے پر ظ ہے اور اس کا نظیرہ م ہے ۶ س ج م
یہ چار حروف حاصل ہوئے اور بعد اسکے سی طرح پر حرف ۹ اور ۹ کی طرح سے
حاصل کرتا جائے جس طرح پہلے استخراج کے ہیں یعنی م ح ظ ب ش ل ف
ث د ج ا ع د ج م یہ مستحصل ہیں ان حروف کو ح ۵ ص ب م د ن ۵ ط ص ب ن ۵ د ن
۵ نظیرہ سے ترکیب دیکر جواب سائل کو لے سی طرح خواجہ کا اشارہ کچھ رعایت عبارت
میں ہے اسکا بھی میں نے استخراج کے عبارت دست کی اور جواب سائل کو دیا
اور معلوم ہے غلطی اور کوتاہی اور سردی علیحدہ کر کے اور استخراج دے کر صدر
نکلات سے جواب دیا جائے۔ و اللہ اعلم بالصواب

باب در اصول استادوں کے قاعدوں کے یہائیں شامل فصلوں

فصل در جواب سوال سائل میں ایک ماہر حروف تہجی کا کسی استاد سے یہاں
کیا ہے اور ماہر کو کس ایک سو پانچ حروف تہجی میں ایک جدول قرار دے کر
اسکو سمجھایا گیا ہے کہ اس استاد سے استخراج حروف کر کے جواب سائل کو دیا
اسکو کہ جواب سائل اس جدول کا طریقہ یہ ہے کہ ماہر کو حروف ۵ حروف میں سی طرح

پہلے حروف سوال سائل کے خود نوکھے اور بعد اسکے اعداد جدول کبیرہ الجبر کے نوکھے اور ان سب کی میزان سے یعنی اکائی اور دہائی اور سیکڑا اور ہزار چار درجے اعداد کے نوکھے اور اسکے چار داخل کرے یعنی کبیر اور وسط اور صغیر اور حروف شمار حروف سوال کے اور نقاط حروف سوال کے علمدہ علمدہ نوکھے اور ان سب کے جن بنائے اور بعد اسکے حروف متحرک کو ملفوظی اور کتبوی اور مسروری نوکھے اور موائی شمار ان حروفات کے شمار کر کے ایک جدول کھینچے تاکہ تمام حروف سطر اول جدول میں آجاویں خانہ بندی سے اور دوسری سطر میں حروف ملفوظی کا نظیرہ ابجیدی سے نوکھے حروف تمام مع شمار اور مع نقاط سب خانہ جدول میں آجاویں اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تمام اعداد و نظیرہ کے جنل کبیر سے استخراج کر کے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا اور دوسرا حرف نقطہ و نظیرہ کا اور تیسرا حرف شمار حروف کا پیدا کر کے ان حروف کو دائرہ جدول سے اٹھاوے اور مستحصلہ پیدا کر کے یعنی ان تین حروف کو دائرے سے کجی اٹھاوے بطریق سیر کوکب کے اوپر حروف کے قسمت کرے اور مستحصلہ حاصل کرے اور اس سطر مستحصلہ کو نظیرہ ابجیدی دیکر تیسرے صدر مؤخر کو گردش میں دوبار یا تین بار لاوے انشاء اللہ تعالیٰ جواب سائل کے سوال کا مطابق ان کی نیت کے ملے گا۔

دائرہ مجموعہ و نظاریہ

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	ا
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ق	ل	م	ن	ک
س	ع	ن	ص	ق	س	ش	ت	ث	خ	ذ				

ن	ا	م	ی	م	ض	ا	د	ط	ا	ی	ا	ی	ا
ش	س	ظ	خ	ظ	ل	س	ص	ت	س	خ	س	خ	س
ش	ا	ع	د	خ	خ	ح	ا	غ	ل	ظ	خ	س	ن
ن	س	ب	س	ی	ی	ت	س	ن	ض	م	ی	ا	ح
چ	ن	ا	س	ی	ب	م	س	ض	ی	ن	ی	س	ت

جزا آسب مرفعہ نیست۔ فصل ۴ ترخ حرفی کے بیان میں ترخ حرفی اسکو مراتب پہلے کہتے ہیں اور ترخ کو اصطلاح جعفر بن مغیرہؒ کہتے ہیں اگر سوال سائل کے مرن ترخ کا تو درمیان ۲۱ سطر کے جواب سائل کا معلوم ہوگا یا چودھویں سطریں یا ان سطر میں یا پانچویں سطر میں جواب سائل کا معلوم ہوگا اور دوسری اصطلاح میں کثیر المطلب کہتے ہیں مثلاً سائل نے سوال کیا کہ روزگار زید کا ہوگا ان جزو کو اول سطریں علیحدہ کر کے لکھے اور بعد اسکے ترخ مراتب کرے جیسا کہ کیا ہے جواب حاصل ہوگا بعدول ترخ حرفی کا یہ ہے۔

ر	د	ذ	ك	ا	ر	ز	ی	د	ه	و	ك	ا
ش	ن	ج	ل	ب	ش	ح	ك	ه	و	ن	ل	ب
ت	ح	ط	م	ج	ت	ط	ل	و	ن	ح	م	ج
خ	ط	ی	ن	د	خ	ی	م	ن	ح	ط	ن	د
ذ	ی	ك	س	ه	ذ	ك	ن	ح	ط	ی	س	ه

ذی قعدہ ۸ ۵

یہ جواب برآیا کہ جلد مطلب ہوگا اور اس قاعدے کو بھی منسوب کہتے ہیں سطر کثیر
نوسیدھے ہاتھ کی شمار کیا اور مطلب کو معلوم کیا تو اسکو منسوب کہتے ہیں اور اگر
دوسرے ہاتھ کی طرف سے معلوم کیا تو اس کو مقلوب کہتے ہیں اور اسکو عرض بھی
کہتے ہیں اور اگر اوپر سے نیچے کی طرف دیکھا تو اسکو عرق کہتے ہیں اور اڑے خانوں
کو دیکھا ہر طرف سے تو اسکو قطر کہتے ہیں کہ کوئی شکل اور اپہ حال مسائل کے دلیل

٨٩

ناب تیرھواں فصل ۵

کرتا ہے انہیں اسی قاعدے سے سائل کا جواب اسطر تک دینے کا سوال کا جواب
فصل ۱۰ استخراج سوال و جواب میں ایک قاعدہ یہ
معلوم ہوگا کچھ شکل نہیں ہے۔ فصل ۱۰ استخراج سوال و جواب میں ایک قاعدہ یہ
کہ پہلے سوال سائل کو فروغ حروف دیکھے یعنی جدا جدا لکھے بعد اسکے اعداد تمام حروف
کے پیچھے لکھے اور بعد اسکے تمام اعداد حروف کے جمع کو بے بعد اسکے داخل ثلاث لکھے یعنی
کیر و وسط اور صفر لکھے اور جن بنائے اور استخراج کو لغوی و کتبی اور سردی لکھے
اور بعد اسکے شارب حروف رقم ہند لکھے اور بعد اسکے نقاط حروف مذکور جمع کرے اور اسکے
بھی حروف بنائے اور تمام حروف استخراج ایک سطر میں لکھے اور موافق شارب حروف کے
ایک جدول کھینچے بعد حروف مذکور کو غائبی سے لکھے یہ سطر اول ہوئی اور بعد
اسکے حروف استخراج کا نظیر ابجدی اصلی سے لکھے اگر چاہے کہ مستحصل حاصل کرے تو
پہلے سطر نظیر کو ملاحظہ کرے کہ چند حروف نفع یا غیر معی الث ہوں ان کو ملاحظہ
لکھے وہ حروف کون سے ہیں کہ جب کا تیسرا حصہ نہ ہو سکے مثلاً یا یا جیسے کان، یا سیم جو
یا عین ہے علیٰ ہذا القیاس اس مثال کے حروف سطر نظیر میں ہوں ان کو ملاحظہ
کر کے سطر نظیر سے علیہ لکھے اور اعداد بک کے لکھے عمل سابق کی طرح سے چارہ داخل کرے
اور ہر بار حروف تین حصے والے علیہ لکھے کرتا جائے اور ہر بار حاصل کو جمع کرتا جائے چوتھے
مرتبے میں حروف جمع ہو جائیں وہ مستحصل ہے تیسری سطر میں بچھاوے ایک سطر مستحصل
کی ہوئی اور بعد اسکے سطر بن کرے یعنی مقوی اور بعد سطر عزیز کی تعریف اول لکھ دی ہے
اور دوسری بان کے لکھنے سے طول کتاب ہوتا ہے اور بعد سطر عزیز کو صدر نوخر کرے تمام جواب
سائل مطابق سوال کے حاصل ہوگا کسی استاد مغربی نے سوال سائل کا جمع جدول لکھا
تھا بدون تشریح اور اشارے کے اور جدول حروفات کی بھی لکھی تھی میں اسکی تشریح
کر کے سمجھا دیا اور سب اس قاعدے کی شرح بیان کر دی پروردگار عالم میری محنت کو قبول
کرے مثال اس قاعدے کی یہ ہے ایک شخص نے سوال کیا یعنی ایک عورت ضعیفہ تھی۔
ساکن شاہجہاں آباد اور اس کا بیٹا فرقہ سپاہ میں راجہ رنجیت سنگھ کے یہاں نوکر تھا اور
راجہ مذکور کی فوج جنگ سیالکوٹ پر گئی تھی اور ضعیفہ کو خبر یہ معلوم ہوئی وہ ضعیفہ گریہ و

نکریں کچھ اسکا بیان عرض کرتا ہوں اس قاعدے کا معمول ہے کہ حرف ترقی اور ترنخ یا تنزل یا مساوات چوبیس سے زیادہ اور دس سے کم مگر جو کہ حروف احاد ہوں تو ان حرف پیدا کرے اور ان حروفات کا نظیرہ دے وہ مستحصلہ ہے اگر حروف بہت سے پیدا ہو جائیں مگر مثلاً دس جمیع آئے تو دس کو اندر تین کے کرے اور حرف حاصل کا یعنی لام ہوا اسکا نظیرہ مستحصلہ ہے اور اگر عشرات کے حروف دس سے زیادہ ہوں تو تیرہ کے حرف دس میں ضرب دیکر عدد حاصل کرے اور درجہ احاد کو قائم رکھے اور سب کو گرائے اور بعض استادوں کا یہ کلام ہے کہ دسوں کو گرا دے اور جو کہ دس سے فاضل ہیں ان کو ترنخ ابجد الیقین سے زیادہ کرے مثلاً یا ہے قوت اور ق کا غ اور بعض تنزل بھی اس طرح پر کرتے ہیں مثلاً غ ہے اس کا تنزل ق ہوا اور ق کا تنزل کیا تو یا ہوا اور ڈ کا تنزل کیا تو الف ہوا اور بعض علماء کے نزدیک حرف مراتبہ ہے یعنی یا کا ترنخ ۱۵ ہوا اور ۱ کا ل ہوا اور ل کا م ہوا اور اس طرح پر تنزل ہے اب بطرح سے ترنخ اور تنزل کر کے مستحصلہ میں جمع کرے بعدہ نظیرہ دیکر صدر نوخر کرے جو حاصل ہوگا۔ اور حروفات مساوات اور ترنخ اور تنزل اور ترقی یعنی سات چوک ۱۸ حروف ہونے چار قسم منقسم کیا پہلے مساوات کے یہ حروف ہیں ا ج ہ ز ط ک و اد ترنخ کے یہ حروف ہیں ب د و ح ی ل ن اور تنزل کے یہ حروف ہیں ظ ذ ش ث ق ت س اور ترقی کے یہ حروف ہیں ع ص م ت خ ض غ مگر مجھ کو اتارے یہ جدول یہو یعنی ہے اور میں اس جدول سے مستحصلہ استخراج کر کے جواب نکالتا ہوں جدول یہ

حرف مساوات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
ترنخ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
تنزل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
وق	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰

پہرے سبک مفصل بیان کرتا ہوں پر درکار عالم جس شخص کو ہمہ وارد رکھنا فرمایا اسکو جو بنی علوم ہوگا اور جسکی عقل میں کچھ روشنی نہیں ہے وہ محذور ہے گا۔ اس جدول میں تمام لکھ دیا ہے اور جو حرف ترقی اور مساوات کو تضعیف کرے اور حرف تنزل کو تین عدد مہولی کے یعنی ایک حرف صفی اور ایک حرف سطر کا اور ایک حرف تنزل کو تین عدد کو حرف تنزل کے عدد پر زیادہ کر کے تضعیف کرے مثلاً حرف اول خانے کا ان تین عدد کو حرف تنزل کے عدد پر زیادہ کر کے تضعیف کرے مثلاً حرف اول تنزل کا س ۱ کے ۶۰ عدد ہوئے ۳۴ عدد حرف صفی اور سطر اور خانے کے زیادہ کر کے ۶۳ ہوئے تضعیف کیا اور کسر کو گرایا ۲۱ ہوئے یعنی لا پیدا ہوا اور ترنخ کو بحال رکھا حال ظاہر ہوا فصل۔ جواب سوال جفر میں یہ قاعدہ سب قاعدوں جفر سے نہایت سہل اور آسان ہے ایک صاحب سے یہ حاصل ہوا تھا اور وہ صاحب شاگرد مولانا شاہ عبدالحق دہلوی دس سرۃ العزیز کے تھے فرماتے تھے کہ اس قاعدے میں کبھی غلطی نہیں ہوتی کل کیفیت معلوم ہو جاتی ہے اور اچانک کبھی غلط ہو گیا تو اس کا باعث یہ ہوتا ہے کہ سائل نے سہل سوال کیا کہ جعفر کی مجھ میں نہیں آیا اسکی زبان سے ایسے الفاظ نکلے کہ جسکے حروف بھولی مجھ میں نہیں گئے لی قاعدہ سال عمر کی ٹھیک بتائی تو اس صورت میں جواب درست نہ آدیا گیا کیونکہ دار کا علم جعفر کا ادراحت اور اعداد حروف کے ہے جو قوت حروف مجھ میں نہیں آئے تو اعداد اور اسکے کس طرح درست ہونگے قاعدہ مذکورہ بالا یہ ہے کہ اعداد نام سائل اور اسکی ماں کے نام کے اعداد سوال اور عمر سائل کی اعداد دستہ اور دن اور ہینے اور غرہ اور تارخ کے سب کو جمع کرے اور تین تین کی طرح کرے اگر ایک باقی ہے تو کشائش کار اور زیادتی فرقت و خوشی اور افزونی مال و دولت اور رنخ زیر باری اور غفلت کی ہوگی اور باقی رہیں گے تو میانہ حال رہیگا اور اگر تین باقی رہیں تو پویشی اور غفلت اور رنخ زیادہ ہوگا اور اس قاعدے میں طرح اعداد حروف غلطی ہی ضرور ہے اور بعض استاد کہتے ہیں کہ صرف نام سائل اور اسکی ماں کا نام ہوا اور جو ساعت اس شانے کی ہو شمار ساعت اور نام ستارے کا ان سب کے اعداد جمع کر کے

واقع نہ ہوگر عامل کو چاہئے کہ علم نجوم سے خبردار ہو تاکہ کسی کا فریب سے عاجز نہ آئے پہلے
ساعت سعد اور غم کو معلوم کرے کہ کس کام کو کون ساعت درکار ہے اور ساعت
کا بیان اول کتاب میں ہو چکا ہے اور برج کی طلعت طالع وقت کے استخراج اور
آفتاب اور قمر اور منازل کا بیان تمام ہو چکا ہے اور اس جا بھی ان کے عمل میں لانے
کا بیان کیا جاتا ہے یا درکھنا چاہئے تاکہ عمل میں خطا نہ ہو اگر طلعت برج محل یا
سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ہو اور نظرات کو اکب سے ترنج یا مقابلہ ہو تو نیک ہو
واسطے دغ و سحر و جادو وغیرہ کے اور کشادہ کر نامر دہستہ کا شہوت سے اور روز شنبہ
اور سہ شنبہ یا پنج شنبہ یا دوشنبہ یا شب جمعہ ہو اور طلوع طالع وقت برج یا جویا یا
عقرب یا حوت میں اور نظرات قمر اور زہرہ سے ہو تو نیک ہے واسطے زبان بندی
حسد و غماز اور چغلیو کے اور دشمن کیواسطے روز شنبہ یا یک شنبہ یا چہار شنبہ اور قمر
برج عقرب یا جدی یا دیو یا سرطان یا سنبلہ میں اور یہی طالع وقت برج مذکور
اور نظرات ترنج اور مقابلہ اور قمران مرتخ اور قمر کا ہو تو واسطے آوارگی دشمن کے
اور روز سہ شنبہ اور شنبہ اور دوشنبہ یا شب و دوشنبہ یا شب شنبہ ہو تو قمر برج احد
یا عقرب میں اور نظرات ترنج یا مقابلہ قمر اور مرتخ کا ہو تو واسطے حصول عداوت
و دشمنوں میں اور روز یک شنبہ یا شنبہ یا دوشنبہ یا سہ شنبہ یا چہار شنبہ یا پنج شنبہ یا شنبہ
واسطے جدائی اور زبان بندی کے اور مرتخ اور مقابلہ قمر اور مرتخ کا ہو تو خوب اور واسطے
تخیر یا ملاقات خواجہ سرا یاں روز چہار شنبہ یا یک شنبہ یا جمعہ اور طالع وقت برج یا جویا یا
سنبلہ اور میزان اور ثور اور نظرات قمر اور عطارد سے تثلیث یا تسدیس ہو تو بہت نیک
اور واسطے تخیر خواتین معظہ اور عورات جلیل القدر یا محبت مردوزن کے روز یک شنبہ
یا دوشنبہ یا چہار شنبہ یا پنج شنبہ یا جمعہ ہو اور طلوع طالع وقت اور یا قمر اندھواں
برج کے محل اور ثور و سرطان و اسد و میزان و قوس و حوت ہوئے اور نظرات قمر
سے اور شتری اور زہرہ سے نظرات تثلیث اور تسدیس یا قمر ہو تو نیک اور سید
سے اور واسطے کشاکش کار و جمیع حاجات کے روز یک شنبہ اور دوشنبہ اور شنبہ

اور شب جمعہ اور برج طالع جوز یا سرطان اور نظرات قمر اور شتری اور زہرہ تثلیث
اور تسدیس ہو تو بہت مبارک ہے اور عزیز اور دوست کے یہاں جانے کیلئے روز
یک شنبہ اور چہار شنبہ یا پنج شنبہ یا جمعہ اور طالع برج ثور اور میزان اور نظرات تثلیث اور
تسدیس بہت مبارک اور نیک ہے اور علم نیکہ کا کن نظرات کا ہونا اور واسطے محبت کے
روز پنج شنبہ اور جمعہ اور شب ہر دور زکی اور اگر قمر منصرف یعنی منصرف کے سنی میں یہ
کر اگر نظر قمر اور شتری ہو چکی ہو اور نظر تثلیث یا تسدیس زہرہ ہے یا قمران یک طعن
توجہ کر تو نہایت مبارک ہے اور جلدی مراد حاصل ہوگی اور اگر منصرف قمر زحل
نظر ترنج سے ہو اور اتصال مرتخ کے مقابلہ سے ہو تو یہ نظر بد اور غم ہے واسطے
خرابی اور ہلاکت دشمن کے اگر اگر عداوت میان کو اکب کے دریا منت کرے تو معلوم ہوا
کہ آفتاب اور زحل سے بہت عداوت ہے قمر اور مرتخ سے عداوت ہے اور شتری اور
مرتخ سے نہایت عداوت ہے مرتخ اور زحل سے بہت دشمنی ہے اور اب دوستی معلوم
کرے آفتاب اور مرتخ سے دوستی ہے آفتاب اور عطارد سے دوستی ہے اور کو اکب عطارد
جس کو اکب لامعات کہلے نہایت دوست ہو جاتا ہے اور اب کب خورات کا معلوم کرنا چاہئے
شکار زحل کا بخور سیاہ دانہ اور اسبند اور سیاہ مرتخ اور زعفران اور قند سیاہ وغیرہ او
بخور شتری ناگرو کھ عودا و سندروس اور گوند اور حب لغار اور بخورات مرتخ کندر و
مصطکی اور انیس اور دارچینی اور سرج سرخ اور بخور شمس زعفران اور گلزار اور
شکار اور گل ڈھاک اور ہلدی اور بخور زہرہ عطر لوبان اور عود اور شک شکر گوت
ور زعفران وغیرہ و خفاش اولہ ست دودا اور بخور عطارد کشیز و کرمانی اور جنیلی کی
بڑا اور بادام اور لوبان و گونگ اور بخور قمر حب لغار اور کا فور و صندلین وغیرہ
وقت پر تیار کر کے بخور سوز آتش میں جلاوے تاکہ عمل یا مراد ہوئے اول کتاب
میں بعد میں حوت کی تقسیم کو اکب اور برج عناصر کا بیان کر چکا ہوں اس
جائے معلوم کرنا ضروری ہے اور جدول میں حروفات اور نو نکلات کی تقسیم معلوم
کر جائے

خانہ اپنے کو اکب خانہ آفتاب کا برج اسے اور خانہ قمر کا سرطان ہے اور زحل کے دو خانے
ہیں اول جدی اور دوم حج دلو اور مشتری کے دو خانے اول توس اور دوم برج حوت اور
مریخ کے دو خانے ہیں اور حمل اور دوم برج عقرب و درزہرہ کے دو خانے ہیں اول ثور
اور دوم برج میزان ہے اور عطارد کے دو خانے ہیں اول جوزا اور دوم سنبلہ اور اگر
اپنے گھر سے خانہ و مہتمم میں آئے تو بال ہے مثلاً برج حمل مریخ کا خانہ ہے برج حمل
سے ساتواں خانہ برج میزان ہے و بال مریخ ہے اب شرف کو اکب بیان ہے شرف آفتاب
کا برج حمل میں ۱۹ درجے پر ہے اور مہبوط آفتاب کا برج میزان ہے اور قمر کو شرف ہے برج
ثور کے تین درجے اور برج عقرب میں مہبوط قمر کا ہے اور زحل کا شرف برج میزان کے ۲۱
درجے پر ہے اور مہبوط برج حمل کے ۲۱ درجے پر ہے اور مشتری کو شرف برج سرطان میں
۵ درجے پر ہے اور مہبوط برج جدی میں ہے اور مریخ کو شرف برج جدی میں ہے اور
پرو اور مہبوط برج سرطان میں ۱۵ درجے پر ہے اور درزہرہ کو شرف برج حوت کے ۱۵ درجے پر ہے
اور عطارد کو شرف برج سنبلہ کے ۵ درجے پر ہے اور مہبوط برج حوت کے ۵ درجے
پر ہے یعنی ہر برج کے مقابلے میں ہے مگر علم تکبیر میں نظرات کو اکب کو معلوم کرنا ایک
رکن عظیم ہے فصل ۳ بیان حروف تہجی میں ایک ایک حرف فرد کا خواص بیان کیا
جاتا ہے اسکو معلوم کرنا چاہئے اگر الف کو واسطے تالیف کسی شخص کے عمل کرے تو بوقت
طلوع درجہ اول برج حمل کے جس وقت ہو سیکے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھ اور بوقت
کو روشن کرے اور بوقت زہیر آتش دفن کرے تاکہ گرمی ہوئے مقصود حاصل ہوگا
گر پشت تختی مذکور پر نام طالب اور مطلوب کا اتنا آج دیکر لکھے انشاء اللہ تعالیٰ
مقصود حاصل ہوگا اور جس وقت کہ عطارد درج سنبلہ یا جوزا میں ہوئے اور زہرہ یا مشتری
کیساتھ نظرات تیس یا تیش کی قدر سے ہو اور طلوع طالع میں عطارد ہوئے تو قی
نقرہ یہ ہزار الف لکھ اور طفل کی گردن میں ڈالے کہ سینے کے اوپر ہے تو وہ بڑا کام
نیرنگ اور خاتل اور علم میں بہ ۵ درجے ہوگا اگر ۱۰ الف لکھ اور زہرہ ان سے لکھے
اور مریخ یا زہرہ یا مشتری اور مہبوط خوشبو آتش پر روشن کرے اور اپنے گلے یا بازو پر

باندھے جائے عظیم ہوگی اور حج آفات و بلیات اجنی و سادی اور شر جن و انس سے محفوظ
رہیگا خواص حرف با کے جس وقت کہ طلوع کرے برج دلو ۲ درجے اور ۲۰ دقیقے تو اس وقت
دو ہزار جن با لکھے اوپر پوست آہو کے مشک اور زعفران سے اور اپنے پاس رکھے تو
بہت ملاؤں سے محفوظ رہیگا اور اگر تندی کو دیوے تو وہ قید سے خلاص ہو جائیگا
خواص حرف تا کے واسطے زبان بندی کے جس وقت کہ طلوع سات درجے برج جوزا
ہوئے تو ۳ حرف تا اوپر سفال آب ناریدہ کے لکھے اور خاک میں دفن کرے اور بخور
دیہی منطکی آتش پر روشن کرے اور جو شخص کہ تین ہزار چار سو اناسی حرف تا کو
مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص یا سفری کا جوئے آسمیں دھو کر ملا دیوے
اگر زمین کی انکڑے سے خون جاری ہوگا تو بند ہو جائیگا اور صحت کامل ہو جائیگی اگر
حرف تا کو ہزار بار مشک اور زعفران سے لکھے جس وقت قمر اپنے شرف میں اور پاس اپنے
کھلے تمام خلق اللہ میں عزیز اور محترم ہوگا خواص حرف تا کے خدا اعمال الف کے ہیں
جس وقت کہ طلوع کرے ۵ درجے پر برج عقرب تو سفید کا غنڈہ پر لکھے ایک ہزار تین سو بار
حرف تا اور دوم کر کے چاہ یعنی کنویں میں ڈال دے اور وقت لکھنے کے بخور روشن کرے
اور اس کو گرمی پر دم کر کے کنویں میں ڈال دے تو چشم زخم یعنی نظر بد سے اور غولابی
سے محفوظ رہیگا اور اگر تین سو حرف تا کو لکھے اور اپنے گلے میں ڈالے تو درنا خواب میں
زائل ہو جائیگا خواص حرف جیم کی واسطے عقد لسان یعنی زبان بندی کے جس وقت طلوع
۳ درجے برج سنبلہ کا ہو تو ۹ جیم لکھے صورت دائرہ سے اور بدگوئیوں کے نام لکھے
اور اس کا غنڈہ کو دم کر کے زمین میں دفن کرے بدگوئیوں سے محفوظ رہیگا اور اگر ۱۴
حرف جیم لکھے اور زعفران سے لکھے اور اپنے گلے میں یا بازو پر رکھے جائے عظیم ہوگی
اور اگر مفاجات یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور سیلہ اور وبا سے محفوظ رہیگا
اور اگر سات سات جیم روز بروز تیر لکھے اور اول جمعہ کے روز سے روزہ رکھے اور
کھانا شرب کرے اور شہر بدرجہ سے روزہ انظار کرے اور ہر روز غسل کرے اور
پانی پر اپنے اور عطارد و خوشبو کا استعمال کرے اور بخور شرب روشن کرے

ہوگا اس جامرغ چونچ اور پنجے سے کھوے گا اور بانگ دلیگا جس جاہر دلیز
یا گنج یا دولت دفن ہوگی معلوم ہو جائیگا خواص حرف ن ا کے جو عورت نافرست
مرد کی شہوت کو باندھے ہے کہ سولے اس عورت کے اور دوسری عورت پر نافرست
نہ ہو اس کا علاج یہ ہے کہ جو وقت طلوع برج جدی کا چودھواں درجہ ہو تو ہم احزن
نہا لکھے اور بنے کپڑے کے اور گول اور کا فور جلاوے اور اس کو لیٹ کر میاں
رنگا کر جس کنویں میں پانی نہ ہو دفن کرے بہت مجرب ہے مگر نام اس شخص کا مرنے کو
اگر سات سو حرف ن ا مشک اور زعفران سے لکھے اور بخور خوشبو جلائے کسی مشک
ہو آسان ہو جائے گی۔ اگر ۵۰۰ حرف ن ا مشک اور زعفران سے لکھے اور پاس اپنے رکھے نظر
خلق اللہ میں عزیز ہوگا۔ خواص حرف سین کیواسطے زبان بندی کے جو وقت کہ طلوع
کرے درجہ اول برج جوزا کا ہمراہ ام حاسد کے مرغ کے بیٹھے پر لکھے اور دفن زمین میں
کرنے اور بخور روشن کرے لبان وغیرہ سے مطلوب حاصل ہوگا اور اگر ۶۰ سین شک
اور زعفران سے لکھے اور پر کارہ چینی کے اور شربت یا پانی سے دھوئے اور میاں کو پلائے
انشاء اللہ تھانے چند روز میں محبت کلی حاصل ہوگی۔ اگر ۶۰ سین لکھے اور نگے میں
رٹے کے ڈال دے تو کثرت زبان کی جلد دفع ہوگی۔ اور اگر بعد نماز ظہر کے آٹھ ہزار بار
یا سین یا سین اگر تین سال تک پڑھے تو عجب کشف ہوگا یہ مجرب ہے خواص
حرف شین کے واسطے عداوت دشمنوں کے جو وقت طلوع کرے مجبے برج عقرب کا ست
دشمنوں کا نام لکھے اور ہمراہ اسکے ۳۰ شین کاغذ پر لکھے اور دریا میں ڈال دے
درمیان دشمنوں کے عداوت قائم ہوگی مجرب ہے مگر ایفون کا بخور کرے اور اگر
۳۰ شین مشک اور زعفران سے ساعت زہرہ یا شتری میں لکھے اور باطل پائے
رکھے تو تمام آدمی اسکو دوست رکھیں گے اور اگر نیت معلوم کرے احوال حاصل
کی ہو تو دوسو بار شربت حمد کو پڑھے اور لکھے اور اپنے سر کے نیچے رکھ کر سونے بیٹا
یا رچی جو کچھ ہر وہ معلوم ہو جائیگا۔

خواص حرف صاد کے جو وقت طلوع آفتاب ۹ درجے پر برج عقرب سے اسوقت ۹۰
صاد ہمراہ اسم دشمنوں کے پوست آہو پر لکھے یا حیر پر اور پانی میں ڈال دے۔ اور
ہینگ کا بخور کرے یعنی آگ میں جلا دے ہر دو اسم مذکور میں عداوت اور جدائی ہوگی
اور اگر صاد بطریق دائرے کے لکھے اور موس میں پیٹ کر اپنے بازو راست پر باندھے
مردا دیہ بازو راست کے اور عورت اوپر بازو چپ کے زبان جمع بدگوئیوں کی بند
ہو جائے گی اور اگر ایک ہزار صاد ہو تو دشمنوں کے کراہد فریب سے محفوظ رہیگا خواص حرف
ضاد کے واسطے عداوت کے خوب ہے جو وقت طلوع ۱۳ درجے پر برج دلو کے ہو تو ۲۱
حرف ضاد اوپر کاغذ کے لکھے اور ہوا میں شکا کرے اور پوست یا زنجور کرے تو عداوت
درمیان دشمنوں کے ہو جائیگی مگر وقت لکھنے کے دونوں نام بھی لکھے اور اگر ۹۰ ضاد
کاہ چینی پر لکھے اور شہد فالح میں دھو کر پلاوے اگر مرض مہلک ہوگا تو صحت کلی
ہوگی خواص حرف ط کا جو وقت طلوع درجہ نہم برج عقرب کا ہو تو ۹۰ حرف ط کا
اوپر برگ بتول سفید کے لکھے اور پانی میں کنویں کے ڈال دے دونوں شخصوں کے درمیان
میں جدائی ہو جائیگی اور اگر ایک ہزار دو سو حرف ط لکھے مشک اور زعفران سے باس
طالب اور اسکی ماں کا نام اور مطلوب اور اسکی ماں کا نام اور شربت میں دھو کے حلوا
تیار کر کے مطلوب کو کھلائے محبت اور الفت جانی ہو جائیگی اور اگر ۹۰ حرف ط کا
کو اوپر کاغذ کے لکھے اور آب الحاصل سے دھو کر عاشق کو پلاوے عشق عاشق کی سینے سے
باطل اور زائل ہو جائیگا خواص حرف ط کا کے واسطے عداوت کے جو وقت کہ طلوع ۱۳
درجے اور واقعہ برج دلو سے طلوع ہو ۶۰ ظا اوپر سے لکھے اور ہوا میں شکا کرے
اور جگ کا بخور کرے تو عداوت ظاہر ہوگی اور نام دونوں کا لکھے اور اگر نماز پنجگانہ
میں ہزار مرتبہ حرف ط کا لکھے انشاء اللہ تعالیٰ ظالم مطیع اور فرماہر دار ہوگا خواص
حرف عین کے واسطے محبت اور الفت کے جو وقت کہ طلوع کرے دوسرے درجہ
برج اسد سے چار عین اور چھی تانبے کے لکھے اور آگ میں دفن کر دے اور اگر
درجہ بخور کرے مطلوب محبت اور الفت سے شش آوے گا۔

اور اگر عین مشک اور زعفران سے لکھے اور نہ رشت میں دھو کے پلاوے مستحق طہارت
کا مصلح اور فرما نہ دے ہوگا۔ خواص حن غین کے جسوقت طلوع درجہ نہم برج قوس
ہوئے اگر نہ رشت میں با صمیم وساعت نخوس اور سر بہرہ گورستان میں جا کر اوپر
کفن مردہ کافر کے لکھے اور گھر میں دشمن کے دشمن کے وہ دشمن خراب اور آوارہ ہو
جا بیگا۔ خواص حن ناک کے واسطے جدائی زن و مرد کے اور باندھ دینا شہوت کا سرور
ہو خواہ زن جسوقت طلوع ہو اول درجہ برج جدی کا ۲۹ دقیقہ پر حن نا اور بنار
گوسفند کے لکھے مع چاروں اسم کے قبر کہنہ میں دشمن کرے اور پیل کا بچہ کرے
درسان طالب اور مطلوب کے جدائی ہو جائے گی اور اگر نوبہ از حن نا اوپر کپڑے
کے لکھے نام چاکر کے مشک اور زعفران سے اور مصری اور شہد فاضل و
روغن گاؤں درمیں ملا کر ساعت نہرہ یا شتری میں اور نظر تسدیس یا تیشہ ہو
اور پر پائے چوب انار شیریں یا نیشکر پیسے گنے کے اور زمین پاک مکان فطرت میں
کہ اس جا غیر کا لگاؤ نہ ہوئے اور طہیہ بنا دے اور تانبے کے چراغ میں جلانے اور
منہ چراغ کا طرف خانہ مشرق یا مطلوب کے ہوئے اور ہر اہ نوکل کے پڑھے یا فانی
یا سر جائل یا سر جائل بحق فاسوافی عدد ہر دو کے پڑھے یعنی نوبہ بار پڑھے۔
مطلوب طالب کے پاس حاضر ہوگا۔ خواص حن قات کے جسوقت کہ طلوع ہو
اول اور چالیس دقیقہ برج دو کے ہوں واسطے محبت کے ایک سوتات اوپر کاغذ
کہو کے لکھے اور ہوا میں اسکو اٹکا دے دل اس کا دوسرے کی طرف سے سر ہو کر
طرف طالب کے جو کہے گا اگر دوست قات طالب اور مطلوب مع نام اور
روز چہار شبہ اول ساعت عطار میں لکھے اور پچھلے سنگ گران کے دباوے
مطلوب بند ہو جائیگا۔ خواص حن کاف کے واسطے زبان بند کرنے کے جسوقت
طلوع ہو درجہ برج جوزا کے ہوں اس وقت چالیس کاف اوپر کاغذ کے ہوا کے
لکھے اور اس کو موم میں پیست کر کے پچھلے پتھر کے دباوے اور وہ مکان تارک
ہو اور وہی مصطفیٰ کا بچہ کرے مطلوب حاصل ہوگا۔

اور اگر کوئی ارادہ بھائے گا کہ اسے تو اول سات سو حن کاف لکھے اور پچھلے
اندھے اور سات سو دفعہ با نوکل پڑھے اس طرح پر یا ہر دینا میں بحق کاف اور
تقدیر دوازہ سے باہر آئے گا کہ اسے افشاہت نہ آئے اسکو کوئی نہ پیچھے نہ آئے
چاہے چلا جاوے خواص حن لام کے واسطے محبت کے جسوقت طلوع ہوں ۲۵ بجے
برج قوس کے توہ لام اوپر کوئے برتن کے مع نام چاکر کے لکھے اور آتش خانہ
میں دشمن کرے اور بخور صندل کا اوپر آگ کے روشن کرے مطلوب حاصل ہوگا اور
اگر لام سوئے کے درق پر لکھے یا درق چاندی کا ہو اور نام اپنی ماں کا اور اپنا نام
لکھے اور لام تمام دائرے سے ہوں اور نیچے پتھر گراں کے دریا کے کنارے دباوے اور
پانی اس پتھر سے بہتا ہو دے تو وہ عامل نظر میں تمام مخلوقات کے عزیز اور محترم
ہوگا خواص حن سیم کے واسطے محبت کے جسوقت ۴۴ درجہ برج جوزا کے طلوع کرے
تو سیم کے نام کے اور بخور خوشبو عطر وغیرہ آتش پر روشن کرے مطلوب حاصل ہوگا
اور شیخ ابوالعباس بونی قدس سرہ الفریز فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز صبح کے
وقت سیم پر نظر کرے اور شکل محبت کی لکھے اور کسی بزرگ مغربی سے روایت کی ہے
کہ بہت قرآن مجید قبل اللہ عز وجل الملائکۃ تابعین حساب پڑھتا جائے اور
سیم پر نظر کرے تو اس شخص کو طرح طرح کی جمیعت اور بہت نعمات ہوگی اگر
سیم مشک اور زعفران سے اوپر پوست آہو کے لکھے اور اسکو ہر دم کے اپنی زبان
پر رکھے اور سلاطین اور حکام اور خواتین و سلاطین سے حاجت چاہے حاجت روا ہوگی
خواص حن ان کے واسطے محبت کے جسوقت اول درجہ اور چالیس دقیقہ طلوع
کے بعد آئے اسوقت ۴۴ دن اوپر کاغذ کے لکھے اور روغن زیتون درجہ سیم
کے ہوا کے لکھے اس مطلوب حاصل ہوگا اور اگر چالیس دن اوپر کاغذ کے لکھے اور
۴۴ بار پڑھے تو وہ مطلوب حاصل ہوگا جس کی خواہش ہے۔
خواص حن داؤد کے واسطے محبت کے لازم ہے جسوقت ۶

درجے برج اسد سے طلوع کرے تو ۳۶ داؤ تاجنہ کی تختی پر لکھے اور انگلی بیٹی میں دھن کرے اور پھر خوشبو بخور کرے اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے جائے مطلوب پر جانا نہیں ہو سکتا تو حرف داؤ چھ سو مرتبہ پڑھے اور اس طرف دم کرے جانا ضرور ہوگا اور وہ شخص مانگ نہ ہوگا۔

خواص حرف ہا کے۔ واسطے محبت کے بہت خوب ہے جسوقت ۵ درجہ برج ثور سے طلوع کرے تو حرف باکو ٹپٹے مع ٹوکل کے بنام ہر چہا کہس یعنی اپنا اور اپنی ماں کا نام اور مطلوب اسکی انکسائے نہاٹے پڑھ جائے شکر اور روز میں پیدل کرے چھکھ مطلب کے دن کرے اور بخور روشن کرے مطلب حاصل ہوگا۔ اگر پہلے نماز صبح سے ہزار حرف باکو ٹپٹے پڑھے تو چند روز میں تمام موجودات اسکے حکم میں ہو جائیں گے۔

خواص حرف یاء کے واسطے محبت کے اگر وقت طلوع دس درجے برج قوس کے کاغذ سفید یا حریر پر ۲۱ حرف یا لکھ اور فتیلہ بٹا کر دھن زمین میں یا دھن لگاؤ خالص میں ہمراہ شہد خالص کے روشن کرے اور بخور خوشبو جلادے مطلب حاصل ہوگا۔ اور اگر حرف یا ۳۶۰ دائرہ کر کے لکھے اس طرحی اور اسمیں الف تاء عہ مقررہ کے چاروں نام درج کرے اور تعویذ بنا کر اپنے بازو پر باندھے مطلب حاصل ہوگا اور اسی طرح اگر بدھ کے دن بوقت طلوع آفتاب کے واسطے زبان بندی کے لکھے اور نیچے پتھر گراں کے تارک بگہ میں دھن کرے زبان تمام بگوئیوں کی بست ہوگی۔

فصل ۴ خواص حرف عناصر۔ بعد مرکبات کے بیان میں معلوم کیا جائے کہ ابجد کے چار قطع کے چار عناصر پر اور سات حرف آتش پر تقسیم ہوئے ہیں اور سات حرف ہوا پر تقسیم ہوئے ہیں یعنی ج تن لث س ق ث ظ اور سات حرف خاک پر تقسیم ہوئے ہیں یعنی د ح ل ع س ر خ اول جو سات حرف آتش کے ہیں ان کا خواص یہ ہے واسطے تفرغ قلب کے تمام امور میں ناکام نہیں ہوتا۔

اور رکھنے والا ان حروف کا نزدیک تمام خلائی کے باعزت ہوئے اور تمام امور میں کامیاب اور نازدہ سے خلاصی پادے اور تمام کام اسکے سہل ہوں اور کل حاجتیں برآوریں اور قطب حروف آتش کے ۱۱۳۵ ہیں اگر ان اعداد کو مرن نقش میں پر کرے تو سرن تاثیر ہے واسطے دین مرھائے رطوبت مثل پ لڑھ پ یعنی اور درود وغیرہ جو کہ سدی سے ہوں طریقہ اس کا یہ ہے کہ وافی اعداد مذکورہ کے صبح کی شبنہ وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں مشک اور زعفران سے لکھے اور کپڑہ دگلابی دھو کر پلاوے تمام امراض رطوبت کے دفع ہونگے حروف ہوا ب دی ن ص ت ض بوقت طلوع آفتاب روز جمعہ کے لکھے واسطے قوت دماغ اور قوت قلب اور قوت باہ کے نہایت فائدہ مند حروف آبی جن اس قی ث ظ روز دوشنبہ بوقت طلوع آفتاب کے کا ہے چینی پر لکھے اور شہد سے شربت کر کے پلاوے تو حاروت کے امراض یا تشنگی یا پتھر تہ دفع ہونگے اور واسطے حاجات کے مبارک ہے حروف فاک د ح ل ع س ر خ چہار شنبہ کو وقت طلوع آفتاب کے چینی کے برتن میں لکھے حکوت پتھر تہ اور درم اور ایلہ اور سیلا اور پھوڑ اور طاعون اور قنیلہ اور بڈنگ ہو یا جسکو دھوئے یا خون بدن میں کم ہو گیا ہو اور امراض رطوبات کو نہایت مفید ہے۔ فصل ۵ خواص حروف تہجی جو کہ نقطہ دار ہیں ان کے بیان میں بت ث ج خ ذ ز ش ض ط غ ن ق ی ۱۵ حروف ہوئے ۱۰ حروفات کے ترکیب دینے سے پانچ اسم ناطق ہوئے تہ تبث جھنر شش خلف تنی ان اسائے چھوٹا کو روز کیشہ بوقت طلوع آفتاب کاغذ بڈنگ اور زعفران اور گلاب سے لکھے اور نیچے سحر خواہیدہ کر کے دھس لیکن اس شخص کو معلوم نہ ہوے اور سات مرتبہ ان اسموں کو پڑھے یا مکتلم یا مکتلم یا کجائنا مکتلم یا مکتلم ام یائنا یا کجائنا مکتلم یا مکتلم و ما بعد مکتلم بقدر شہادۃ اللہ تعالیٰ وہ شخص جو کہ خواہیدہ ہے باتیں کرے گا جو کچھ اس کے دل میں پوشیدہ باتیں ہیں وہ سب بیان کرے گا۔ حروف صوامتہ یہ ہیں۔

ح د س ص ط ع ل م و ہ ۱۳ حروف ہیں۔

ان حروف کے چار اسما قرار دیئے ہیں وہ چار اسم یہ ہیں احد رس ص طوکل صوہ جو کر ان اسما کو ہر تہینے کی ۲۹ یا ۲۰ یازد خسوف اور کسوف کے بیسے کی تہنی پر لکھے اور انگوٹھی کے گنینے کے نیچے رکھے تو زبان حاسدوں اور بدگوئیوں کی بند ہو جائیگی اور بدگوئی اور غمازی سے محفوظ رہے گا اور جو چھ حروف مذکورہ ذیل کو لکھے اور دیوار پر گھر میں قبلہ رخ لگائے یا مندرق پر لگادے تو وہ گھر آتش اور دزدی سے محفوظ رہے گا اور یہ حروف چودھویں تاریخ ہر تہینے کی لکھے اور عمل میں لاوے اور جو بت آفتاب برج اسد میں ہوں ان حروف کو لکھے اور انگوٹھی کے نیچے رکھے تو جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی تمام رنجوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا وہ چھ حرف مذکورہ بالا میں اذو ص زہ حروف متواخہ ہیں بت ت ح ح خ ذہ ز ش ص ض ط ط ع غ ان حروفات کو شکر اور زعفران اور شیر عورت کا اسمیں ملائے لیکن جس عورت کے کہ پہلا بیٹا ہوا ہو اس کا دودھ ملا کر کے لکھے اور توبہ کر کے ٹوپی یا کپڑی میں رکھے جو وقت وہ شخص ٹوپی یا کپڑی پہن کر گھر سے باہر آدینگا ہر بلایات سے بقدرہ اللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔ خواص حوت آتشی کہ جس میں اسرار الہی ہے وہ بارہ رقم کرتا ہوں ا ح ط م ش ذ ق ت حاجت کے لکھے گرجس وقت کہ تہ برج آتشی یعنی برج حمل رسد درج قوس میں ہوں تو لکھے اور جس کسی کے پاس حاجت نیکر جاوینگا حاجت روا ہو جائیگی اور جو کچھ عرض حال کرینگا وہ قبول ہوگا اور خواص یہ ہے جب کبھی کسی شہر یا موضع یا گاؤں یا محلہ یا گھر میں آگ لگے تو ان حوت آتشی کو اوپر لکڑی کے لکھے اور اس لکڑی سے اشارہ طرف آگ کے کرے اور نام ملائکہ برج حمل یا اسد یا قوس اوپر زبان کے جاری کرے اللہ تعالیٰ کی قدرت سے وہ آگ دہی ہوگی نام ملائکہ یہ ہیں یا بلد مل شواہیل۔

اور دوسری کتاب میں جمیل بشرطیل یا سرافیل ہے خواص حوت جزا و میزان و دل کو یہ ہے کہ اگر کسی شخص کو انسان یا کسی چیز کی خواہش ہو اور اس حاجت کی طاعت متوجہ رہتا ہو یا دلمتند سے حاجت ہو اور عامل اور عمل

کر نیوالا اس دولت تک پہنچ سکتا ہو تو ان حروف تفضل کو اور دوسری کتاب میں اس طرح پر لکھا ہے تفضل اس اگر ان حروف کو اوپر بگ بجان کے لکھے اور نام ملائکہ برج مذکورہ پڑھے یا جبرائیل یا میکائیل تو جو کچھ مطلب ہوگا وہ حاصل ہوگا اور خواب میں اس کا بھید معلوم ہوگا خواص ۱۶ حروف وتر جنکے اعداد درج ہر تہ کے طاق آتے ہیں ان کو حروف وتر کہتے ہیں۔ حروف وتر کی یہ ہیں ا ح ق غ ج ل ش ہ ن ث ذ ع ذ ط ص ظ نہایت مبارک ہیں۔ عدد حوت وتر کے ۳۶ ہیں واسطے درازی عمر کو رک اور دن گریہ کے اعداد حوت وتر کے نقش ہفت در ہفت میں بھرے اور واسطے نظر اور خواب میں ڈرنے اور شام کی موت گر گرنے اور رات کے مفید ہر بعض استاد واسطے گر یہ طفل کے نقش خمس بھرتے ہیں اور رات کے گلیں ڈال دیتے ہیں واسطے دشمن بلایات کے گردانہ میں حوت وتر کو لکھے خدا کی قدرت سے ہرگز کسی جن وانس کی نظر سے طفل کو آسیب نہیں پہنچے گا خواص حوت شفع بارہ ہیں اور عدد ان کے ہر تہ ہفت ہیں مثلاً ۱۶ مروت ص خ ح ص ن یہ نہایت مبارک ہیں اور عدد ان حروف کے یہ ہیں ۲۲ بارہ نقش مرغ لکھے اور چار عناصر پر عمل کرے یعنی آگ میں جلانے اور خاک میں دفن کرے اور پانی میں ڈال دے اور ہر اس ٹکائے واسطے عمل محبت اور الفت و تخیل آدمی کے بہت خوب ہے خواص دوسرے حروف تہجی واسطے اعمال محبت اور خیرات کے یہ ہیں۔ د ج م ل س ن ق ر ش ت ث ش خ ذ ض غ ان حروفوں کو ایک ایک لکھے بنام طالب اور طالب کے یعنی استراحت دے ہو کہ ہوا سے آتش کو آتش سے اور آبی کو آبی سے اور خاک کو خاکی حوت سے استراحت دے اور آتشی کو آگ میں بٹلا دے اور خاکی کو خاکی میں دفن کرے اور آبی کو پانی میں ڈال دے اور آبی کو ہوائ میں اڑائے اگر عمل تفرقہ کا ہے تو برخلاف استراحت دے یعنی آتش کے حوت کو آبی سے استراحت دے اور خاکی ہوا کے ساتھ استراحت دے اسی طرح چاروں عناصر کے حوت کو عمل میں لاوے۔ مقصد حاصل ہوگا۔

باب در عمل ان حروف
 او در خواص حروف پنجہ یہ ہیں جہ و در ط ب ل ن ع و عمل ان حروف کا واسطہ
 و شنی اور عداوت اور مفادقت کے اعداد حروف کے پانچ ہزار سات سو تیرہ ہیں یہ حرف
 ۱۱ ہیں واسطہ و شنی اور عداوت اور مفادقت کے لازم ہے کہ ایک ایک حرف کھلے اور
 مٹو کل ہر حرف کا اسکے ساتھ کھلے اور چار عناصر پر عمل میں لاوے اور جو درجہ کا نسخہ
 اور شور اور قنا بنی ہے اور اعداد حروف یہ ہیں ۱۲۴۲ اور خواص حروف پنجہ کہ شمار
 میں ۱۳ حرف ہیں اذہ و ح ط ل ن ع و ی اور عمل ان حروف کا واسطہ نفس
 اور مثل اور بیمار ڈالنا اور تفرقہ اور ہلاک کرنا و دشمن کو اور زبان بندی کے کرے اور
 عدوان کے یہ ہیں ۳۴۳۵ ان کو عمل میں لاوے اور دوسرے خواص حروف مقطعات
 کہ قرآن مجید کی سورتوں کے اول میں نازل ہوئے ہیں وہ یہ ہیں ا ح ط ی ک ل م
 س ع ص ق ر ن اور با جہارت اور با وضو ہو کر اعداد حروف کے استخراج کرے اور
 یہ اعداد ۹۴۲ ہیں اس کا نقش سات اور سات میں پر کرے جینی کے کا سے میں منکر
 اور زعفران سے دھو کے پلائے جس شخص زہر نباتی یا کافی کھایا ہو گا تو لازم آئے گی
 اور دوسرا قاعدہ وقت عمل کرنیکا بیان کیا جاتا ہے اسکو خوب معلوم کرنا چاہئے کہ کھائے
 سابق یعنی فلاسفہ نے تجربہ کر کے اس کا بیان لکھا ہے جو شخص کہ سپر عمل کرے گا
 فطانہ اٹھادیکھا اور کلمات حکیم بظلمیوس اور بنیاس اور صدر طاس اور رطہ ط
 اور جالینوس اور افلاطون کے بہت معتبر ہیں اگر قرص وقت نظر نیک سے گئے
 اور دوسری طرف نیک ستارہ نظر دوستی کی رکھتا ہو اور صفات درسیان درون
 کے ہو اس عرصے میں عمل تسخیرات اور محبت والفت کرنا چاہئے کہ نظر تہیہ
 انقلاب کی ہے اگر زہرہ سے نظر تدیس یا تخلیت قرصی ہو اور اس جگہ حرکت
 کر کے پھر نظر شتری سے تثلیث یا تدیس قرصی ہوئے اور کسی ستارہ پر نظر نہ
 ہوئے مجیزان دو کے اس درسیان میں جو عرصہ ہوئے تو بہت مبارک واسطہ
 تسخیرات اور نیک کام کے اختیار کرنا چاہئے جو چاہے سو کرے اور کار بیدار ہو

باب در عمل ان حروف
 و شنی اور عداوت اور مفادقت کے اعداد حروف کے پانچ ہزار سات سو تیرہ ہیں یہ حرف
 ۱۱ ہیں واسطہ و شنی اور عداوت اور مفادقت کے لازم ہے کہ ایک ایک حرف کھلے اور
 مٹو کل ہر حرف کا اسکے ساتھ کھلے اور چار عناصر پر عمل میں لاوے اور جو درجہ کا نسخہ
 اور شور اور قنا بنی ہے اور اعداد حروف یہ ہیں ۱۲۴۲ اور خواص حروف پنجہ کہ شمار
 میں ۱۳ حرف ہیں اذہ و ح ط ل ن ع و ی اور عمل ان حروف کا واسطہ نفس
 اور مثل اور بیمار ڈالنا اور تفرقہ اور ہلاک کرنا و دشمن کو اور زبان بندی کے کرے اور
 عدوان کے یہ ہیں ۳۴۳۵ ان کو عمل میں لاوے اور دوسرے خواص حروف مقطعات
 کہ قرآن مجید کی سورتوں کے اول میں نازل ہوئے ہیں وہ یہ ہیں ا ح ط ی ک ل م
 س ع ص ق ر ن اور با جہارت اور با وضو ہو کر اعداد حروف کے استخراج کرے اور
 یہ اعداد ۹۴۲ ہیں اس کا نقش سات اور سات میں پر کرے جینی کے کا سے میں منکر
 اور زعفران سے دھو کے پلائے جس شخص زہر نباتی یا کافی کھایا ہو گا تو لازم آئے گی
 اور دوسرا قاعدہ وقت عمل کرنیکا بیان کیا جاتا ہے اسکو خوب معلوم کرنا چاہئے کہ کھائے
 سابق یعنی فلاسفہ نے تجربہ کر کے اس کا بیان لکھا ہے جو شخص کہ سپر عمل کرے گا
 فطانہ اٹھادیکھا اور کلمات حکیم بظلمیوس اور بنیاس اور صدر طاس اور رطہ ط
 اور جالینوس اور افلاطون کے بہت معتبر ہیں اگر قرص وقت نظر نیک سے گئے
 اور دوسری طرف نیک ستارہ نظر دوستی کی رکھتا ہو اور صفات درسیان درون
 کے ہو اس عرصے میں عمل تسخیرات اور محبت والفت کرنا چاہئے کہ نظر تہیہ
 انقلاب کی ہے اگر زہرہ سے نظر تدیس یا تخلیت قرصی ہو اور اس جگہ حرکت
 کر کے پھر نظر شتری سے تثلیث یا تدیس قرصی ہوئے اور کسی ستارہ پر نظر نہ
 ہوئے مجیزان دو کے اس درسیان میں جو عرصہ ہوئے تو بہت مبارک واسطہ
 تسخیرات اور نیک کام کے اختیار کرنا چاہئے جو چاہے سو کرے اور کار بیدار ہو

۸۱	۸۲	۸۳
۸۴	۸۵	۸۶
۸۷	۸۸	۸۹
۹۰	۹۱	۹۲

صاحب محبت یا غریب یا معین اور عربیہ الحروف اذ قال ۱۱۷۱ خلیفہ
و بذلہ ش علی کل درما قصا عدد تا مگر جس وقت اس مثلث کو تیار کرے پہلے منزل
شرطین کو لکھے اور طالع وقت کو معلوم کرے اور اس کے ستارے کو معلوم کرے اور
ساعت معلوم کرے اور اسکے ستارے کو معلوم کرے اور یوم اور صاحب یوم کو
معلوم کرے اور نوکل اس روز کا علوی خواہ سفلی ہو قمر معلوم کرے کس برج میں
ہے اور صاحب برج کو معلوم کرے اور جس منزل پر قمر ہے اور ان سب کے اعداد جمع
کر کے میزان دے اور اس عدد کا نوکل تیار کرے اور جرحوفت حاصل ہوں، اُن
حرفوں کو بسط عربی سے مقوی اور موافق طبع کر کے ایک نوکل تیار کرے اور جرحوفت
تا لیف طبع مع نوکل پشت پر مثلث کے لکھے تو قلب جمیع مخلوقات اور ملوک و
زوی مرتبہ کا اوپر عمل کرنے والے کا رغب ہوگا اور وہ شخص تمام اموزیں مشہور نام
شرق سے مغرب تک ہوگا۔ نقش کی پشت پر ایک صورت بنائے مثل اسکے کہ ایک
مرد کسی پر بیٹھا ہوا ہے اور گرداس کے تمام اسمائے مستخرجہ اور اوپر سر کے نام نوکل
مستخرجہ کا لکھے اور طریقہ اس کے عمل کا یہ ہے مثال اسکی طالع وقت برج محل اور
صاحب طالع مرتب ہے اور روز دو شنبہ کا اول ساعت قمر کی اور صاحب قمر ہے
اور منزل قمر کی اس روز وبران ہے اُول الف متعلق منزل شرطین سے ہے اور ملک
علوی اور صاحب یوم دو شنبہ میکائیل اور صاحب سفلی برقان ان تمام اسماء کے
عددا استخراج کرے اس صورت پر کہ ساعت اول کے عدد ۹۳۵- اور عدد قمر کے
۳۴۱- اور عدد برج محل کے ۱۰۹- اور عدد صاحب طالع کے ۴۳۱- اور عدد صاحب
سفلی برقان کے ۳۶۱- اور عدد میکائیل ۱۲۲- اور عدد منزل قمر وبران کے
۲۵۹- اور عدد منزل شرطین ۶۰۹- اور عدد یوم دو شنبہ ۶۶۸- اور ترتیب اس
عمل کی اسی طرح انلاطون نے لکھی ہے اور اسم اللہ اعظم عددا حروف اور
سب اعداد کو یکجا میزان دیا ۲۵۱۰ ہوئے یا لام ث شین غ ض یح
ض وزن من اور یہ استخراج کے کلمے ہوئے بیل ثش غغض غغض اور پہلے

جو تصدیق کر سیکر سیرت کی بیان کر چکا ہوں اور عداؤ کا ٹوٹل بنا چکا ہوں پس یہ ٹوٹل
سیرت پر تصدیق کر لکھے اور حروف مستخرجہ میں معلوم کرے جو عنصر ک غالب ہو اسی عنصر
میں اس لوح کو ترکیب نے یہ عمل تمام ہوا اگر جو بطرح کی مثال اسی طرح بہ خورد فرمے کہ اور
منازل کے عمل تیار کئے ہیں اور جو کہ مثال دی ہے اس بطرح پر تیار کرے نقطہ
اب بیان حرف با کا ہے اور با سے تعلق منزل بطین ہے اور با حرف خاکی نزدیک
کھائے یوان کہ ہے اور کھائے یوان ابجد کو اوپر عناصر کے اسی طرح پر تقسیم
کرتے ہیں مثلاً الف آتش کا ہے اور با خاکی ہے اور ج ہو ا کا ہے اور دال پانی
کا ہے یہ عمل قوت حیات انسانی ہے اور حکیم آصف بن برخیا اب دوسری شکل
کا بیان فرماتے ہیں حروف با کا تعلق منزل بطین سے ہے اور با کے عدد رقمی ۲ اور
لفظی ۳۔ اور عددی ۶۱۱۔ ان سب اعداد کو جمع کیا تو یہ ہوئے ۶۱۶ بطرح باقی حصہ
کبر مثلث حرف ب یہ ہے اور حرف با کی عزیمت یہ ہے بنایا لثنیال اتنیال
الهیال ثنیال تانیال تانیال اس عزیمت حرف
با کے عمل کو خوب چاٹنا چاہے تاکہ جذب تمام مخلوقات کبر
اور صغیر اور مسمی اور نفیر کا ظن صاحب عمل کے ہوئے
امیر اور امرا اور حاکم وقت سب قدر و منزلت صاحب عمل کی کریں اور طریقہ اس
عمل کا یہ ہے بطرح سے استخراج الف کا پہلے کیا ہے سہ طلوع طالع و ساعت غیرہ
کیا وہ فیروز کا استخراج کرے جیسا کہ مثال الف میں بیان ہوا ہے اور تمام اعداد
جمع کرے اور ٹوٹل تیار کرے اور اوپر سیرت تصویر کے لکھے اور تمام ترکیب درست کرے
اور روز شنبہ کا ہوئے اور اول سے ساعت پانچویں ہو اور سب عمل بدستور استخراج
کرے اور بخیر و صلیب آتش پر روشن کرے مگر لوح یعنی تختی تلی کی مثل اپنے نگلیں
رکھے بخوبی تمام تاثیر ہوگی۔ اب تیسری شکل بیان کی جاتی ہے معین حرف جیم کا
اور جیم کا منزل ثرایہ سے تعلق ہے اور دوسری منزل وہ استخراج کرے کہ اس لوح میں
منزل پر رقم ہو ۲۸ منازل کا استخراج کرے اور حرف جیم جو اکام مرتبہ رکھتا ہے اور

منحرف

۲۹۶	۲۰۲	۲۹۳
۳۵۵	۳۹۴	۳۰۰
۴۰۱	۳۹۳	۳۹۸

درج شرف میں چنے ایک لوح ظلالی یا نقوش کی تیار کر کے یہ نقش اس پر لکھے اور اگر دشنت کے یہ حرف لکھے لاج ل اور پشت لوح پر ایک تصویر سدا کی کہ اوپر کرسی کے منجہ ہو ا ہے بنائے اور اس کے سر پر چار لام لکھے اس صورت پر ل ل اور عدد اسم نفوت اور جاہ کے استخراج کے حرف بنائے اور نام ٹوکل کا لکھے اور دست راست کو نمبر کے اعداد لکھے اور دست چپ کو اعداد نام ٹوکل کے لکھے اور عامل اس لوح کو اپنے پاس لکھے درجہ بزرگی اور رفعت اور جاہ و جلال کو پہونچے گا اور روز بروز ترقی اس شخص کی ہوگی اور ہمیشہ فرح و سرور میں رہے گا اور اس شخص کا نام تمام خلق اللہ میں مشہور ہوگا اور تمام طرف سے رزق رجوع کر لیا گمردا وسط تحصیل رزق کے جو اعداد اس ملک کے مطابق اعداد کے اسم منزل پڑے ہیں تفصیل ارزاق اور اسباب کی ہر طرف سے ہوگی خواص حرف میم کے اور یہ شکل تیرھویں ہے اور اسی سے منزل عواقب رکتی ہے ہم نانہ آتش کا ہے اور عمل اس کا دا وسط طلب ملک اور مکان اور ولایت کبریٰ کے اور عدد درستی ہم اور نقضی ۹۰ اور عددی ۳۳۳ ان سب اعداد کو جمع کیا تو جمع طرح باقی اور جمع کسہ اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے جو وقت آفتاب شرف میں ہوئے اول درجہ شلت حرف میم یہ ہے ۱۹ پر اسی وقت شروع کرے ایک ٹیکہ بلور کی قربان ہو اور اس پر یہ نقش شلت لکھے یا نہ کرادے اگر آفتاب خوست سے سالم ہوئے اور پشت پر لوح کے ایک تصویر مرد گھڑے ہوئے کی اور اس تصویر کے سر پر تین ہم لکھے چنانچہ صورت یہ ہے م م م م اور صورت طلسمات کی ہاتھ میں مرد مذکور کے ہوئے م م م م اور اسم ٹوکل کا طرف دست راست کے ہو اور عدد ٹوکل کے طرف دست چپ کے ہوئیں تو عامل اپنی مراد کو پہونچے گا اور ترکیب ٹوکل بنانے کی اوپر بیان ہو چکی ہے اور لوح بلور کی پارچہ ریشمی میں لپیٹ کر اپنی پگڑی میں رکھے خواص حرف نون کے یہ شکل شلت کی چودھویں ہے اور حرف نون منزل سماک سے منسوب ہے اور

منحرف

یہ خاک کا اور عدد درستی ۵۰ اور عدد نقضی ۱۰۹ اور عددی ۷۰۹ اس لوح کو جمع کیا تو جمع طرح باقی جمع کسہ حاصل اسکے عمل کا یہ ہے کہ واسطے حصول مقاصد مال اور دولت کے اور طریقہ عمل کا یہ ہے کہ ایک چمڑے یا کپڑے پر لکھے یا چاندی کے ورق پر رشک و غفران شلت حرف نون یہ ہے لکھے اور اگر دشنت کے چالیس نون لکھے عامل اس کا ہمیشہ کو سرور دے اور فرح میں رہے اور طرح طرح کی نعمتیں ام عامل کو پہونچیں اور اس تاویل لعلی اصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ عمل واسطے جلب قلب محبت کے آدمیوں کو اپنی طرف رجوع کے اور تمام خلق اسکی اطاعت کرے خواص حرف س کے اور حرف سین منزل نفوت سے منسوب ہے اور ثانیہ ہوا کا ہے اور عدد درستی ۶۰ اور نقضی ۱۲۰ اور عددی ۵۲۰ ان سب کو جمع کیا جمع طرح جمع کسہ اور اس عمل سے تمام خلوقات رجوع کرے اور شلت حرف سین یہ ہے خلقت روحانی کو اس سے کھینچتی ہے اور در میان جمیع مخلوقات کے محترم ہو۔ اس شلت کو ردی پر لکھے معنی ردی کو گوئند اور بالچھر اور انارگو تھکا کے پانی میں بھگو کر ایک قرص تیار کرے اور اس نقش شلت کو لکھے اور اس قرص کی پشت پر نام مطلوب اور اسم اللہ لکھے اور دن پنج کرے ایک اسم ٹوکل کا تیار کرے اور جو روز خوشبو آتش پر جلا دے اور غلیتہ ردی کا تیار کر کے چراغ میں روشن کرے و عن کاؤ اور شہد میں پڑھے یا سین یا سین یا ٹوکل فلاں بتی یا سین مطلوب ایک ساعت کے عرصہ میں پیش طالب حاضر ہوگا اگر ابعد اللہ مغربی فرماتے ہیں کہ قرص مذکور کو زمین میں دفن کرے مگر ترکیب اول صحیح ہے خواص حرف عین کے یہ منزل زبانہ سے منسوب ہے ثانیہ پانی کا ہے عدد درستی ۱۰ اور عدد نقضی ۱۳۰ عددی ۱۹۲ مجموع اس کا ۳۹۲ طرح ۱۲ باقی ۳۸۰ عدد ۱۲۴ کرنا اور حرف اس عمل کا یہ ہے حرکات و اساک الریاح مگر عمل اس کا اس رکازنا چاہے کہ منزل زبانہ ہو تو تاثیر ہمیشہ خواص حرف فا کے اس سے منزل لعلی منسوب ہے اور عمل اس کا دا وسط عداوت اور خصومت کے یہ ثالثہ

شلت حرف عین ہے آتش کا ہے اور عدد رتبی ۸۰ لفظی ۸۱ عددی ۶۵۱ سب کے جمع کیا جمع طرح باقی جمیع کس طرح عمل کا ہے کہ بتیہ یا چھڑے پر نقش شلت اور جمع عدد کو سکوس طرف دست

۱۲۴	۱۳۵	۱۳۰
۱۳۳	۱۳۱	۱۲۸
۱۳۲	۱۲۶	۱۳۴

پیکے لکھے چنانچہ عدد ۱۳۱ اور پشت کے لکھے اور اسم مطلوبہ اور لفظ عداوت شلت حرف نایہ ہے اور خصوص اور نفس کو لکھے اور اسکے عدد استخوان کے مڑنے کے اسم لاکھا

۲۶۴	۲۴۵	۲۴۰
۲۴۳	۲۴۱	۲۴۹
۲۴۲	۲۴۶	۲۴۴

لکھے اور بنیاتی عمل کے کرے اور بنیاتی عمل کی نسبت ہے اس مکان میں دفن کرے در میان ان شخصوں کے عداوت و خصوص پیدا ہوئی نہایت

درجے کی خواص حرف صاد کے اس سے منزل تلب منسوب ہے اور شانہ خاک کا ہے اور عدد رتبی ۹۰ اور لفظی ۹۵ عددی ۹۰۵ میں سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح پائی

۲۵۹	۲۵۷	۲۵۴
۲۵۸	۲۵۶	۲۵۳
۲۵۵	۲۵۲	۲۵۱

جمیع اور کسر خواص شلت صاد کا ہے کہ جو عورت کر پلوشیدہ حرام کاری کرتی ہیں اور یہ خون ہے کہ حمل ہے تو اس شلت کو لکھے جو وقت قمر در عقرب ہوئے مکان

خلوت میں دفن کر دے حمل زنا کا عورت کے ذریعہ کیا

خواص حرف قاف کے یہ ہیں اس کا منزل شولہ سے قتل ہے اور شانہ ہوا کا ہے اور عدد رتبی ۱۰۰ لفظی ۱۰۱ عددی ۸۵۶ سب کو جمع کیا جمع طرح باقی جمیع کس طرح

شکل شلت کو واسطے مرض مرعی یعنی گئی اور درد شقیق یعنی کینس کے ٹھکے اور طریقہ

اس نایہ ہے کہ اس نقش شلت کو چھڑے پر لکھے اور بعد اسکے پشت پر شلت کے کہ

شلت حرف تاف ہے کا نام لکھے اور عدد استخوان کے جمع کرے اور حرف کر

نام ہو نکل لکھے پشت پر اور مرض کی جگہ پر باندھ دے صوت ہو جائیگی اور شیخہ ساجدنی مغربی فرماتے ہیں کہ

۲۶۲	۲۵۰	۲۳۵
۲۳۸	۲۳۶	۲۳۲
۲۳۷	۲۳۱	۲۳۰

واسطے جذب کرنے ان مضمون کے اس طلسمات کو واسطے

شلت کے لکھے

مجموع و دواح لم جمع خواص حرف راکا یہ ہے اور منزل

۳۰۱	۳۰۸	۳۰۳
۳۰۶	۳۰۴	۳۰۲
۳۰۵	۳۰۰	۳۰۴

نظام اس سے منسوب اور شانہ آب کا ہے اور عدد رتبی ۳۰۰ لفظی ۳۰۱ عددی ۵۱۱ ان سب کو جمع کیا جمع

طرح باقی جمیع خواص اس نقش شلت کا واسطے حفاظت حل کے اور خلاصی قیدی کے سرخ تاثیر ہے چاہے کہ اس شلت کو اوپر چھڑے کے مشک زعفران اور گلاب

میں حل کر کے لکھے اور اس نقش کو حامل اپنے پاس رکھے حمل ہرگز نہ گرے گا اور یہ نقش ہمیشہ حامل اپنے پاس رکھے اور وقت ولادت کے شکم سے کھول لے اسی وقت لڑکا

پیدا ہوگا اور آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ جو وقت حامل اس نقش کو شکم سے کھولے گی اس وقت لڑکا قلد ہو جائیگا اور اگر محبوس کو یہ نقش لکھ کر دیوے تو محبوس

قید سے خلاصی پائیگا خواص حرف شین کا یہ ہے اور منزل بلوہ کی اس کو منسوب ہے اور رانہ آتش کا ہے اور عدد رتبی ۳۰۰ لفظی ۳۰۱ عددی ۱۸۹۲ اور ان

سب کو جمع کیا جمع طرح باقی جمیع کس طرح اس نقش شلت کا یہ ہے کہ جس وقت قمر منزل سید پر ہو اور مشتری اپنے شرن میں ہو اور تحت الشداد نحوست ہے

شلت حرف شین ہے سالم ہو تو لکھے اس نقش شلت کو اوپر چھڑے تلخی کے اس لوح کو جو شخص اپنے پاس رکھے وہ تمام امر

اور ملوک اور حکام کے نزدیک جلیل القدر ہو اور قدر و منزلت بڑی ہو پاس حکام کے اور تمام ملکات میں خواص حرف تاک کے اور

یہ جن متعلق منزل ذابج کے ہے اور ابو فاک کا ہے عدد رتبی ۳۰۰ لفظی ۳۰۱ عددی ۳۰۱ مجموعہ ۱۵۲۵ طرح باقی جمیع کس طرح نقش شلت واسطے سانپ

بچھ کر کھیل اور پھر اور چوٹی جو کہ حشرات الارض مکان میں رہے بڑا اور امیر اور

میرا ہو جائے ہوں پس اس شلت کو لکھے اور

نفس و دنی کے طریقہ اس کے لکھنے کا یہ ہے کہ شلت

اور مسائل آب ناریدہ کے لکھے اور جو کہ حشرات الارض

شلت حرف نایہ ہے

شلت حرف نایہ ہے

شلت حرف نایہ ہے

شلت حرف نایہ ہے

شلت حرف نایہ ہے

باب چودھواں فصل

تکلیف دیتے ہیں انکا نام علمدہ لکھے اور عدد استخراج کرے اور انکے حرف بنائے اور انکا ایک نکل کا لکھے اور تصویر ان جانوروں کی اس نقش کی پشت پر لکھے اور موکل کو لکھے اور اس نقش کو دفن کرے اور اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا گم ہو گیا ہو تو نقش شلت کو لکھے اور اس شخص کے نام کے عدد لکھے اور حرف کے نام موکل بنائے اور ایک تصویر اس شخص کی کھینچ کر کے اس تصویر کے سر پر نام لکھے اور دفن کرے وہ شخص جلدی خود بخود مالک کے پاس حاضر ہوگا مجرب ہے خواص حرف

شا کے اور اس سے منزل مبلغ متعلق ہے اور راہ ہوا کا ہے اور عدد درمی ۵۰۰
اور لفظ ۵۰۱ اور عددی ۱۱۶۱ اور انکو جمع کیا۔ جمع طرح باقی حصہ کسر اور خواص نکا
یہ ہے کہ جس گھڑی جن یا شیا طین یا جدیت یا گفتار اور نوڈی کا گذر ہوئے یا
اذیت اور تکلیف پہنچا تا ہے رہنے والوں کو یا کوئی حرف شلت ثابہ ہے

۴۲۰	۴۲۵	۴۱۴
۴۱۸	۴۲۱	۴۲۳
۴۲۳	۴۱۶	۴۲۲

اعضا انسان کا بیکار کر دیا ہو تو طریقہ اسکے دغ کا
یہ ہے کہ ایک لوح قلبی کی ٹیکر لوہے کے قلم سے اس
شلت کو لکھے اور گھر میں لوح کو دفن کرے تمام تکلیف
دینے والے اس مکان سے بھاگ جائیں گے۔ خواص حرف خاکے منزل سود سے

رکھنا اور راہ بان کا اور عدد ۹۰۰ لفظی ۹۰۱ و عددی ۹۲۱ ان سب کو یکجا جمع طرح باقی حصہ کسر
شکل شلت کا جو اگر کسی کو کوئی شکل پیش آئے تو اس نقش شلت کو زعفران سے
چمڑے پر لکھے اور اگر دس شلت کے حرف خ کے چائیں
لکھے اور حامل اپنے سر پر گڑی میں رکھے تمام شلت
حل ہو جائیں گی۔ اور ہمیشہ شاد و مسرور رہے گا۔

خواص حرف دال کے اور منزل اجنبیہ اس سے
تعلق رکھتی ہے اور خامسہ آتش کا ہے اور عدد درمی ۹۰۰ لفظی ۹۰۱ و عددی ۹۲۱
کو جمع کیا۔ جمع طرح باقی حصہ کسر اور خواص اس شلت کا واسطے محبت کے
سفال آب ناریہ دیر شلت کو لکھے اور پشت پر شلت کے صورت

۴۰۳	۴۱۲	۴۰۶
۴۱۰	۴۰۴	۴۰۵
۴۰۸	۴۰۳	۴۱۱

مفتاح الجفر

باب چودھواں فصل

لکھے اور اس مطلوب اور طالب کے اعداد بنا کر اسکے حرف بنائے اور موکل بنا کر
شلت حرف دال یہ ہے۔ اور تصویر کے سر پر نام موکل لکھے اور اس سفال
طالع وقت آتشی میں دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ

۶۴۳	۶۴۸	۶۴۱
۶۴۲	۶۴۳	۶۴۶
۶۴۴	۶۴۰	۶۴۵

اور طالب حاصل ہوگی خواص حرف فساد کے اور منزل
اسکی مقدم ہے اور خامسہ خاک کا ہے اور عدد درمی ۹۰۰
اور لفظ ۸۰۵ اور عددی ۱۰۶۲ ان سب کو جمع کیا۔ جمع طرح باقی حصہ اور قصر
اس کا مانند صا ہے۔ خواص ظا کے اور منزل اسکی مؤخر

ہے اور خامسہ ہا کا اور عدد درمی ۹۰۰ لفظی ۹۰۱ و عددی ۹۹۱
سب کو جمع کیا تو یہ جمع طرح باقی حصہ کسر ایک عدد نوڈی
خواص اس شلت کے واسطے تخیر و کام و لوگ و زراد امر کا مزاج ان کا جلال پر ہو۔

خواص حرف ظا یہ ہے اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ ایک قطعوں پلا جو خوب صیقل
کیا ہوا ہو اس پر شلت لکھے اور جو شرائط کہ لفظ میں بیان
ہو چکے ہیں وہ تمام استخراج کرے اور درست کر کے لکھے لوح
اور عدد درمی ۹۰۰ لفظی ۹۰۱ و عددی ۹۲۱ ان سب کو یکجا جمع طرح باقی حصہ کسر اور خواص نکا

۹۳۰	۹۳۵	۹۲۴
۹۲۸	۹۳۱	۹۳۳
۹۳۳	۹۲۶	۹۳۲

کے پشت پر ایک تصویر مرد کی اور اسکے ہاتھ میں یہ طلسم ہے
اور عدد تصویر کھڑی ہو اور ہاتھ میں عصا ہو اور اگر تصویر کے چائیں حرف ظا لکھے اور
حامل اس لوح کو اپنی گڑی میں لکھے اور دربار میں حاضر ہو لوگ و وزیر اور امرا و حاکم وقت
حامل کے ساتھ قدر و منزلت سے پیش آویں گے جو وقت نظر اسکی صورت پر پڑے۔

خواص حرف غین کے اور اس پر منزل رسا متعلق رکھتی ہے اور خامسہ پانی کا ہے اور
عدد درمی ۹۰۰ لفظی ۹۰۱ و عددی ۹۲۱ ان سب کو یکجا جمع طرح باقی حصہ کسر اور خواص نکا
شلت حرف غین یہ ہے

شلت کا حاصل ارزاق اور اموال اور کسب معاش
اور زیادت باغ اور زراعت اور کشت اور باغ میں درخت
کا ہونا اور طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ موسم خام زرد و قرمز
آدھ پاؤ کے گرم کر کے شل روٹی کے بڑا قرض بنائے

۴۳۳	۴۲۸	۴۳۱
۴۳۱	۴۲۴	۴۲۶
۴۲۴	۴۱۹	۴۲۵

اورا پیر شلت حرف غین کا لکھے موافق استخراج الف کے تمام کر کے اور استخراج دسے کہ
حروف علمہ تیار کرے اور نیچے شلت کے لکھے اور پشت پر شلت کے یعنی دوسری
طرف ایک تصویر مرد کی کہ میٹھا ہوا ہو اور گرد تصویر کے چالیس حرف غین کے لکھے اور
بعد اسکے ایک کوری ہانڈی میں یہ قرص شلت رکھے اور پانی سے بھرے اور ہانڈی
مذکور کو اپنے گھر میں معلق لٹکا دے اور بعد ہفتے کے پانی روز تازہ دیتا ہے تاکہ پانی
خشک ہونے پاوے تو ہر چار طرف سے رزق کی آمد ہوگی روپیہ امشرنی وغیرہ اور اگر
باغ یا زراعت میں برکت چاہے تو اس قرص کو ایک ہانڈی میں رکھے اور کنارے
باغ یا کھیت کے دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ حاصل کثیر پیدا ہوگا۔ تجربہ ہے۔

باب پنجم در هوال بیان اعمال حکیم افلاطون میں شامل اور فصل اول

فصل اول چند قواعد کتاب جو اہر الاواح کے بیان میں معلوم کرنا چاہئے کہ یہ قواعد بہت
معتبر لکھے ہیں اعمال محبت کی ضدیں اگر عداوت پر محبت ہو جائے معصفت کتابت
کرتا ہے کہ اعداد محبت کے تمام عدد افراد محبت کے اور جو ایک جنس محبت میں ہیں
حروف ابجد کے چنانچہ حروف طاق کو محبت طاق سے اور جفت کو محبت جفت سے جو
چنانچہ واحد کو محبت واحد سے اور تین کو محبت تین سے ہے اور پانچ کو محبت پانچ سے ہے
اور سات کو محبت سات سے ہے تا آخر ابجد اور جو کچہ زوج الفرد زیادہ رکھتے ہوں جانتا
چاہئے کہ اعداد زوجیت متفق ہیں اور دونوں میں عداوت ہے اور فرد الفرد متوسط عداوت
رکھتے ہیں چنانچہ زوج الفرد یا زوج الزوج متوسط المحبت میں حکیم مدح فطرت ہے
کہ عدد محبت کے سات اور سات دہ کہ یہ عدد نہایت محبت فیما بین اور نہایت میل
القدر ہیں اور سرچ التاثر گویا مقناطیس اور عجیب و غریب ہیں اور حکماء و علماء
اس فن کے نہایت تجربہ میں لائے ہیں اور بہت معتبر پایا ہے تمام اعمال میں
مگر تمام مستفیدین اور متاخرین نے نااہل و جہول سے پوشیدہ رکھا ہے۔

چنانچہ حروف فرد الفرد ا ح ج د ط ی ل ن ع ص ق ش ث ظ اور جن

زوج الزوج ب د و ح ل م ن ت ر خ ض اور حروف فرد الزوج ی ل ن
ع ص ق ش ث ظ اور حروف زوج الفرد ل م ن ت ر خ ض اور حروف
طاق وقت برج ثور اور قمر برج ثور ی طالع سرطان و سبل مجھے اور نظر زہرہ ثلثت یا قمر مجھے
یا سوت و قمر یطالع مطلوب کی کھینچ اور پہلی سمت کے عدلے ہمراہ رکھوں اور باقی صفائی سموت
یعنی ہوا اور دوسری سمت مطلوب کے ہمراہ سات دہ کہ ہوں اور باقی صفی ہوں اور دونوں تصویروں
کو باہم نگے لپٹا کے یعنی وصل مرد اور عورت کا ہو اور اپنے بازو پر باندھے دونوں
شخصوں میں ہمیشہ محبت والفت رہے گی اور مطلوب آپ طالب ہو جائے گا
ہر کسی اگر مثال دونوں کتاب کو طول ہو جائے گا۔ فصل ۲۰ قواعد کثیر میں حکیم
افلاطون سے مشہور ہے کہ اپنی کتاب جو اہر الاواح میں لکھا ہے کہ جس وقت
ارادہ کرے کہ اپنی محبت میں کسی شخص کی قیادت تیرام کرے اور اس شخص سے ضد
اور عداوت ہوئے حتیٰ کہ وہ دشمن جانی ہو اور وہ طاعت و فرائض میں ہے
ہذا قواعد علم کثیر کے حکیم موصون نے بیان کئے ہیں جو شخص کہ ان قواعد پر چلے گا وہ
بہ طلب حاصل کر سکتا ہے اول ایک جدول بیان کی ہے اسکو خوب یاد کرنا چاہئے جدول بہت

فصل ۱۰ چند قواعد کتاب جو اہر الاواح کے بیان میں معلوم کرنا چاہئے کہ یہ قواعد بہت
معتبر لکھے ہیں اعمال محبت کی ضدیں اگر عداوت پر محبت ہو جائے معصفت کتابت
کرتا ہے کہ اعداد محبت کے تمام عدد افراد محبت کے اور جو ایک جنس محبت میں ہیں
حروف ابجد کے چنانچہ حروف طاق کو محبت طاق سے اور جفت کو محبت جفت سے جو
چنانچہ واحد کو محبت واحد سے اور تین کو محبت تین سے ہے اور پانچ کو محبت پانچ سے ہے
اور سات کو محبت سات سے ہے تا آخر ابجد اور جو کچہ زوج الفرد زیادہ رکھتے ہوں جانتا
چاہئے کہ اعداد زوجیت متفق ہیں اور دونوں میں عداوت ہے اور فرد الفرد متوسط عداوت
رکھتے ہیں چنانچہ زوج الفرد یا زوج الزوج متوسط المحبت میں حکیم مدح فطرت ہے
کہ عدد محبت کے سات اور سات دہ کہ یہ عدد نہایت محبت فیما بین اور نہایت میل
القدر ہیں اور سرچ التاثر گویا مقناطیس اور عجیب و غریب ہیں اور حکماء و علماء
اس فن کے نہایت تجربہ میں لائے ہیں اور بہت معتبر پایا ہے تمام اعمال میں
مگر تمام مستفیدین اور متاخرین نے نااہل و جہول سے پوشیدہ رکھا ہے۔

حرارت	یہ بوست	رطوبت	برودت	
الطیاء	انار	الزباب	الاراع	الماء
الارباب	ا	ب	ج	د
الدرج	۵	و	ز	ح
الرقائق	ط	ی	ک	ل
الاشانی	م	ن	س	ع
الاشانث	ن	ص	ق	ر
الاربع	ش	ت	ث	خ
الاس	ذ	ض	ظ	ع
حرف	کوکب	حرف	کوکب	حرف
ی	زحل	ی	۱۰	۱۰
۲۶	مشتری	۲۶	۲۶	۲۶
طس	مریخ	۶۹	۶۹	۶۹
کمر	اشرس	۲۸۰	۲۸۰	۲۸۰
عت	زہرہ	۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰
منع	الوطار	۱۰۰۰	۱۰۰۰	۱۰۰۰
تغفغ	القمر	۳۳۰۰	۳۳۰۰	۳۳۰۰

اس جدول میں اسرار الہی ہے اور یہ جدول ذوالاجبدین ہے ایک ابجد اور دوسری
 ابجد ہے اور اثبات اس طرح ہے اب ت ث ج ح خ د ذ ز س ش ص ض ط ظ
 ع غ ف ق ک ل م ن و ہ ی ہ ابجد شمس ہے اور اس جدول میں تمام دنیا کے اسرار
 ہیں اور اس جدول کا بہت کچھ بیان ہے اگر میں لکھوں تو کتاب کو بہت طویل ہوتا
 ہے پس جسے چاہے اپنی محبت میں سرشار کرے ایک مثال دیتا ہوں کہ اگر کچھ غنیمت لکھتا
 ہو تو کافی ہے محبت کی مثال میں بھی مراد اور بکری کی دیتا ہوں یعنی گرگ طالب ہے
 اور مطلوب گو سفند ہے ان دونوں میں ضد اور عداوت ہے مگر ان دو اسموں کے
 درمیان میں اسم محبت ہونا چاہئے اور اسکو صد روخ کرے تاکہ زمام برآئے یعنی سطر
 اول آخر میں پیدا ہو پہلے ایک سطر اس طرح پر لکھے کہ نام طالب کا اور بعد اسکے
 کلہ محبت کا اور بعد اسکے نام مطلوب کا لکھے اور ایک سطر تیار کرے بعد اس کے
 دوسری سطر میں ایک حرف آخر پھر ایک حرف اول کا پھر ایک آخر پھر ایک اول اس
 طرح پر تمام سطر کو پورا کرے بعد اسکے تیسری سطر لکھے اور چوتھی سطر لکھے اسطر
 پر زمام برآویگا اور بعد اسکے گوشہ ہر چہاڑ کسیر کے اور قلب کے حرف بیوے اور ان دونوں
 کو لکھے اور اثبات دے یعنی مرتبے سے مرتبے کا اور درجے سے درجے کا اور درقیقے سے
 درقیقے کا اور شانے سے شانے کا اور شانے سے شانے کا اور رابع سے رابع کا اور خامس سے خامس کا
 مزاج سے اور جو کہ آخر اج اول کئے ہیں ان حرفوں کو جمل کسیر سے اعداد لکھے اور اس کو
 میزان دے کہ اسم ملاک کا تیار کرے یعنی جو کہ قلب زادینہ کسیر کا اسم ہے بعد اسکے دو
 تصویر بناوے طالب اور مطلوب کی طالب کے صریح نام موکل کا لکھے اور مطلوب کے صریح
 نام موکل کے لکھے اور حرف نکسیر میں جس عنصر کا غلبہ ہوئے اگر آتش کا غلبہ ہو
 تو سفال پر لکھے اور آگ میں دفن کر دے یا فستیک کے چراغ میں روشن کرے اور اگر
 ہوا کا غلبہ ہوئے تو ہوا میں لٹکا دے یا بازو پر باندھے اور اگر آب کا غلبہ ہے تو
 مطلوب کو پلاوے شربت میں اور اگر خاک کا غلبہ ہو تو جس جا پر مطلوب بتا ہو

اس جا پر دفن کرے مگر جو وقت استخراج نام طالب اور مطلوب کا کرے یا نقد دیکھینچے
 تو خوات اور خوشبودار عطر وغیرہ آتش پر روشن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل
 ہوگی مگر استادوں نے یہ لکھا ہے کہ دو قویہ تیار کرے ایک تو غلبہ عناصر میں عمل کرے
 اور ایک نقش کو زمین میں دفن کرے۔

اور ایک مثال جدول کی میں دیتا ہوں جدول ذیہ وغنم

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	ع	ن	م
م	ذ	ن	ی	ع	ب	ت	م	ب	ح
ح	م	ب	ذ	م	ن	ت	ی	ب	ع
ع	ح	ب	م	ی	ب	ت	ذ	ن	م
م	ع	ن	ح	ذ	ب	ت	م	ب	ی
ی	م	ب	ع	م	ن	ت	ح	ب	ذ
ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	ع	ن	م

یعنی سطر اول آخر میں ظاہر ہوئے تو اسکو صد روخ کرے ہیں اور آخر سطر کو زمام کہتے ہیں
 بلکہ گوشہ اٹھانے اول زاد پھر ہوا بعد اسکے پھر چاروں گوشے کسیر کے برآئے
 اور قلب نکسیر کا یہ ہے ہر ی ب چار حرف قلب سے حاصل ہوتے ہیں اسکو مزاج دیا تو یہ
 ہوا ذیہ ذہن ی ب و ظ س ل ذ فظ س ل ی ب ذیہ ی ب ذیہ ی ب ذیہ ی ب
 متناہل اول ذال ہے یعنی خامس آتش کا بعد اسکے سیم تو ظ خامس ہوا واسطے مزاج
 کے ذال اور سیم ثانیہ آتش کا ہے اور سیم ثانیہ ہوا کا اور یا خاک کا درقیقہ اول پانی کا
 درقیقہ ہے اور پھر ذال آتش کا خامس ہے اور ظ ہوا کا خامس اور پھر سیم آتش کا ثانیہ ہے
 اور سیم ہوا کا ثانیہ ہے بعد اسکے خاک کا ثانیہ ہے اور ظ پانی کا ثانیہ ہے اور پھر
 یا خاک کا درقیقہ ہے اور ل پانی کا درقیقہ ہے اور ب خاک کا مرتبہ ہے دال پانی کا مرتبہ
 ہے اور مرتبہ استخراج کی ہے اور جو کہ حرف مرکب دو دو ہیں یہ طلسم محبت کا ہے
 اور جو کہ کے عدد کے وہ اس عمل کا اسم اعظم اور موکل ہے یعنی دو تصویر

طالب اور مطلوب کی تیار کرے اور سر پر ایک صورت کے نام ملاحظہ کا لکھے اور دوسری
تصویر کے سر پر اعداد و کل لکھے اور تیسری حرف طلمس کے لکھے اور چوتھ کر کے لکھا جائے اس پر کل
نے اس علم کو پوشیدہ اشارات میں لکھا ہے میں نے جو استاد سے حاصل کیا اسکو صریح
سے بیان کیا تاکہ طالبان اس فن کے عاجز نہ ہوں اور کچھ کو دعائے خیر سے یاد کر
کر کو شریش کر کے کیا سہل کیا ہے ۱۔ فصل ۲۔ خواص حروف ابجد میں حکیم ندوی
کہتا ہے کہ یہ علم حروف حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوا تھا۔ پروردگار عالم نے
سورہ ال مر میں فرمایا ہے وعلّمہ آدم الاسماء کلھا اور ۲۸ حروف ابجد کے ۲۸
منازل تھے کہ ہیں مگر ۲۸ حروف کو اور صورت انسان کے سر سے پانچ تقسیم کیا ہے
اور ہر اعضائے انسانی کے ایک ایک حرف تقسیم کیا ہے اور ہر اعضائے انسانی کے
ایک ایک حرف تقسیم کیا ہے مگر حکیم موصوف نے بخلہ تمام حروفات پانچ حرف بیان کیا
ہے چنانچہ اول حرف الف سر آدمی سے تعلق رکھتا ہے اور خواص اس حرف الف کا
قوت دماغ زیادہ کرنا ہے اور عقل و ذکاوتے انسانی کو اور بلکہ ملائکہ رجوع کرتے ہیں
نباتات اور حیوانات اور جمادات خواص الف کا الف کو جناب باری تعالیٰ جل جلالہ
نے تمام حروف ابجد پر بشرت دیا ہے اور جملہ اسمائے الہی کا استخراج ہے اور یہ حرف
عظیم ہے تمام حروفات پر گیارہ حروف اسمائے ذات سے واسطہ قوت دماغ کے
تفصیل اور شرح گیارہ حروف کی ہے۔ الف سے اللہ العزوجل کو مفعول کیا تین حرف
اور لام کو مفعول کیا تین حرف جے پھر دیکھ لام کو مفعول کیا تین حرف جے یا کو مفعول کیا ہے اور جے
ان سب کو جمع کیا گیارہ حروف ہوئے جو قوت ارادہ کرے انسان اور پر زیادتی
عقل و ذکاوت اور فہم اور قوت دماغ کے ان ۱۱ حروف کو جینی یا شیشے کے برتن پر شک
وزعفران سے لکھے اور پانی پاک سے دھوئے اور شہد خالص کا شربت نوش کرے
ہمیشہ کو اور غرہ ماہ سے شروع کرے تو اس شخص کو قوت حفظ اور کثرت حافظہ کی
اور جو کچھ کہ اوپر بیان کیا ہے۔ سب کو نفع بخشے گا۔ اور اگر چاہے کہ عقل کسی شخص

کی کم ہو جائے کہ وہ روزی کے برتن پر مال سے لکھے اور دھوئے کہ ملا
تو روز بروز عقل اس شخص کی کم ہو جائے گی عمل مجرب ہے خواص حرف جیم کا بیان
جائے معلوم کرنا چاہیے کہ حرف جیم واسطہ فہم اور عقل اور واسطہ فصاحت اور
خاستہ زبان بانی و زبانی عزت اور وقار کے خوب ہے چنانچہ حضرت ابیہیم علیہ
السلام نے فرمایا ہے کہ حرف جیم کو جو شخص واسطہ خواہش دل اور نفس
اور جریان زبان یا قوت اور زیادتی عقل و فصاحت کے ارادہ کرے تو ۹ حرف
جیم اور لوح طلائی کے لکھے ۹ شب کو یہاں کی کندہ کرے اور در سے پانی سے
دھوئے اور شہد خالص اس میں ملائے اور چاٹ لیا کرے فائدہ بخشنے لگی۔
خواص حرف وال کے تعلق اس کا آدمی کے قلب سے ہے اور ذکاوت اور قوت دل اور
جو شخص کہ بکلا ہوئے اسکے واسطہ نہایت مفید اور زیادت سعادت اور روشنی عقل
کے واسطہ جو قوت عمل کرے تو ۱۶ دال اور تختی چاندی کے کندہ کرے جو قوت کہ
نظرات قرار مشتری کی تسدیس یا تثلیث ہوئے اگر تاریخ اول سے دس تک یا
اور تاریخوں میں نظر پڑے تو اسکو کندہ کراوے اور بعد اسکے وقت طلوع آفتاب
کے اس لوح مذکور کو دھوئے پلاوے اس وقت کی عزت و وقار خلق اللہ بہت کرے گی۔
خواص حرف با کا بیان کیا جاتا ہے اور حرف با کے خواص میں عجیب طرح کی تاثیر ہے
اگر چاہے ثابت کرے تو ثابت کا حال اور اگر منقلب عمل کرے تو منقلب ہوگا اور
دوسروں کو حرف با کفایت کرتا ہے ایک تو واسطہ طحال کے اور دوسرے برص
کو اور عمل اس کا یہ ہے کہ جو قوت چاہے عمل کرنا تو جو قوت طالع وقت برج قوس ہو
اور نہ ہوا صاحب طالع اندر برج طالع کے ہو اور نظر قمر سے تسدیس یا تثلیث ہو یعنی
اگر سفال پر ہم حرف با کو لکھے اور پانی پاک سے دھو کر پلاوے یعنی ہر روز سیا
کرے تو چند روز میں دغ ہوگا اور اسی طالع وقت اور نظر میں تختی قوس پر حرف
با کو لکھے تو ہم پر کھٹے اور بڑا دیا کرے اور لوح پر فولاد کے کندہ کرے حرف

یا اور لوح مذکور کی پشت پر دائرہ مدور یعنی گول بنکر اور صورت اس حیوان کی قیود
ہو جائے گا نہ ہو اور وہ موزی ارادہ کرنا ہو سببہ کہ نے خلق اللہ کا اسکے واسطے یہ جسم تیار
کرے اور اس ظلم مذکور کو ایک قلمی کی ہانڈی میں رکھے اور طالع وقت برج نہایت
میں اس ہانڈی نو اس جا پر کہ جہاں وہ حیوان رہتا ہو دفن کرے تو وہ حیوان اس جگہ
سے دفن ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی حیوان موزی زراعت کا نقصان کرنا ہو یا شجر یا
انار یا نباتات کا تو یہ ظلم اس کشت میں دفن کرے بہت خوب حفاظت ہوگی۔
خواص حرف غین کے اگر چاہے کہ میں عورت پر قادر ہوں اور قوت باہ قوتی ہوں اس
حرف غین میں عجب طرح کا اثر ہے جماعت کرنے میں اور زیادہ ہونا قوت باہ کا اور
تیز ہونا شہوت کا انسان میں اسکے لئے حرف غین مفید ہے اور قوت باہ واسطے
انسان کے عجیب غریب فعل ہے ایک نگینہ بلور کا خوب و شفاف ہو اس پر ایک تصویر
مرد کی برہنہ کہ وہ کھڑا ہو اور ذکر اس کا شہوت سے کھڑا ہوئے اور وہ مرد اپنے ذکر
کو دیکھتا ہو اور نظر اسکی اوپر ذکر کے ہو جو قوت طالع برج عقرب کا شروع ہو اور
مرتج برج عقرب میں ہوئے مگر قمر برج دلو میں یا برج اسد میں ہوئے جو قوت کنظر
ترتیب ہوئے اس وقت اس نگینہ بلور کو کندہ کرے اور چار حرف غین اوپر تصویر کے
کندہ کرے اور چار غین طرف پہلوئے راست کے لکھے اور چار غین طرف پہلوئے
چپ کے لکھے اور چار غین پشت پر تصویر کے لکھے اور اسم ذکر اور اسم اس شخص کا اور
اسم شہوت کا لکھے اور ان کے حرف بنائے اور جو حرف پیدا ہوں نام موکل کا بنائے
اور نام موکل کا پشت لوح یعنی نگینہ کی پشت پر لکھے اور نگینہ مذکور کو اپنے پاس
رکھے جو قوت کہ ارادہ کرے واسطے جناب کے نگینہ کو اپنے منہ میں رکھے جب تک
نگینہ منہ سے باہر نہ لاوے گا انزال ہوگا چار عورت کو خوشنود کرے گا مجرب ہے۔
اور بعض حکماء و جیم کے بیان میں لکھتے ہیں کہ خواص حرف جیم کا واسطے اسکا
تیزی شہوت کے مجرب ہے۔ جو قوت کہ مرتج برج عقرب میں ہو اور قمر برج دلو

یارج اسد میں اعداد و جیم کے اور موکل جیم کے اور عدد تام طالب کے ان میں اسم کے
عداد و جیم کے نقص مرتج پر کرے اور جو مرتج جلاوے لوح جیسے پر کندہ کرے
وقت حاجت کے کرے باندھے اسکا و شہوت اور قوت نہایت ہوگی جو قوت
اس مرد پر نظر کرے گی قیود طالب اس مرد کی ہوگی خواص عکس قاطع شہوت کا۔
حرف غین اور جو قوت کہ تو چاہے کہ شہوت قطع ہو جائے تو تصویر کے ذکر کو اندھا
کرنے اور غین طرف پہلوئے راست کے اور غین طرف پہلوئے چپ کے اور
نگینہ بلور یا پتھر یا شیشے کا ہو اس پر کندہ کرے مگر طالع وقت برج ثور ستارہ زہرہ برج
سرطان میں ہو اور قطع شہوت اس شخص کے نام کے حرف بنائے نام موکل بنائے
اور نام موکل پشت پر لکھنے کے لکھے اور بعد اس نگینہ کو جائے فتاک میں دفن
کرے مقصود کو پہونچے گا۔ فصل ۴۔ بیان حاجات دنیوی میں حکیم افلاطون
اپنی کتاب جوامع الاطوارح میں فرماتے ہیں کہ جو حاجت سائل کی ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
برائی اول اسم طالب کا لکھے بعد اسم مطلوب کا تحریر کرے اور صاحب ساعت کو کیوے اور
وقت مطلوب کے اور اس دن کے ستارے کوئے اور نام طالع وقت کے برج کا اور
اسکے ستارے کا اور نام اس برج کا کہ جس میں قمر ہے اور نام صاحب برج کا اور
نام منزل کا کہ جس میں قمر ہے اور نام صاحب برج کا اور نام منزل کا کہ جس میں قمر ہے
اور نام ملاک طالع وقت کا اور جو جن صاحب طالع پر ہے اور نام اللہ جل جلالہ اسم
ذات غاٹ ۱۱ حرفی یعنی ال ن ل ا م ل ا م ا ی ۱۱ حرف ہوئے اور ان اساتے مذکور
کو جمع کرے یہ عمل عجیب اسرار الہی ہے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب تمام حاصل ہوگا۔
ترکیب اس عمل کی بہت اعلیٰ اور نفیس ہے اور فرماتے ہیں کہ عجیب طرح کا یہ عمل عالم میں
ہے اور بہت شخص اسکو جانتے ہیں سمجھنا اس عمل کا ترکیب سے چاہیے پہلے اس کی
میزان کو معلوم کرنا چاہئے کہ تمام بوالید شلاؤ میں درکار ہے اور جب تک وزن کو نہ
ماتے گا مطلوب اس کا حاصل نہ ہوگا اور جو شخص وزن میزان کو معلوم کر لے گا اس
شخص کے تمام مطلوب حاصل ہوں گے۔

اُسی مرتبہ کا مزاج ہوئے تو عمل بہت کامل ہوگا اور سدا برآوگی اور جوہر حکیم
 افلاطون کا بہت کامل ہے اور کھدیابے چنانچہ یہ طلسم تیار کیا جو عن خست غش
 غش غش غش غش اور یہ حروفات طلسم کے استخراج کئے ہیں اور معلوم
 کیا کہ عناصر میں پانی کا غلبہ ہے اس طلسم کو پانی میں پلانا مطلوب کو قرار پایا اس
 طلسم کو جینی کی رکابی میں یا شیشے کی ہو سکھے اور شہد خالص میں دھو کے ایک ہفتہ
 تک طالب سند کو پلایا اور روز و شب سے شروع کیا تا دو شبہ دیگر ایک ہفتہ ہوا
 یاسات ہفتہ پلاوے گرمند پر یہ عمل کیا تو سند کو تمام علوم میں دخل ہوا اور ادراک
 اور عقل اور فہم و فراست کامل حاصل ہوئی اور امور سلطنت میں بھی خیم ہو گیا۔
 سات ہفتے میں - فصل ۵۔ اسم ذات کے بیان میں حکیم افلاطون بیان کرتا
 ہے کہ اسمائے ذات کے ۶۶ عدد ہیں اور اسم ملائکہ کے استخراج کے کہ مبتدی اور
 منتہی کو کفایت کرتے ہیں اور ۶۶۔ اسم ملائکہ اس عمل میں مقرر ہیں۔ اب میں
 تین ابجدوں کا حال واسطے مبتدی کے مکرر بیان کرتا ہوں خوب فہم سے معلوم کرنا
 چاہئے کہ اسم ذات جناب باری کا یعنی اللہ الہ لیہ ۶۶ جمع عددی ہوئے اور اسکو
 ابجد فطری کیا الف لام لام ہاء جمع ۲۵۹ بعد اسکے ابجد عددی استخراج کیا اح د ث
 ل ث ی ن ث ل ث ی ن ح م س ہ جمع ۲۸۹ بقول حکیم افلاطون کے عدول
 کا جو ہے اس کو طرہ کر کیا اور بعد اسکے ح ن بنائے جیسے طرہ ہوا اور فقط ایل آخر
 میں زیادہ کیا تو نوکل طفر ایل حاصل ہوا یہ طریقہ استخراج عددی کا ہے اسطرح ۶۶
 اسم کو استخراج کیا ہے اتنا اشارہ کفایت کرتا ہے چنانچہ ۱۲ ہجوں کو اور ہفت کو اکب
 اور ۲۸ منازل یعنی ۶۶ ہوئے اگر حساب میں کچھ دخل ہے تو سب معلوم کر سکتا ہے چار
 عناصر اور الیہ ثلاثہ اسمائے ملائکہ ۶۶ کو استخراج کیا ۲۸ حروف کو ترکیب کیا بطہائے
 تمام عمل کیا اور اسمائے ذات کو اول کیا ہے یا اللہ نوکل طفر ایل ۵۱ عدد نوکل
 طائیل العقل و قنائل المجد و طائیل العدل اصفائیل الفض طائیل الہیہ
 و قنائل اسکل حکمائییل الشور و عشائیل الخور و قنائل السطان طائیل الاسد
 و قنائل اسکل حکمائییل الشور و عشائیل الخور و قنائل السطان طائیل الاسد

ایلیٰ اسبلا اسطائیل لیزن طائیل القمر و قنائل النور و قنائل اللہ و قنائل الدلو
 قنائل الموت حکمائییل الشریطن و قنائل البیطن و قنائل الشریط و قنائل الدبران
 قنائل البقیع حکمائییل البندق و قنائل الذراع المضاہل الشور و قنائل الطرز و قنائل العجبہ
 حکمائییل الزہرہ و قنائل الصر و قنائل اللواتیل اساک و قنائل الغفرہ و قنائل
 الزبازہ و قنائل الاکیل لمائیل القلب قنائل الشور و قنائل الغام استطائیل
 البعدہ و قنائل الذراع المضاہل البع و قنائل السور حکمائییل الاجنہ طائیل القدر
 قنائل النور المضاہل الشور و قنائل الزہرہ و قنائل العطار و استطائیل القمر و
 قنائل المریخ طائیل الشمس حکمائییل الزہرہ و قنائل الماد طفر ایل الارض حکمائییل
 قنائل الہیو و قنائل النار و قنائل الہوا و قنائل الماء طفر ایل الارض حکمائییل
 القنات المضاہل الہیوات المضاہل الانسان و قنائل الملک طائیل الذات و
 قنائل اج ہر ملک مس فی شہد ذل اور دب حوی عن مصفت غش میں عرض کرتا
 ہوں کہ اس جوہر کو واسطے کچھ علم نجوم میں بھی ادراک جو کہ طالع وقت اور کو اکب کو بھی
 استخراج کر سکتا ہو تو اس جوہر حکیم موصوف کو بخوبی تمام استخراج کرے گا یعنی یہ بیان ہے
 کہ پہلے اسم طالب اور طلب کا اور اسم ستارہ جو کہ صاحب ساعت ہو اور ستارہ
 جو روز عمل کا اکب ہے اور طالع وقت کا استخراج ہر شہر کا اور طالع وقت کی کن
 برج ہے اور اس کا کیا ستارہ ہے اور مقرر کن برج اور کن منزل پر اس وقت طلوع کرتا ہے
 اور اس کا کیا نام ہے یہ دس مقام ہوئے اور ۱۱۔ اسم ذات ہوئے اللہ جل جلالہ کے
 جب ان گیارہ چیز پر قابض اور عامل ہو تو استخراج کر سکتا ہے۔ شائعین اور
 بنکان اس فن کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ یہ جوہر حکیم مدد دے زبان یونانی
 سے زبان عربی میں ترجمہ کیا اور زبان عربی میں بھی عجیب طرح کے رمز اور کنائے سے
 پوشیدہ تھا۔ میں نے زبان اردو میں ترجمہ کیا اور تمام رموز اور کنایات جو پوشیدہ
 تھے صاف بیان کر دیئے تاکہ ناظرین و شائعین اس عاجز کو دعائے خیر سے یاد
 فرمائیں۔

اب حکیم مدوح کے دوسرے جوہر کا بیان کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس فن کا طالب ہوگا وہ اس کے اشارات و مطالب کو پہنچے گا۔

باب سولہواں بیان اکیر اعظم میں شامل اوپر ۴۴ فصلوں کے

فصل ۱۔ ارکان اکیر اعظم میں حکیم افلاطون نے اپنی کتاب جو ہر الاواح میں ایک جوہر کا یہ بیان کیا ہے اور اس شخص کو اسکی کیفیت روشن ہوگی جو اس کا شائق ہوگا حکیم مدوح بیان فرماتے ہیں کہ ۲۴ چیزیں اس علم اکیر میں ہیں یعنی دھات سے دھات کا بدلنا اور اکیر کے مزاج کے چار رکن ہیں اول تو پارہ ہے اور دوسرے گندھک ہے اور تیسرے ہر تال ہے اور چوتھے نوسادر ہے چار رکن مزاج کے ہیں۔ اول آتش دوم ہوا اور سوم آب اور چہارم خاک اور عقل سے ان چاروں کی ترکیب کر کے اور مزاج دیکر ان کو ملائے اور پارہ اور گندھک سوئے کی تیاری میں ہے اور پارہ اور ہر تال چاندی کی تیاری میں اور باقی جو معدن میل کرے بعضے سات بار کا کر ترکیب سے اس کا وزن ہے مثلاً پارہ ۴ تولے پہلے گندھک ایک تولہ اور نوسادر ۳ تولہ اور ہر تال ۲ تولہ ان چار رکن کو سرکب کر کے سات مرتبہ دھوئے اور سات بار تشعیر کرے۔ یعنی جو ہر اٹھاوے اس طرح ایک غسل اور ایک تشعیر تہہ پختیائے میں دے یعنی دو پیالے میں دے یعنی دو پیالے برابر کے ہوں اور آگ پر اس کے جوہر ڈال دے اور کے پیالے میں جو ہر تمام آویں گے تو گندھک سرخ ہو جاوے گی۔ یہ طریقہ حکمائے فلاسفہ کا ہے اور اس گندھک سرخ کو اکیر اعظم کہتے ہیں۔ اور دوسری ترکیب چاندی بنانے کی اس طرح بیان کی ہے اول پارہ ۴ تولے اور ہر تال ۲ تولے اور نوسادر ۲ تولے ان کو ترکیب سے ملاوے اور کھل کرے بعد اس کے ۵۰۰ غلے میں دے اور ۹۰۰ تشعیر دے اس طرح پرا دل غلے اور ایک تشعیر پیالوں میں دے اکیر چاندی کی تیاری ہوگی اور قول حکیم افلاطون کا تمام ہوا میں عرض کرتا ہوں کہ ایک ذخیرہ اسکندری تصنیف حکیم ارسطا لیس

شاگرد حکیم افلاطون کا ہے وہ اپنی کتاب ذخیرہ اسکندری باب اکیر میں بیان کرتا ہے کہ ہر ایک دو اکوپاک کرنا چاہئے تو اول گندھک کو ایک پانی سے دھوئے اس طرح ہر ایک کو کوئی مثل گندھک ہر تال اور ۴۴ الفار اور نوشار اور شورہ ذخیرہ کو یک کر کے کو ایک پانی تیار کرتا ہے جو شخص جس دو اکوپاک کرنا چاہے وہ ان کو کھل کر ڈالے اس پانی تمام روز اور رات شب کے کھل میں پانی ڈال کے کھل بھرے اور تمام شب وہ کھل علیحدہ رکھے وقت صبح کے وہ پانی تمام کھل سے گراوے اس دو اکوپاک کھل کر کے خشک کرے اس کو ایک غلے کہتے ہیں بعد اس کے دریاے گلی برابر کے لاوے اور ایک کو دوسرے سے ملاوے اور اسکو کھڑی کرے اور خشک کر کے چھ پرچہ ہاوے اور آگ جلائے ملایم اس کو زبان عربی میں تشعیر کہتے ہیں اور زبان فارسی بحسان ہندوستان کی اصطلاح یقین تصعیر کہتے ہیں اس طرح سات بار کرے سات تصعیر ہوگی اور جو اس دو اک کے جوہر ہوئیں گے وہ اوپر کے پیالے میں رہیں گے اور پانی کا تیار کرنا حکیم ارسطا لیس نے اپنی کتاب ذخیرہ اسکندری میں بیان کیا ہے اور میں عرض کرتا ہوں کہ کتاب ذخیرہ اسکندری میری نظر سے گذری ہے یہ ترکیب ہے پانی بنانے کی مثلاً ایک سیر تھی اور چار سیر چوٹیا سب کا بے بھجا ہوا ہو وہ چار سیر لے اور ایک ظرف چھلی میں ڈال دے اور پانی سے بھر دے تاکہ دو سے چار انگلی پانی زیادہ رہے اور سات روز اسکو علیحدہ دھوا رکھے اور بعد سات روز کے تمام پانی مقطر کر لے اور بعد اس کے پانی مقطر کو اور دوسرے برتن میں ڈال دے اور بعد اس کے ایک سیر نوشار اور ایک سیر مزاج سفید یعنی پھٹکری اور ایک سیر نمک اور پانچ سیر جو اکھار ان سب کو پانی میں ڈال دے تا مدت ایک ہفتے کے علیحدہ دھوا رہے بعد سات روز کے اس پانی کو مقطر کرے۔ اور سیسے میں بھر رکھے جو بوتل رکھا جو اس وقت اس پانی کو غلے دو اس لاوے۔ دو پانی یہ جوئے اور دو پانی اور حکیم

حروف کہ اس سے منقسم ہیں لکھے اور ان دونوں کا استخراج دے یعنی ایک حرف
ادھر کا اور ایک حرف اُدھر کا پس ایک سطر لکھے بعد اسکے اسم طالب اور مطلوب
کو استخراج دے دوسریں ہوئیں ایک طالع کی اور دوسری استخراج طالب
اور مطلوب کی پھر ان دو کو استخراج دے کہ ایک سطر پیدا کرے اور بعد اس
سطر کو تکسیر میں گردش دے جو وقت زمام برآوے اس وقت سطر اول سے
دو حرفی اور سہ حرفی اور چار حرفی کل مرتب کر کے معرب اور مجمر کرے اور نقتیل
تیار کرے اور چراغ مسی یا گلی میں روغن گادُ اور شہد ملا کر نقتیلہ ترک کرے روشن
کرے گر مکان غلغلہ اور خال ہوئے اور منہ طرف غار مطلوب کے کرے اور
بخور اوپر آتش کے جلاوے اور اس عزیمت کو چڑھے سات رات میں طالب
اپنی مراد کو پہونچے گا مثال اس کی یہ ہے طالب داؤد اور ماہر بریم بسط جمل
کیسے میں کیا تو یہ عدد جمع ۳۵۰۱۲ اور ۱۲ کی طرح دی تو برج اسد ہوا اور نام مطلوب
سلیمان اور مادر مائی اس طرح پراسکو بسط کر کے ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کی تو برج ثور
حاصل ہوا برج اسد کے ۵ طح ثور جہن ان دو کو استخراج کیا چاہم جہز
اسم طالب داؤد درمی بعد اسکے سلیمان مای ہر دو کو استخراج دیا
زیادہ کو اول کیا س دلائی و مداد من س ای ی ہ بعد دو سطر کو استخراج دیا
س ۵۵ جدول ط ای ح و ہ و ادن س ای ی ہ اور بعضے استاد اس طرح پر
استخراج کرتے ہیں کہ اسم طالب اور مطلوب کو استخراج بسط سالم میں کیا اور اسی
طرح برجوں کو استخراج دیا جو کہ حروف ان سے تغلق رکھتے ہیں اس مثال کے موجب
کو ایک شمس طالب کا ہوا اور کو یکب زہرہ مطلوب کا ہوا ان سے جو کہ حروف
اجبد کے منقسم ہیں چار چار حرف جیسا کہ سابق میں میں نے جدولوں میں بیان
کیا ہے اسی طرح پر ان حرفوں کی تکسیر کر کے استخراج کرے۔

جدول استخراجین طالب مطلوب

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------

تمام جدول کے حروف کو مرکب کیا جہاں لے اور کئے بے معنی خواہ معنی دار ہوں یا نہ ہوں۔

شعراج بطامیخو زمد امنزا : بیدم میھیدا اجر لنتما امدیم
خزود من میھید اوما اجار سلطان : ہد طمل مو حایما ہایمید و نود
یطم میلانہم و مسم جیجا پانخ سطرنگ مرکب مبتدی کے سمجھانے کے
واسطے لکھ دیا ہے اس طرح پر تمام جدول تکبہ کو ملاوے اور بعد اسکے تمام حروف
تکبہ کو معرب اور مجمر کرے اور چراغ مسی یا گلی میں ہمزہ روغن گادُ اور شہد
خالص کے نقتیلہ روشن کرے شب جمعہ کو اور سات رات روشن کرے اور اس
عزیمت کو چڑھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم اتممت عليك باسماء ربك يا اصحاب الايمان والحق
اس جا ملائكة دوني بروج اور ہر دو کو اکب اور ہر دو حرف طالب و مطلوب کے
کرتے۔ چھ اسمائے ملائکہ یا فلال بنی اللہ الواحد الاحد الرحمن الرحيم عبد
الحی الہادی المحيط وشیا طین الموکمل علی قلبہم ان تجدوا محبت فلال
بن فلال فی قلب سلیمان بن مائی من جہت المحمود اسمائہا و شالہا
قلب قلب رتوہ محبت الجمل الجمل الساعت الساعت الی الی اللہ
الاحد الواحد الرحمن الرحيم المحيط الحی الہادی اس طرح اس عمل کو کیا
لاوے طالب اپنے مطلب کو پہنچے گا یہ عمل شیخ الرئیس بوعلی سینا کا ہے۔
فصل ۸۰ تکبیر استراخ الکوکین میں حکیم بوعلی سینا نے منقول ہے جو قریبان
دو شخصوں کے محبت و الفت پیدا ہوئے عمل استراخ کو کہیں کا یہ ہے کہ پہلے اسم
طالب کا اور حروف کلمہ کو اکب پر ہیں حروف اجد اول کتاب میں بیان ہو چکا ہے
جدول کو اکب سے دریافت کر لے اسم طالب کے ہمراہ حروف کو اکب اور اسم طالب
کے ہمراہ حروف کو اکب لے اور علی یہ علیہ و وسط میں لکھے اور جدا جدا بسط کرے اور
اسکو استراخ دے اور دو سطر سے ایک سطر لکھے اور اس سطر کو عربی ہم کرے اور
اوپر کاغذ کے لکھے اور ایک قنیلہ تیار کرے روغن گاؤ اور شہد میں روشن کرے ایک
چراغ نکلی میں اور روغن کچھ اور بخور موافق کو اکب کے روشن کرے تین شب میں
مطلوب حاصل ہوگا۔ مثال اسکی طالب احد اور حروف کلمہ کو اکب زمل اب ج دار
مطلوب محمد کلمہ کو اکب شمس من س ع استراخ دیا امر ح مہد د امر بن
ح س د ع ان حروفات کو مرکب لکھا محمد مہد د امجد ع یہ سورت پائی۔ مگر
اسکے عمل کا بخور روشن اور خوشبو وغیرہ کرے۔ فصل ۸۱ تکبیر صدر بخوریں اگر
ارادہ کرے کہ درمیان دو شخصوں کے محبت اور الفت پیدا کرے اول اسم طالب
کے قطع قطع حروف لکھے اور اسی طرح مطلوب کا نام لکھے اور تکبیر فی القیوم کرے

اور ان دونوں کو صدر بخور کرے تاکہ زمام نکل کرے مگر سطر اول غلط نہ ہوئے
اگر ایک حرف بھی غلط ہوگا تو تمام سطر غلط ہوگا جب تک تکبیر دوبارہ کر لیا جائے
غلطہ لکھے اور بخور غلطہ لکھے میں پہلو دونوں تکبیر کے غلطہ و غلطہ کے مثال اسکی
طالب علی اور مطلوب من ان دو اسم کو بسط مسلم لکھے چنانچہ ایک صدر اور ایک بخور

پہلے تکبیر پہلو راست ع ی س ح ل ع

مر پہلو چپ ق ی س ح ل ع ن

ع ن ق ی س ح ل ع ن

اور سب کو مرکب کیا حنیس یحییٰ

اس طلسم کو روز جمعہ یا پنجشنبہ کو ساعت

مشرقی یا زہرہ اور عروج ماہ ہوئے روزہ

مشرقی کے گھر میں یا قریب نظر زہرہ یا مشرقی

سے ثلاث یا ستمیس ہوئے نظر دوستی

ع	ل	ی	ح	س	ن
ن	ع	س	ل	ح	ی
ی	ن	ح	ع	ل	س
س	ی	ل	ن	ع	ح
ح	س	ع	ی	ن	ل
ل	ح	ن	س	ی	ع
ع	ل	ی	ح	س	ن

کی رکھتا ہو اور بخور شویات و بدم آتش پر روشن کرے کہ جو قوت استراخ تکبیر

تشریح کرے بخور شویات روشن کرے اور جو کہ سطر عرب اور سب ہے اسکو کپڑے

خیزر دیا سفید میں لپیٹ کر موافق عدد حروف شمار کے اتنے قنیلے مطابق شمار کے

لکھے اور چراغ میں سی دو حصے روغن گاؤ اور ایک حصہ شہد خالص ہوئے ملا کر

روغن کرے اور چراغ کا نصف طوق غلطہ مطلوب کے کرے اور خود مقابل چراغ کے بیٹھے

اور چراغ کو اوپر سے پارہ چوب انار شیریں یا گنے کا ہوا سپر چراغ روشن کرے اور

مکان خالی اور پاکیزہ ہو اور جو کہ لفظ معرب اور معجم کیا ہے ان کو پڑھے اوپر شمار

حروف کے تو سات شب میں مقصود حاصل ہوگا اور ۱۲ بار اس عزیمت کو پڑھے۔

بسم الله الرحمن الرحيم اتممت عليك يا ابراهيم العلويا والسفليات بكل اسم

من ملائكة المقربين والاسماء الحارح المقدسين حاصل من تکیب یھذ الحرف

من اسماء هذا المحمود من اسماؤہم من اسماء ربکم من الملئک

المعنى بيت وادكارواح المقدسين اجيموني واطيعوني مرجوم من الجنة ملائ من
 فلال علة محبة فلال بن فلال العلى الساعة الوحا اس عزيت كچه اور پور
 جلائے اور محبت كچه كچه قواوش ميچاره تكم تمام رغن چراغ ميں جل جاد
 فصل ۱۰۰ تكبير مجي كے بيان ميں اول طالب كا نام اور بعد مطلوب كا نام فرد فردي كھے اور
 اسم زهره اور اسم مشتري كا جدا جدا كھے دونوں اسم كے دو سطرين كھے اور استخراج يے
 معرب اور معجم كے اور اس سطري تكبير كے تمام سطر سے حوت
 نوراني علائحه كے پھر تكبير حوت كے جيك نام باهر اوسے تو تكبير اول كے عدد استخراج
 كے تمام تكبير كے اور ايک نقش مرتب تيار كے اور تكبير اوسے كے حوت هر سطر ك
 كلمه چو حوت كے كے كے نقش كے كھے اور ايک نقيده تيار كے مثال اسكي طالب احد
 مطلوب محمود اسم زهره اور مشتري اول طالب مطلوب كوفرد فردي كے احد مدح م
 ود پھر زهره اور مشتري كوفرد فردي كے نه سا ه ش ت س ي اور پھر ان چاروں ك
 استخراج ديا اس ح م س د ه م ح ش م ت و س د ي بعضے استاد يه كرتے هيں
 ك اسم طالب اور مطلوب كا نام اور زهره اور مشتري كا اور حوت ابجد كے ان پر
 منقسم هويں اور بيان ان كا سابق ميں هويچا كے ان آه حوت كو انصاف
 تين سطرين هويں ان تينوں سطروں كو استخراج دے كے ايک سطر كے اور اس
 سطر ك سطر نوخر ميں گردش دے جب ك زام حاصل هويپهلوے صدر نوخر كے
 استخراج دے اور بعد اس كے زام كو پهلوے صدر نوخر سے استخراج دكر ايک
 سطر كے اور حوتوں كو شمار كے اگر بغت هون تو چار چار حوتوں كا ايک ك
 تيار كے اور اگر طاق هون تو پانچ پانچ حوتوں كا كمل تيار كے اور ان كا نقيده

يے اس طريقي پر جيسا ك اس جدول ميں هے
 جدول يه هے

جدول مثاليه طالب مطلوب كي يه هے

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق
ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	
ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق		
د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق			
ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق				
و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق					
ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق						
ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق							
ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق								
ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق									
ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق										
ل	م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق											
م	ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق												
ن	س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق													
س	ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق														
ع	ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق															
ف	ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																
ق	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																	
ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																		
د	ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																			
ه	و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																				
و	ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																					
ز	ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																						
ح	ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																							
ط	ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																								
ي	ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																									
ك	ل	م	ن	س	ع	ف	ق																										
ل	م	ن	س	ع	ف	ق																											
م	ن	س	ع	ف	ق																												
ن	س	ع	ف	ق																													
س	ع	ف	ق																														
ع	ف	ق																															
ف	ق																																
ق																																	

جدول مثاليه طالب مطلوب كي يه هے
 جدول يه هے

جدول تکمیل حرف نوزانی یہ ہے

[illegible]

تکسیر اول کے تمام اعداد اول سطر تا آخر سطر استخراج کرے اور ایک نقش مرتب
میں پُر کرے تو تکسیر اول سطر کے یہ اعداد ہیں ۱۳۱۸۔ ۱۰۱۳۔ ۱۸ سطر تکسیر کے ہیں ۱۳۱۸
عد کو ان ۱۸ کے ضرب کیا تو یہ اعداد ۲۳، ۴۲ حاصل ہوئے اور کل اعداد نقش مرتب
جمع طرح باقی حصہ کسر اب تکسیر دوم کے کلمے بنائے اور گردن کے
کلمے ہر عمر محمد علی احمد مہدی

۵۹۲۳	۵۹۲۴	۵۹۲۵	۵۹۲۶	۵۹۲۷	۵۹۲۸	۵۹۲۹	۵۹۳۰
۵۹۳۰	۵۹۳۱	۵۹۳۲	۵۹۳۳	۵۹۳۴	۵۹۳۵	۵۹۳۶	۵۹۳۷
۵۹۳۸	۵۹۳۹	۵۹۴۰	۵۹۴۱	۵۹۴۲	۵۹۴۳	۵۹۴۴	۵۹۴۵
۵۹۴۶	۵۹۴۷	۵۹۴۸	۵۹۴۹	۵۹۵۰	۵۹۵۱	۵۹۵۲	۵۹۵۳
۵۹۵۴	۵۹۵۵	۵۹۵۶	۵۹۵۷	۵۹۵۸	۵۹۵۹	۵۹۶۰	۵۹۶۱
۵۹۶۲	۵۹۶۳	۵۹۶۴	۵۹۶۵	۵۹۶۶	۵۹۶۷	۵۹۶۸	۵۹۶۹
۵۹۷۰	۵۹۷۱	۵۹۷۲	۵۹۷۳	۵۹۷۴	۵۹۷۵	۵۹۷۶	۵۹۷۷
۵۹۷۸	۵۹۷۹	۵۹۸۰	۵۹۸۱	۵۹۸۲	۵۹۸۳	۵۹۸۴	۵۹۸۵
۵۹۸۶	۵۹۸۷	۵۹۸۸	۵۹۸۹	۵۹۹۰	۵۹۹۱	۵۹۹۲	۵۹۹۳
۵۹۹۴	۵۹۹۵	۵۹۹۶	۵۹۹۷	۵۹۹۸	۵۹۹۹	۶۰۰۰	۶۰۰۱
۶۰۰۲	۶۰۰۳	۶۰۰۴	۶۰۰۵	۶۰۰۶	۶۰۰۷	۶۰۰۸	۶۰۰۹
۶۰۱۰	۶۰۱۱	۶۰۱۲	۶۰۱۳	۶۰۱۴	۶۰۱۵	۶۰۱۶	۶۰۱۷
۶۰۱۸	۶۰۱۹	۶۰۲۰	۶۰۲۱	۶۰۲۲	۶۰۲۳	۶۰۲۴	۶۰۲۵
۶۰۲۶	۶۰۲۷	۶۰۲۸	۶۰۲۹	۶۰۳۰	۶۰۳۱	۶۰۳۲	۶۰۳۳
۶۰۳۴	۶۰۳۵	۶۰۳۶	۶۰۳۷	۶۰۳۸	۶۰۳۹	۶۰۴۰	۶۰۴۱
۶۰۴۲	۶۰۴۳	۶۰۴۴	۶۰۴۵	۶۰۴۶	۶۰۴۷	۶۰۴۸	۶۰۴۹
۶۰۵۰	۶۰۵۱	۶۰۵۲	۶۰۵۳	۶۰۵۴	۶۰۵۵	۶۰۵۶	۶۰۵۷
۶۰۵۸	۶۰۵۹	۶۰۶۰	۶۰۶۱	۶۰۶۲	۶۰۶۳	۶۰۶۴	۶۰۶۵
۶۰۶۶	۶۰۶۷	۶۰۶۸	۶۰۶۹	۶۰۷۰	۶۰۷۱	۶۰۷۲	۶۰۷۳
۶۰۷۴	۶۰۷۵	۶۰۷۶	۶۰۷۷	۶۰۷۸	۶۰۷۹	۶۰۸۰	۶۰۸۱
۶۰۸۲	۶۰۸۳	۶۰۸۴	۶۰۸۵	۶۰۸۶	۶۰۸۷	۶۰۸۸	۶۰۸۹
۶۰۹۰	۶۰۹۱	۶۰۹۲	۶۰۹۳	۶۰۹۴	۶۰۹۵	۶۰۹۶	۶۰۹۷
۶۰۹۸	۶۰۹۹	۶۱۰۰	۶۱۰۱	۶۱۰۲	۶۱۰۳	۶۱۰۴	۶۱۰۵
۶۱۰۶	۶۱۰۷	۶۱۰۸	۶۱۰۹	۶۱۱۰	۶۱۱۱	۶۱۱۲	۶۱۱۳
۶۱۱۴	۶۱۱۵	۶۱۱۶	۶۱۱۷	۶۱۱۸	۶۱۱۹	۶۱۲۰	۶۱۲۱
۶۱۲۲	۶۱۲۳	۶۱۲۴	۶۱۲۵	۶۱۲۶	۶۱۲۷	۶۱۲۸	۶۱۲۹
۶۱۳۰	۶۱۳۱	۶۱۳۲	۶۱۳۳	۶۱۳۴	۶۱۳۵	۶۱۳۶	۶۱۳۷
۶۱۳۸	۶۱۳۹	۶۱۴۰	۶۱۴۱	۶۱۴۲	۶۱۴۳	۶۱۴۴	۶۱۴۵
۶۱۴۶	۶۱۴۷	۶۱۴۸	۶۱۴۹	۶۱۵۰	۶۱۵۱	۶۱۵۲	۶۱۵۳
۶۱۵۴	۶۱۵۵	۶۱۵۶	۶۱۵۷	۶۱۵۸	۶۱۵۹	۶۱۶۰	۶۱۶۱
۶۱۶۲	۶۱۶۳	۶۱۶۴	۶۱۶۵	۶۱۶۶	۶۱۶۷	۶۱۶۸	۶۱۶۹
۶۱۷۰	۶۱۷۱	۶۱۷۲	۶۱۷۳	۶۱۷۴	۶۱۷۵	۶۱۷۶	۶۱۷۷
۶۱۷۸	۶۱۷۹	۶۱۸۰	۶۱۸۱	۶۱۸۲	۶۱۸۳	۶۱۸۴	۶۱۸۵
۶۱۸۶	۶۱۸۷	۶۱۸۸	۶۱۸۹	۶۱۹۰	۶۱۹۱	۶۱۹۲	۶۱۹۳
۶۱۹۴	۶۱۹۵	۶۱۹۶	۶۱۹۷	۶۱۹۸	۶۱۹۹	۶۲۰۰	۶۲۰۱

۲۳۴۳۳

برهنه ان حروف مستتر کوزیر زبور پیش لک کے گرد درج نقش کے کلمے اور یار قضا

نقش کے کلمے ایک سفال آب نرسیدہ یعنی کرا ابو اسیر کلمے اور آستان میں

۲۳۶۳
 ہر روز ان حروف مستخرج کو زیر اور پیش کلار کے درمیان لکھ کے اور استاد میں
 قسٹ کے لکھے ایک سفال آب نارسیدہ یعنی کورا ہو اس پر لکھے اور استاد میں

۱۔ اور ایک خوابگاہ میں محبوب کے وطن کو دے انشاء اللہ تعالیٰ مطلوب حاصل ہوگا اور عیال بہت تجرب ہے فصل ۱۱۔ تیسرے صدر موخر میں واسطہ الفت و محبت و دریاں و شخصوں کے پیدا ہونیکے پہلے اسم طالب کا فر فر دیکھے اور اسم مطلوب کا لکھے اور اسم مطلوب کا طالب سے مقدم کرے اور تیسرے بھرے تاکہ زمام بر آئے بعد اسکے پہلوئے صدر لے اور پہلوئے موخر لے ہر سطر علیحدہ علیحدہ کرے بعد دونوں کو امتزاج دیکر ایک سطر لکھے اسکو قرآن السطرن کہتے ہیں اور جو کہ جدول میں حروف ہیں ان کو مرکب چار چار کا لکھ کرے اور جو کہ پہلوئے قرآن السطرن کو جہاں تک مرکب ہو سکیں مرکب لکھے اور یہ حروف پشت پر نقلے کر لکھے جدول تیسرے کا فقیہ بناوے مثال اسکی پہلوئے راست حروف

ح	س	ن	ع	م	ر
ر	ح	م	س	ع	ن
ن	ر	ع	ح	س	م
م	ن	س	ر	ح	ع
ع	م	ح	ن	ر	س
س	ع	ر	م	ن	ح
ح	س	ن	ح	م	ر

کا اور شہد میں رشن کرے اور بخورات عطر وغیرہ جلاوے حروف اسم طالب اور مطلوب اور برج طالع دونوں کے ہوں اور ستارہ جو کہ ان طالع سے منسوب ہے ان صیغہ کے موکل جدول اول کتاب سے استخراج کر کے عزیمت میں ملاوے اور عزیمت کر ڈھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عنایت علیکم یا ملائکۃ الموحل علی حروف اسم والفلک الکواکب البروج والمنازل علی تفسیر اغثنی بقرة داغصفا الملائکۃ جمیعا لا یفیروا واذکر وانعمت اللہ علیکم اذ کنتم

باب سولہواں فصل ۱۱

اعداد و بین قلوبہم و کان اللہ غفور الرحیم یا شب خجستہ کو یا جمعا و نظرات تمام اور
زہرہ کی تثلث یا تدریس یا قرآن ہو فتیدہ کو روشن کرے اور یہ عمل سات رات بجا
لاوے انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔ فصل ۱۲ تا لیل قلوب میں نہایت توجہ
اور بار بار تجربے میں آیا ہے واسطے تسخیر قلوب سلاطین و امارائے عظام کے ان چند حزب
مؤظم کو اوپر پوست آہو کے یا اوپر ورق طلائی یا نقرئی کے لکھے جو وقت آفتاب شرف
میں ہو برج حمل کے ۱۹ درجے پر اس وقت لکھے یا زہرہ اور شتر کی نقط تثلث ہوئے
برج آتشی یا مادی میں تو لکھے اور بخور خوشبو مثل عطریات وغیرہ کے روشن کرے اور
مصری کو کمز میں رکھے وہ یہ حروف مؤظم ہیں ان کو لکھے بسم اللہ الرحمن الرحیم
ا ح ہس ص ط ع ل ل م ر ہ م ی ہ ح و ت صامت اور نوری ہیں بہت مجرب ہیں۔
فصل ۱۳۔ بیان اعمال شیخ بہاء الدین عالمی میں شیخ بہار الدین ملک ایران کے
رہنے والے تھے جناب سید حسین اخلاطی کا یہ عمل ہے اور شیخ عبدالمنان اور مولانا
محمود دہلوی نے فرمایا کہ اس عمل کو میں نے واسطے شاہ طہاسب کے تیار کیا تھا۔
پوست شیر پر لکھے اور زیر نگین انگشتری کے رکھے واسطے تسخیر فلاحی کے بنایا تھا اگر
چاہے لوگ و سلاطین یا امرا یا خواتین مؤظمہ کی واسطے عمل میں لاوے تو مبارک ہے
حروف آئینہ مؤظم کے اور عدد حمل کبیر کے استخراج کر کے نقش شریف یا نمیں میں پر کرے
وقت شرف زہرہ کا ہو اور قمر سلطان میں تو واسطے تسخیر لوگ و خواتین مؤظمہ یا تسخیر
تمام خلائی عورت یا مرد کے آیتہ قرآن مجید کی یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم لقد
جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیکم اس کے حروف جدا جدا لکھے لے ق
ج ا ح ہس و ل م ن ا ن س ل م م ع ز ی ز ع ل ی ا و ا س م ط ا ل ب ط ل و ب
م م و ح و ت قطع کر کے اعداد استخراج اور حمل کبیر کے ان کو علیحدہ جمع کرے
مگر اس کے پہلے جو حروف طالب اور مطلوب کے مؤثر جدا جدا لکھے ہیں۔ ایک سطر
لکھے اور ایک سطر حروف آیت کی ہوئی ہر دو سطر کو استخراج کر کے ایک سطر لکھے اور

باب سولہواں فصل ۱۳

مفتاح الجفر

اس کبیر صدر و نوکر کے اور چار گوشہ تکیہ کے اور قلب کی تکیہ کے حروف لے اور ان کے
عدد کے ایک اسم خلیفہ اس عمل کا ہے اور پہلو سطر تکیہ کل کے علیحدہ ماست
اور چپ و وسط لکھے بعدہ استخراج دے کہ ایک سطر کرے اور اس سطر کو مرکب لکھے
اور جو کہ اعداد پہلے اسم طالب اور مطلوب مع آیتہ علیحدہ لکھے تھے ان تمام اعداد
کا نقش پنج در پنج لکھے وقت مذکور میں اور بخور روشن کرے لوح نقرہ ہوئے اور ہر
کند اہلدارت اور دھنوسے ہو لوح کی پشت پر اسم خلیفہ اور سطر جو کہ مرکب لکھی ہے
کندہ کرے جو وقت زہرہ برج حوت کے ۲۷ درجے پر ہو اور قمر برج ثور میں یا برج سرطان
میں ہوئے اور حامل اپنے گھر سے باہر آئے اور لوح مذکور اپنے گلے میں پہن لے مراد
حاصل ہوگی تمام اعداد اس آیتہ کے یہ ہیں ۲۸۹۸ تکیہ اور خلیفہ مرکب اسطرچ پہلے
بیان ہو چکا ہے۔ فصل ۱۴۔ اعمال مجرب میں یہ عمل بہت مستبر ہے کہ مولانا عبد الصمد
اور بیلی نے شاہ اسماعیل کیواسطے تیار کیا تھا اور ان کو جہا تگیری کے درجے پر پہنچایا
و اتھا۔ شاہ اسماعیل بادشاہ ایران کے ہوئے اور تحت و حیر سلطنت مبارک ہوا۔
کہ شاہ اسماعیل کو بہت نکر لاف ہوئی کہ مولانا صاحب مبادا اور کسی شخص کو طبع دنیا
ہے اس درجے پر پہنچا دیں اور مجھے دشمن کے سبب سے ہلاکت ہو یہ بات سمجھ کر مولانا
کو تہ شدید میں بھیجا اور فرزند ان مولانا کو حاکم اور والی اور دل کا کیا اور نہایت
عالی مرتبہ کو پہنچایا اور مولانا عبد الصمد اور بیلی اس علم کبیر کو زبان سریانی میں
جاتے تھے اور اہل مغرب سے حاصل کیا تھا اور ملک مجرب میں اس کا شہرہ ہوا تھا
اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اعداد اساتے یعنی ان اعداد اساتے لوگ سب
اور نام شاہ اسماعیل کو جمع کیا اور تمام حروف اساتہ کو قطع قطع کر کے ایک سطر
لکھی اور اسمیں تمام حروفات وغیرہ حکم کو طرح دی اور تخلیص کر کے تکیہ صد نوکر
گردش دی جبکہ زام بر یا حروف آفتاب کو تکیہ سے علیحدہ کیا اور حروف ذراتی
کو حروف آفتاب استخراج دے کے پھر تکیہ تاکہ زام حاصل ہو اس وقت تکیہ کو

یہ خاکہ واسطے رفتار کے ہے

روح مقصود واسطے سلاطین وقت کے

۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۱۶	۸		۱۲	۴
۹	۲۱	۱۳	۵	۱۷
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

اگر چاندی کی تختی نہ ہو سکے تو روح کسی پر کندہ کرے اور نیکو مرد روخوی تو اسم خلیفہ
 کا الرضائل ہوا اسکو تصویر پریشٹ روح پر کندہ کر کے اوپر سر تصویر کے الرضائل کو کندہ
 کر دیا کہ جو حوت کے زہرہ برج حوت میں ۲۰ درجے پر آوے اسوقت یہ عمل شروع کر کے
 روح مذکور تیار کی اور کچھ تصدیق کر کے شیخ صاحب اپنی بگلی میں روح رکھ کے سلطان
 زمان کی ملاقات کیواسطے سوار ہوئے شیخ صاحب فرماتے ہیں حقا کہ بندے کے ساتھ
 نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آئے اور اسطرح پر خاطر داری کی کیاں سے باہر ہے
 اور اپنے آگے بٹھایا اور ایک عجیب طرح کا ماجرا دکھا کہ جو حوت میں دربارے سوار
 ہو تو عورات شہر کی جو کبھی اپنے گھر سے باہر نہ آئی تھیں وہ عورات اپنے کو ٹھٹھو پر اور
 دروہام پر اور دروازوں پر واسطہ دیکھنے سواری میری کے آئیں نہایت بچم ہوا اور
 میری سواری کے ساتھ کئی ہزار سرید اور شاگردوں کا مجمع تھا جو حوت بازار اور کوچوں
 میں سے گذرنا تھا دست راست اور چپ میں شہر تھا کہ سواری حضرت شیخ عبدالمجید
 میں سے گذرنا تھا دست راست اور چپ میں شہر تھا کہ سواری حضرت شیخ عبدالمجید
 صاحب کی ادھر سے جاتی ہے اور آگے روح سے یہ بات یہ تھی صحت یہ حال اس
 روح کی برکت سے ہوا تھا اور بارہا میں نے چاہا کہ یہ شہرت کم ہو مگر نہ ہوئی اور اگر کسی
 شخص کو یہ دقت میسر آئے تو اس روح کو تیار کرے اور خواص اس روح کے بہت سے
 ہیں میں نے مختصر کر کے لکھا اگر کوئی شخص بعد نماز فجر کے دس بار اس آیت کو پڑھے
 اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے

اور تمام اپنے بدن پر ملے اس روز تمام اعضا بدن کے ہر ملائے محفوظ رہیں گے فصل
 شریات کو ایک میں شریعت زحل کا ۲۱ درجے پر میزان کے ہے اور شریعت شری کا برج
 سرطان کے ۱۵ درجے پر ہے اور شریعت مریخ کا برج جدی کے ۲۸ درجے پر ہے اور شریعت
 ثواب کا برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہے اور شریعت زہرہ کا برج حوت کے ۲۰ درجے پر
 ہے اور شریعت عطارد کا برج سنبلہ کے ۱۵ درجے پر ہے اور شریعت قمر کا برج ثور کے ۱۳
 درجے پر ہے اور شریعت راس کا برج جوزا کے ۳ درجے پر ہے اور شریعت زنب کا برج
 قوس کے ۲۳ درجے پر ہے فصل ۴۰ زہرہ کے شریعت میں نقش خمس کو کیاں کرتا ہوں
 اسکو یوں یاد رکھنا چاہئے یہ تین نقش علم تکبیر سے نکالے ہیں اور ان کا بیان کسی
 کسی جا پر آجاتا ہے کسی کسی جا پر آجاتا ہے یعنی یہ نقش خمس شریعت زہرہ سے تعلق
 رکھتا ہے اور اعداد طبعی ۱۵ ہیں پس اسم یا دیان کا استخراج کیا ۶۰ طرح کے اور
 باقی ہے اور اس کے ہر حصے کے ایک حصے میں آیا چھٹے خانے میں زیادہ کیا اسطرح

۷۸۶					۷۸۶					۷۸۶				
۱۳	۱۰	۱	۲۲	۱۷	۸	۱۵	۵	۱۴	۲۱	۹	۱۳	۱۰	۱	۲۲
۳۰	۱۱	۷	۲۳	۱۸	۹	۱۶	۶	۱۵	۲۲	۳	۳۰	۱۱	۷	۲۳
۱۷	۱۲	۲	۲۴	۱۹	۱۰	۱۷	۷	۱۶	۲۳	۲۲	۱۷	۱۲	۲	۲۴
۲۴	۱۳	۳	۲۵	۲۰	۱۱	۱۸	۸	۱۷	۲۴	۱۹	۲۴	۱۳	۳	۲۵
۸	۱۴	۴	۲۶	۲۱	۱۲	۱۹	۹	۱۸	۲۵	۱۵	۸	۱۴	۴	۲۶

گر کسی ایک ہو تو ۲۱ خانے میں ایک زیادہ کرے اور اگر کسی ۲ کی رہے تو ۹ خانے میں ایک
 زیادہ کرے اور اگر کسی ۳ ہے تو خانے ۲ میں ایک عدد زیادہ کرے اگر کسی ۴ ہو تو ۶ خانے
 میں زیادہ کرے نقش خمس پر ہوگا اب خواص نقش کے بیان کے جاتے ہیں معلوم
 کرنا چاہئے کہ جو حوت ستارہ زہرہ برج حوت کے ۲۰ درجے پر آوے اور اس وقت ستر
 سلطان میں ہو ۲۰ درجے پر تو بہتر والا قبر برج سرطان یا برج ثور میں ہو تو بہت
 نیک ہے اور اس وقت خمس کو لکھے اگر شریعت میں دھوکے طفل کو بلاوے دودھ

سر سے پہنے گا تو سوت پر چڑھ کر اس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو
 قتل کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا
 کے ہر جس شخص پر اگر کسی کی عفت کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا
 کسی کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا
 نام غریب ہو گا اور اس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا
 یہ شخص ہو گا اور اس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا
 کے ہر جس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا
 ہو گا اور اگر اس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا
 کے تمام خلق خدا اس شخص کو عذرا رکھے گی اگر نہ ہو یہ شرف میں ہو گا اور اس کو کمر بند کر دے گا
 یہ شرف میں ہو گا اور اس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا اور اس کو کمر بند کر دے گا
 کے شرف کے پست پر اور دروازہ ہے نام کو کھے اور اپنے پاس کے وہ شخص اور اس کو کمر بند کر دے گا
 حصول کے غالب ہے گا اور یہاں باخدا اور بخشی اور جنگ کے غالب اور اس کو کمر بند کر دے گا
 ف مذکور ہو تو اس وقت اوپر بیٹھے سوئے یا چاندی کے کندہ کرے اور اپنے پاس کے
 دی خواص بیٹھے گا اور جو وقت آفتاب برج میزان یا قوس میں ہوئے اور قمر برج
 درجنس میں ہوئے یعنی جدی اور عقرب میں اور نظر آفتاب سے ترسیع رکھتا ہو تو اس
 قت سوس ہو تو بنام دشمن اور استخوان مردہ کا فر کے کھے اور اس کو آتش میں دفن
 کرے وہ شخص بیمار ہو جائیگا اور اگر ساعت مذکور میں بنام دشمن کے واسطے جدائی
 پر کفن مردہ کا فر کے کھے اور قبری سے خا خا مذہن کے جدا کر کے کھانے میں کسے
 یں اور اگر کفن میسر نہ ہو تو کاغذ پر کھے اور تمام خانے درست علامہ علی مدنی سے
 کھر میں اسکے ڈال دے جدائی ان درون میں ہو جائے گی اور اگر طالع وقت برنام
 ہو اور عطار دمنوس ہو اور قمر زمل سے مقرون ہو یا مقابلے پر ہو تو اوپر کی اینٹ کے
 دہنے کا دان اور ساعت زحل کی ہو تو اس میں کو پانی میں دھو کر خا خا دمنوس میں
 چھڑک دے تو وہ گھر بر باد ہو جائیگا اور تاراج ہو جائیگا

[illegible]

ایک ایک ایک کم کرنا چلا آیا اور بعد سات روز کے ایک ایک زیادہ کرنا چلا گیا بفضلہ
تعالیٰ وہ دن تمام نہ ہونے تھے کہ مطلب حاصل ہوا اور اگر مطلب سات قفل میں ہی
ہوگا تو یہی حاضر ہوگا اور کاغذی داری پر باطلہات ہو کے لکھے اور خوشبو روضہ کر کے
مرا د حاصل ہوگی اگر ہفت در ہفت کو چکر کرے اور کسر ایک کی ہو تو ۳۴ خانے میں ایک
زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر دو عدد کم ہوں تو خانے ۳۴ میں ایک عدد زیادہ کر دے اور اگر
تین عدد کم ہوں تو ۲۹ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر چار عدد کم ہوں تو ۲۴ خانے
میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۵ عدد کم حصہ میں ہوں تو ۱۸ خانے میں ایک عدد زیادہ
کر دے اور اگر ۶ عدد کم ہوں تو ۱۲ خانے میں ایک عدد زیادہ کر دے یہ حساب کسرات کا
میں نے بیان کیا ہے کہ اس نقش میں ہر روز کم اور زیادہ کرنا ہوتا ہے گناہ اور اللہ
تعالیٰ آخر کتاب میں نقش کے کسرات اور قاعدہ بھرنے کا بیان کیا جاوے گا۔

فصل ۶۔ بیان تیز رفت عورت میں واسطے محبت اور الفت کے نہایت بھرپور تجربے
کا ہے جو قوت چاہے تو شب کیشہ کو با ملہارت ایک مکان خالی اور پاکیزہ میں کر
زین و ہاں کی پاک صاف ہو صندل سرخ کا بارادہ بچھا دے اور ایک مندر لنگر لگا دیا
صندل سے چڑکے کے اس پر صورت مطلوب کی بناوے اور اس تصویر پر نام طالب اور
تطلب کا سود و ذوق کی ماں کے لکھے تجھانے یا دھرے کی اینٹ پر اور اینٹ کو اس تصویر
پر رکھے اور ۱۲ بیتیاں درخت چنسیل کی لاوے اور ایک ایک پتی پر یہ طلسم لکھے اور آگ
کو اینٹ پر رکھے اور پتی ایک ایک جلاوے اور ہر پتی جلانے کے ساتھ غزیت چڑھے
جو قوت کے تمام بیتیاں جل جائیں اس وقت بچوں کے بھل کھڑا ہوئے اور ایک ایک
پتی کو جدا جدا جلاوے اور تصور محبوب کا اپنے دل میں رکھے جب جب بل جادو آوے
تو وہ اس پاؤں سے آگ کو بچھاوے میں اڑی مار مار کر بچھاوے پھر بیٹھ جاوے
۱۲ بیتیاں ندائے تقائے مطلوب خود بخود بیقرار اور بے آرام ہو کر حاضر ہو گا کیا
اور عازت استاد کامل کے ہرگز اس عمل کو نہ کرے اور سینہ اور پیٹ تصویر

کارہندہ رکھے اور طلسم جہنمی کی کپڑی پر کھنسا جاوے گا یہ ۲۲
اور عزت اس عمل کی ہے عن امت علیکم شباب آیا اسی
ای اش اھیا اذونی اصباؤث صباؤث نواہن کھیں
لیں دوست مجھ کو رکھے ال اور جان سے اسی طرح سے پھر کے چلا

سے پروردگار نے آفتاب کو خرب سے پھیرا حضرت سلیمان علیہ السلام کی واسطے عزم
اور دل کو نلال بن نلال کے جلا واسطے دوستی اور محبت نلال بن نلال کے بھتی دوستی
آدم خدا ابراہیم و اسماء و یوسف و زلیخا و عائشہ و حضرت محمد مصطفیٰ بنی لا الہ الا
محمد رسول اللہ صفا و حق اور دوسری کتاب میں عزیمت ہے البجل الساعة تین دفعہ
بجی کہ ہمیں حتمیت آیت یسین الی جنیب جب الخیر عن ذکر ربی حق قواریت
بالحجاب مسموہ دل نلال بنی اش ہا اش عا الزمان اصا ورت

جوابات دیکھئے اور عزیمت پڑھتا
ماتے مطلوب فائز ہو گا۔ بہت عجرب
ہے اس نفس کو دیر نوے کے کندہ
کے در اس لوح کو کاغذ کے نفس

نقش و سب

۲۲۴۴	۲۲۴۵	۲۲۴۶	۲۲۴۷
۲۲۴۸	۲۲۴۹	۲۲۵۰	۲۲۵۱
۲۲۵۲	۲۲۵۳	۲۲۵۴	۲۲۵۵
۲۲۵۶	۲۲۵۷	۲۲۵۸	۲۲۵۹

ملجونا ئیل زوفائیل حیواہ زرعائیل قدقائیل تشقائیل سیکشائیل توشائیل
وزائیل شوشائیل سبعین ش رہائیل ملکائیل میکائیل اواۃ ارورہ درایت
عرقائیل یکبائیل شدقیل الخشلوا مجددا ئیل منطوطائیل سنطوطا مبطوط
مجدد زاروا تفسر غابائیل ادریس ارورہ اوراۃ ولامیہ طوطائیل سوطائیل
مسطائیل لاکھائیل مؤزوائیل سخائیل سخیل ردائیل همیائیل جبرائیل
بطبطائیل شمشائیل منطری معطری برھائیل نہتائیل دما ئیل
الہای ایجمای بتشیما شیشا مکوانیا اکوبہ شھطل خنا شھطل شہطل
مایہ ہاھر تھنی قریش ختم ہوئی۔

فصل ۱۰۔ بیان تغیر اعمال مولانا عبد اللطیف گیلانی میں یہ عمل بہت تجربہ کا ہے
اگرچہ کہ کسی شخص کو اپنی محبت میں دیوانہ کرے اول ایک لوح سہی تیار کرے
اسوقت پر کہ زہرہ دشتی کی نظر تثلیث ہو اور اس لوح سہی پر ان اعداد کا مرتب
تیار کرے عدد یہ ہیں ۲۳۶۵ نقش مرتب لکھے اور گرد نقش کے چراغ سہی میں آیت
کریہ **يُحْيِي مَوْتَهُمْ وَتَحْيِي اللَّهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ** حاشیہ مرتب پر لکھے
جلد ۱۴۹۲ ہوئے اور ساعت سید اور قمر خالی نخست سے ہوئے اسم طالب مطلوب
مع دونوں کی اوّل کے امتزاج کر کے تکبیر کرے اور تمام عدد تکبیر ذکر کا مرتب بنا دے
اور تکبیر مذکور کے پہلوئے راست اور چپ ہر دونوں جانب سے دوسطریں ہوں گی
اور پھر ایک سطر کرے اور گرد دوسری کے لکھے اور ایک فیلہ تیار کرے روغن گلاب اور
شہد خالص میں ملا کر کے فیلہ روشن کرے اور صفحہ چراغ کا طرہ خانہ مطلوب کے
کرے اور یہ عمل مولانا عبد اللطیف گیلانی کا ہے اور وہ اپنے وقت کے فرید زمانہ
تھے اور احمد گیلانی کی خدمت میں رہا کرتے تھے۔ یہ عمل واسطے مکمل معطفے کے
ایک سپرد اذگان نیشاپور سے تھا اس زمانے میں اسکو یوسف ایران کہتے تھے اور
وہ ایک شخص مسعودی حکیم کو چیک کی دفتر سے میل عاشق رکھتا تھا اور دہشت
تھا اور ان دونوں میں بادشاہ نے مولانا عبد اللطیف گیلانی کو گیارہ سے

فرمایا تھا واسطے اپنے کسی کام کے اور بادشاہ نے مکمل معطفے کو فرمایا کہ مولانا
کے پاس واسطے امتحان کے مکمل معطفے مولانا کے پاس آیا اور عرض کی کہ بادشاہ
نے واسطے تجربے کے کہہ کہ آپ کی خدمت میں بھیجے اور میں حکیم کو چیک کی دفتر
پر دیوانہ ہوں اور مجھے یہ منظور ہے کہ دفتر حکیم مذکور مجھے سے راضی ہو جائے مولانا نے
مدوح جس کام پر دست انداز ہوتے تھے وہ کام خزا ہو جاتا تھا گریا کر اہماج موسوی
رکھتے تھے۔ الغرض ۱۰ اشہر وجہ سناہ کو دار السلطنت قزوین مکان خلوت میں کہ
سوائے مکمل معطفے کے اور دوسرا شخص نہ تھا یہ عمل تیار کر کے چراغ روشن کیا یا
ساعت شب گذری تھی کہ کسی شخص نے مکمل معطفے کو خبر دی کہ دفتر حکیم کو چیک شہر
کے دروازے پر بیٹھی ہے مکمل معطفے کو خزا اسکے پاس پہنچا اور دفتر مذکور مکمل معطفے
کی صورت دیکھتے ہی اس جاسے اٹھ کر ہمراہ مکمل معطفے کے گھر میں آئی مکمل معطفے
وقت فجر کے دربار بادشاہ میں پہنچا اور حضرت ظل اللہ سے تمام کیفیت شب کی عرض
کی بادشاہ نے خزا حکم دیا کہ مولانا کو میدان میں گردن مار کے آگ میں جلا دو۔ یہ عمل
نہایت مجرب ہے اور تمام نااہل اور جاہلوں سے پھیلایا ہے عامل کو چاہے کہ اس قصے
کو نصیحت سمجھے اور اپنی عزت اور حرمت کی بچاؤ۔

فصل ۱۱۔ عمل تکبیر تالیف قلوب میں واسطہ رجوع ہونے فلاں کے یہ عمل مولانا
عبد اللطیف گیلانی کا ہے پہلے لوح طلائی تیار کرے کیشیہ کے روز اور قوی مال
ہو اور نخست سے پاک ہو تو یہ اعداد لوح طلائی پر نقش مرتب میں کرے اعداد یہ ہیں
۱۰۵ اور اس کا مرتب صفحہ یہ ہے ۲۳۲ مگر مشرود ۱۶ خانے میں سے کرے اور خانہ اول پر
تمام کرے اور پہلے دھوکے کے کپڑے پاکیزہ پیسے اور بخود خوشبودم بزم آتش پر جلا دے
اور ایک دانہ یا قوت سرخ اپنے منہ میں رکھے اگر مسودہ خاں اور مسعودی بدون جوارح
تیار اس عمل کے نسخہ میں یا قوت مذکور رکھے اور کسی سے بات نہ کرے جو قوت
کو دہون کندہ ہو چکے ہو اس کے لوح کے حاشیہ پر یہ آیت کندہ کرے وہ آیت
ہے **وَنُفِثْنَا مِنْ حَتَمِ بَنِي إِسْرٰءِیْلَ اَنْ يَكُوْنُوْا اُمَّةٌ مِّنْ اُمَّةٍ يُدْعٰى اِلٰىهَا اِلٰهٌ غَيْرُ اِلٰهِہِمْ** اور یہ عمل نہایت مجرب ہے

عوان کو پوش کا خطاب دیا اور سطر اول کو صدر موخر کیا جب زمام بر آیا تب معلوم کیا تمام حروف توراتی کو علیحدہ کیا اور ظلماتی کو علیحدہ کیا۔ حروف توراتی کے اعداد کو لوح مربع میں پڑ کیا اور حروف ظلماتی کو ہمراہ دشمن کے اعداد کے مثلث پڑ کیا۔ چنانچہ اعداد ظلماتی ۳۴ اور دشمن کے ۲۰۵ عدد ہیں ان کو جمع کیا جمع ۲۴۸ طرح ۱۲ باقی ۲۳۶ اور حصہ ۸، اور چار گوشے اور قلب سے نکسیر کے حروف استخراج کیے۔

س دل سے ہر حرف حاصل ہوئے اور ان حروف

۸۲	۸۷	۷۹
۸۰	۸۳	۸۵
۸۶	۷۸	۸۴

کے اعداد کیے ۲۳۴۔ اسکے حرف بنائے دلو اسم اعظم دلو حاصل ہوا مربع نقش لوح طلماتی کندہ کیا اور اسطے لٹکا لگا اور عوان کو اور اسم اعظم کو ان سب اسماء کو گرد لوح کے کندہ کیا لوح تیار ہو گئی اور جو وقت دربار سلوک یا حکام کو جائے لوح کو آتش میں دھن کر کے بخور خوشبو جلانے اور دربار میں آجائے تو نظر ملوک یا حکام میں عزیز ہو اور جو وقت اپنے گھر میں آئے تو لوح مذکور کو اپنے گلے میں لکے یہ عمل بہت مجرب ہے اہل مغرب کا اور استادوں نے رزمیں عبارت کے بیان کیا ہے میں نے تمام عمل کو مثال میں بیان کر دیا تاکہ مبتدی کو آسان ہو۔ حضرت شیخ بہاء الدین محمد عالمی اپنی کتاب حل المشكلات میں لکھتے ہیں کہ عیسیٰ مولانا جان کا شغری کا ہے۔ مولانا ممدوح نے واسطے مرزا محمد وزیر اصفہان کے یہ لوح تیار کی تھی۔ مرزا محمد مذکورہ ابس تک وزیر اصفہان کے رہے۔ ایک روز اس لوح کو حمام میں بھول گئے اور ایک شخص کے ہاتھ آئی مرزا محمد مذکور بعد روز کے وزارت سے معزول ہوئے۔

چاہئے کہ اس لوح کو اپنے پاس با وضو اور طہارت اور با محافظت رکھے تو نظر میں بادشاہوں اور سلاطین اور تمام امراء اور تمام خلائق کے عزیز ہوا۔ ہمیشہ قوی القلب اور مہمزن اور مسرور اور دائم خوشحال و خوشخوار اہل ثبات

اور حتمت ہے اور درندگان سے محفوظ اور بدخواہوں اور بداندیشوں اور غمازوں سے بے غم رہے اور ذلت و ہلاکت اور عداوت اور شرارت اور نحوست سالم رہے۔

باب اعداد و انفعالیات عملیات محبت میں شامل اوپر چھ فصلوں کے

فصل ۱۔ عمل نکسیر کے بیان میں یہ عمل بہت خوب ہے اور شیخ محمد عالمی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے اس عمل جب کو برابر کیا ہے کبھی خطا نہیں کی عورت کی الفت کو بہت مفید ہے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے۔ اول اسم طالب اور دوم اسم مطلوب کا ممد اور ہر دو کے علیحدہ علیحدہ لکھے اور عدد حاصل کرے بعد چھ لکھ اعداد طالب کے ہیں انکو ۱۲۔ اور ۱۲ کی طرح کرے اور جو کہ باقی رہیں یعنی ۱۲ سے کم ہیں پس بروج پر قسمت کرے جس برج پر منہتی ہو وہ برج طالع طالب کا ہے اسی طرح پر مطلوب کا استخراج کرے طالع دونوں کے معلوم ہو جائیں گے اور جو کہ حروف بروج پر منقسم ہیں ان حروفات کو علیحدہ رکھے۔ بعد اس کے اسم زہرہ اور شتری کا علیحدہ لکھے اور حروف کو اکب کے علیحدہ جدول تقسیم کو اکب سے لے بعد اس کے اسم طالب اور مطلوب کا مزاج اور حروف بروج طالع دونوں کو مزاج نے اور اسم زہرہ و شتری کے حروف و حروف تقسیم علیحدہ کر کے مزاج ہے تین امتزاج ہوتے ہیں ایک طالع مطلوب کا اور دوسرا طالع مزاج اور تیسرا امتزاج زہرہ اور شتری کا تین سطریں علیحدہ علیحدہ پوش بیان تین اج کی سطریں پھر مزاج دے اس طرح پر کہ ایک حرف اول سطر کا اور دوسرا حرف دوسری سطر کا اور تیسرا حرف تیسری سطر سے تو مزاج دے کے ایک سطر ہوئی اور اس ایک سطر کو صدر مقرر کرے جب زمام بر آوے تو زمام سے حروف توراتی علیحدہ لکھے اور حروف ظلماتی کو علیحدہ لکھے اور حروف توراتی کو پھر نکسیر صدر مقرر کرے جو وقت کہ زمام بر آوے ان تمام حروف نکسیر توراتی کو مرکب لکھے اور نکسیر اہل اور نکسیر ثنائی کے اعداد استخراج کر کے

روح سسی میں نقش پنج در پنج کا لکھے اور جو کہ مرکب حروف نورانی میں وہ خاشیہ
پر روح کے لکھے اور آگ میں دھن کہتے اور اس غزیت کو پڑھے یعنی مرکب جو کہ طالب
بروج ہیں اور کو ایک پر ہیں اور حرف طالب و مطلوب پر ہیں سب کو استخرج
کر کے جمع کر کے اور غزیت میں شامل کر کے پڑھے غزیت یوں ہے

عزمت علیکم یا ایہا السراوح الملائکۃ ہذا المحسوف والبروج و
الکواکب و حروف المربک المعطرات الخلیون و الطبعون باحصار فلاں بن
فلاں علی الحب دوستی فلاں بن فلاں اسی وقت حاضر کو میری محبت میں
جلد لاؤ ورنہ اسکے تمام اعضا و جھٹ کی آتش میں جلاؤ اور اسکے خور و خوراک بند
کر دو کہ قرار آرام نہ ہو اسے جب تک کہ حاضر نہ ہوئے العجل العجل العجل العجل العجل العجل
الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا اس غزیت کو زبان اردو میں پڑھے اس
طرح پر کہ قسم دیتا ہوں تم کو اسے فرشتگان نام و بروج فلاں و کوکب برنام فلاں و
فرشتگان حروف نورانی مرکبات تم کو قسم ہے کہ اسکو میری اطاعت میں لاؤ اور
جلد حاضر کر دو پس فلاں کو یا خیر فلاں کو میری دوستی اور الفت و محبت میں شاب
ابھی ابھی اور اسکے آرام اور خواب کو بند کرو و بجن حق بالوحائیل ای حصائیل
ای کہف العجل اجابت کر دو اسکو میری قربان برداری میں رکھو اور لاؤ اور میری
تکلیف کو پیش نظر رکھے اور اسمائے الہی اور اسمائے ملائکہ اور عوان کو استخرج کر کے
غزیت میں داخل کر کے بجن کہ یقیناً حقیقتی و بجن قون والعلم والطبعون
بجن لحظہ و یقیناً اجابت کر دو اور پھر ملائکہ میں اسکو لاؤ اور دل اور تمام اعضائے بدن
جلاؤ بجن نام فرشتگان اسما و اجابت کر دو بجن اس نام و بزرگ و بجن مالک و یوم
الدين ایاک نعبد و ایاک نستعین اور شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں
کہ ہر بار اس عمل کو مجرب پایا۔

یہ عاجز برادران کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ اگر مثال اس عمل کی

و کتاب کو بہت طول ہوتا ہے مگر دل میں اس عمل کے کچھ بیان ہے اسکے واسطے
اول کی کچھ مثال دیتا ہوں کہ پہل جو جائے اسم طالب حسن اور دون اور مطلوب
علی اور اور بدو طالب کا طالب بروج ڈو آیا ح س ن ح م ر م مقلوب کا طالب
برج و د و علی ظل صن ان دو کو استخرج و یا ح ع ص ل ن ی ح ط م
ل ن ص اسم طالب اور مطلوب ح ط م بر دو م راج کے سطر پوری بعد اسم نہا س
ہے کہ حرف ن ص ح س بعد اسم درشت س س کی حرف کا حرف استخرج کیا
ن م م ش م ت ہ س ی ن ہ ص ذ ہ ق ح ح ان دو سطر کی نیز ان دی یعنی
ایک کیا ن م ح ہ ع م ش م ت ہ ل س ی ن ی م ت ح ہ ط ص م ر و ل ن م ت ح
ر ح ن ۲۹ ح ح ن اس سطر کو تکرار مکرر کر کے جو وقت زمام پر آوے غلطہ
زمام ہے تمام حروف نورانی علحدہ کر کے پھر تکرار صدر جو حرکت اپنی مثال کفایت
کرتی ہے اور صاحب عقل کو ایک نقطہ اور اشارہ کفایت کرتا ہے بعد تمام اعداد
سطر اول اور تکرار دم کے اور جمع کر کے روح سسی پر نقش محس گذہ کر دے اور
غزیت کو عمل میں لاوے۔

فصل ۲۰ تالیف در جہان میں ایک دل ظن دوسرے کے درجہ کرنا یہ عمل
خیرات عظیم طعم مندی رحمۃ اللہ علیہ ہے اور جس فقرہ کی میں ایک مرد کے واسطے ہے
دوسری عورت کے واسطے روح مرد کی ساتھ شہری ہے منسوب ہے اور روح عورت کی
ساتھ زہرہ ہے منسوب ہے اول بیان ہوتا ہے روح مشتری کا شہری میں مرد کے جس
وقت نظر تخلیق پائیدس ہو زہرہ کی مشتری سے سات اعداد نقش کو اوپر دست
آہو کے لکھے ہر روز بخشنہ اور اس نقش کو شہر کر کے میں بیٹھ کر اپنی دستاویز
رکے جو وقت اس شخص سے ملاقات کی وقت پہنچے تو سات بار اسم کو پڑھے
اور اپنے اوپر دم کرے شخص مطلوب کی نظر میں عزیز اور محترم ہو گا اور وہ اسم نہ کرے
یہ ہے احب یا طع طائیل اور روح مشتری کے سوکلات اور عدد اس روح شہری

یہ ہیں **مطلع** موکل اس کے یہ ہیں — یا جبر میل یا کنکا میل یا فو امیل
یا مہر امیل اور اعداد یہ ہیں ۳۲۲۱ اور جو کچھ مولانا عبدالصمد اردبیلی کے عمل
میں دیکھا ہے وہ عدد نقش مربع میں درج ہیں اور لوح مصحف مشرقی لکھے خواہ
لوح طلانی ہو خواہ لوح فقرہ گراستاد مغفرت پناہ نے واسطے بادشاہ کے اس
عمل کو ترکیب دیا تھا اور بادشاہ کو ایسا مسخر کیا کہ ۲۵ برس نظامت پر حکم کمال
رہا اور عمر مذکور تک تغیر اور تبدل نہ ہوا اور روز بروز باعث ترقی ہوتا جاتا تھا
اور جو چاہتے سو کرتے اور مولانا منیا الدین محمد کاشفی نے واسطے آتا جمعد ذریعہ کا
شان کے کیا تھا وہ اس جاہ و جلال کو پہونچا اور شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ
نے بادشاہ کو واسطے ذواب عالیہ العالیہ کے مسخر و متقاعد کیا اور جو کچھ کہ ذواب
بادشاہ کو کہتے تھے وہ بادشاہ کرتے تھے اور جو کچھ کہ قول اور فعل خواہ نیکی خواہ
بدی جو ذواب کرتے تھے وہ سب بادشاہ کو قبول کرنا پڑتا تھا ۱۶ برس برابر رہے
اور استاد نے بادشاہ شہباز قلی خاں کے واسطے یہ عمل کیا اور اسکو ایسا
مسخر کیا کہ ایک ساعت بغیر خاں مذکور کے بادشاہ کو چین نہ پڑتا تھا بہت
عزت اور قربت کو پہونچا کہ حد سے زیادہ تہہ بھگیا اور دوسری لوح زہرہ کی اس کا
بیان یہ ہے اگر چاہے کہ عورت کو مسخر کرے کہ ہمیشہ وہ عورت میرے وصل میں
تو طریقہ اس لوح کے عمل کا یہ ہے کہ دو صورتیں لوح سسی پر لکھے اور عدد ہر
جوہوں وہ تصویر مرد کے شکم میں نقش مربع لکھے ان اعداد ۵۶۲۰۷۰ اور شکم
تصویر عورت میں ان اعداد کا مربع لکھے اعداد شکم عورت کے یہ ہیں ۳۳۰۹
اور جو تصویر مع نقش مربع کے لوح سسی پر کندہ ہوئے اسی آگ میں تیار
کرے کہ ہمیشہ وہ آگ جلتی رہے وہ عورت اس طرح کی محبت میں گرفتار
ہوئے کہ اپنے جانے کی اس کو خبر نہ رہے اور دم بھر اس مرد سے علیحدہ نہ ہوئے
اور فرماں بردار رہے اور طریقہ اس لوح کے تیار کرنے کا یہ ہے کہ عدد ۱۰۰۰ ہزار

روز چشت یا جمعہ کا ہو اور زہرہ اور مشرق کی نظر تثلیث ہو اس روز تیار کرے
اسی روز اثر بخشنے کا ایک روز کا ذکر ہے کہ مولانا جلال مغفرت شیخ صاحب رحمۃ اللہ
ملیک خدمت میں حاضر تھے اور کتاب جناب شیخ صاحب مطالعہ فرماتے تھے جناب
مغفرت صاحب کی نظر اس عمل پر پڑی تھی کہ ہے اور جناب شیخ صاحب کے دروہم
صاحب نے اپنا حال بیان کیا جناب شیخ صاحب نے مغفرت صاحب کیواسطے اس
عمل کو تیار کیا اور دو تصویریں لوح سسی پر کھینچیں اس طرح پر کہ عورت دونوں
ہاتھ مرد کی گردن میں ڈالے ہوئے پیٹھی ہو اور مرد جماعت کر رہا ہو اور نقش مربع
اعداد مرد کے ہمراہ اسم مرد کے نقش مربع میں بھرے اور عورت کے نام اعداد
شکم عورت میں پر کرے ان سب کو جمع کر کے مربع شکم عورت تیار کیا اور مغفرت صاحب
نے عورت جلیلہ خاتون مظہر کیواسطے تیار کر کے آگ میں دفن کیا اور واسطے تیار
کرنے اس عمل کے دانہ مرواریہ کاغذ میں مہر کندہ کے تھا اور بخور زہرہ اور مشرق کا
روشن تھا وہ خاتون مظہر ایسی تھیں کہ ہونی کہ بیان سے باہر ہے۔

فصل ۲۔ بیان میں نکیر کے اگر چاہے کہ بادشاہ یا وزیر یا حکام کو طوط اپنے
توجہ کرے اور دوسرے کی طرف سے روگردانی کرے یا چاہے کہ دوسرے شخص کی طرف
سے روگردانی کرے اپنی طرف رجوع کرے۔ طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ نام اپنا اور بادشاہ
کا اور حرف اولیٰ جو کہ حرف صامت ہوں علیحدہ کر کے لوح سیسے میں نکیر کر کے اسی
لوح میں نقش شلت لکھے چنانچہ ہر دو اسم کو نکیر کر کے اور جس وقت زام بر آئے
اس وقت حرف ذراتی علیحدہ کرے اور حرف ظلماتی کے اعداد استخراج کر کے
نقش شلت پر کرے اور لوح سیسے کی پشت کی طرف حرف ذراتی کے اعداد
استخراج کر کے شلت میں پر کرے اور جو کہ حرف ذراتی میں اگر شمار میں طاق ہوں
تو باقی اور پانچ کا اسم تیار کر کے کلمہ میل کا خطاب دے نام موکل کا پیدا ہوگا
اس میں جو کچھ اسم موکل کا ہوگا نکل آوے گا اور یہ اسم ملائکہ کا عاشرے پر

فصل ۲۰۲۔ قاعدہ جعفر احمر میں معلوم کرنا چاہئے کہ جعفر احمر کیا طریقہ ہے اول مطلب اور مقصود جو کچھ اس کے حوت ہوں ان کو اعلیٰ درجہ علم و حکم اور تمامی کے اعدا و کلمہ جمع کرے اور اس عدد کی طرح اوپر ۱۲ برج فلک کے کرے جو کہ ۱۲ سے کم ہے پس اسکو برج حمل سے قسمت کرے جس برج پر بندھتی ہو اس برج کو طالع اس عمل کا کرے اور صاحب طالع کون ستارہ ہے اور کون سے روز کا مالک ہے اس روز وہ عمل شروع کرے اور برج اور ستارہ کے معلوم کرنے کا اول کتاب میں حال بیان ہو چکا ہے اور طریق اسکے پڑھنے کا یہ ہے کہ جس روز عمل کی خواہش ہو اس روز اس کا استخراج کرے اور اسکے دوسرے دن کا مالک جو ستارہ ہو اُس پر عمل کرے مثلاً اگر روز شنبہ ہے تو روز حمل کا ہے اور اعداد و حمل کے ہم ہیں تین اسم کے اعداد ۴۵ ہوئے یعنی یا حییٰ یا وہاب یا اَحَد ان کو پڑھنے کے دن پڑھے یہ اسم کے اعداد ہوئے اور زحل کے اور برج جدی ہیں ایک جدی اور دوسرا دلوان و برج زحل تعلق رکھتا ہے۔ اور برج جدی کے ۷۰ اعداد ہیں اور برج دو کے ۴۰ عدد ہیں یا دود یا ہادی ان دو اسم کے ۴۰ عدد ہوئے تو گویا روز شنبہ کو یہ اسم پڑھے یا حییٰ یا وہاب یا اَحَد یا دود یا ہادی ایک سو دوسرے پڑھے اور بخور زحل ستارے کا روشن کرے اور دوسرا روز یکشنبہ ہے اور مالک اس روز کاشمش ہے یا زکی یا مفرح اور اعداد برج اسد کے ۲۵ ہیں۔ اسم اپنی یا دیان روز یکشنبہ میں ہوئے اور تیسرا روز یعنی دو شنبہ ہوا اور ستارہ اس روز کا قرہ ہے ۳۴ عدد ہیں ان اسموں کو پڑھے یا مَلِک یا مُنَدَس یا جیب اور برج سرطان ہے ۳۰۲ یا تھار یا وہاب اگر روز سہ شنبہ ہو تو برج ستارہ مالک ہے ۸۵۰ عدد ہیں یا دود یا مقتدر یا بدیع برج حمل اور عقرب یا حکیم یا مالک یا ب یا جیب اور اگر روز چہار شنبہ ہے تو اس روز کا مالک ستارہ عطارد ہے یا وہاب یا کریم یا جواد اور برج سنبل ۴۷ یا علی یا حییٰ یا دل اور اگر روز

پنجشنبہ ہے مالک اس روز کا ستارہ شتری اسم الہی یا مُنَدَل یا یَسْمَع یا مُنَدَس یا عَزِیز یا بَاسِط اور برج قوس اور ۵۸۰ یا مُنَدَل یا سَمِیع یا تَدْرِس یا عَزِیز یا بَاسِط اسی طرح اسائے الہی استخراج کرے۔

باب امیہوال بیان زکوٰۃ اسمائے الہی میں شامل اوپر دو فصلوں کے

فصل ۱۰۱۔ طریق زکوٰۃ شاہوں میں معلوم کرنا چاہئے کہ علم تکبیر میں اسائے الہی درکار ہوتے ہیں مگر بقول اسابان چالیس اسائے الہی جاتا ہے اور طریقہ استخراج کا یہ ہے کہ جو شخص ان کی دعوت کرے کہ وہ شخص صاحب کشف القلوب اور کشف القبور ہو جائیگا اور سیف زبان ہمیں کمال اسرار اور تاثیر ہے اور اسمیں اسم اعظم ہے اور جن شخصوں کو تسلیم کامل ہوتی ہے وہ شخص بدرجہ اولیاء اللہ کے اور ابدال اور غوث اور قطب کے ہو چکا ہے اور کرامات اس سے ظاہر ہوتے ہیں طریقہ شرائط دعوت کا بیان کیا جاتا ہے اور جو اس امر کے جو یاں ہیں وہ شخص خوب خیال سے دریافت کرتے کرتے ہیں مثلاً اگر کوئی شخص اسائے الہی کی دعوت کرے اور اسم کے بیس ہزار پڑھے اور بیس حوت کو بیس ہزار میں جمع کیا اور ۲۰ حوت کو اذکر ۲۰ کے ضرب کیا ۴۰۰۰ اور حاصل ضرب کو جمع کیا اس کو نقاب کہتے ہیں اور جو اس کو نصف کیا تو وہ زکوٰۃ اسم کی ہوئی اسکو نصف کیا تو اس کو عشرہ کہتے ہیں اور اول ۳۰ نصف کو تفل کہتے ہیں اس کے دس ہزار ہوئے اور دوسرے کو برابر نقاب کے شمار کرے اور بذل کے سات ہزار اور ختم کے بارہ سو اس صاحب سے اسم کو پڑھے اور درمیان اس دعوت کے تفل بذل اور ختم اس طرح پر تمام اسائے الہی کا بیان ہے مثلاً دعوت اسم اول کی یا ہما ایمل یا ہوا ایمل بحن استخشا اور تفریع اسائے

الہی کا یہ بیان ہے سبحانک لا الہ الا انت یارب کل شیء ودارشہ ورازشہ
 دل احمد و در میان اسم کے ۶۶ حرف ہیں بقاعدہ مذکور استخراج عدد مجمل کبیر اسم کے معنی
 ۶۶ م کو ۶۶ میں ضرب کیا تو یہ عدد ۲۱۱۶ ہوئے اور یہ ترکیب نصاب کی اور وہ ۶۰۰۰۰
 اور زکوة یعنی ایک ۵۲۹۰۰ اور عشر و قفل ۱۰۰۰۰ اور در در کے برابر نصاب کے
 اور بذل ۶۰۰۰ اور ختم ۱۲۰۰ یہ پڑھے اور بعد اس نیت کے دعوت کے ۶۶ روز ہر روز
 ۶۶ ہزار بار پڑھے اس شال سے تمام چالیس اسم کو تیار کرے ہرگز خطا نہ کرے گا۔
 اس خواص اسمائے الہی کے کہ ہر ایک اسم اعظم ہے اور خاصیت اسم اول کی بیان
 کرتا ہوں ملاقات سلاطین اور پرورش دل اور درخ سرکشی محبوب اور میراث کالینا
 اور خاصیت اسم دوم کی واسطے تسخیر خلافت اور درخ تلکدستی اور جرع دولت و جنت
 کے اور درجات علوی کا حاصل ہونا اور برآنا حاجت دارین کا اور کمال مشہور ہونا
 خاصیت اسم سوم کی برآنا حاجات کا اور تسخیر خلافت اور درخ مغفرت یعنی غمست
 قمر کی اور کو اکب کی اور دوست رکھنا خلق اشد کا خاصیت اسم چہارم برآنا حاجات
 دارین کا اور محبت محبوب کی اور جرع کرنا بادشاہ کاف صاحب دعوت کے اور درخ
 بدخولی اور فریفتہ کرنا کسی کو اور کسی کے یا اپنے اوپر خاصیت اسم پنجم برآنا حاجات
 کا اور زندہ ہونا دل مردہ کا اور صحت بیمار کو خاصیت اسم ششم حصول ثبات حضوری
 دل اور کشائش کاربائے ہم اور حاصل کرنا اسباب چوری گئے ہوئے کا۔
 خاصیت اسم ہفتم واسطے دغ فکر و باطن اور درخ و خوف اور قہر دشمن وغیرہ کے
 اور تسخیر بادشاہ اور خلافت کے اور حصول ذوق و شوق حق کے خاصیت اسم ہشتم
 واسطے حصول استحکام عمل باطن و حکومت سلاطین پر اور واسطے ہر ایک کار کے
 خاصیت اسم نہم واسطے برآنے حاجات اور درخ خصائل بد اور محبت درمیان
 وزن کے۔ خاصیت اسم دہم برآنا امورات دارین اور برآنا حاجات اور دفع
 لسان زبان بندی کرنا سادوں اور دشمنوں کی اور کشف ارواح اور راد و کشف

خاصیت اسم یازدہم برآنا حاجات کا بادشاہوں کی طرف سے اور اعداد کرنا و فرما دہا کا اور
 خلاصی پانا قرضداری سے اور تسخیر بادشاہ اور گدگی اور تانی کرنا نفس مارہ کا۔
 خاصیت اسم دوازدہم برآنا حاجات کا اور درخ سحر اور برس اور جہاد کا اور جہاد
 ہلک ہوں اور محفوظ رہنا جن اور کید شیطان اور انسان سے۔ خاصیت اسم سیزدہم
 برآنا ہول دل کا اور تسخیر جن اور شیاطین کی اور حاضر کرنا انسان کا۔ خاصیت اسم
 چہارم واسطے فراخی روزی اور کشائش رزق اور حصول رزق کے۔
 خاصیت اسم یازدہم ہلاکت دشمن اور خلاصی ظالم کے ہاتھ سے اور
 معرفت حق کا۔ خاصیت اسم شانزدہم واسطے بنائی اور روشنی
 کی کلفت سے پاک ہونا۔ اور اگر کان کی سماعت کم ہوگی ہو تو اس کی بے شفا
 پانا۔ خاصیت اسم ہفتم غم غم پانا قرضداری سے اور ترقی روزگار کی اور درخ کا
 دغ ہونا۔ خاصیت اسم سیزدہم دغ بلا و درخ باطل کرنا جادو وغیرہ کا۔
 خاصیت اسم دہم نہم حاضر کرنا غائب یا معلوم کرنا۔ خاصیت اسم نہم حصول بخت حق قلعہ کی کھنکھ کرنا
 خاصیت اسم بسبب و حکیم تسخیر عالم الارواح علوی کی۔
 خاصیت اسم بسبب و دوم تسخیر خلافت اور عاشق ہونا مشوق کا اور دولت علوی
 مرتبے سے ظاہر ہونا اور درخ رحمت کو اکب سے محفوظ رہنا۔
 خاصیت اسم بسبب و سوم واسطے دغ پریشانی احوال ظاہری کے بچھ کرنا غائب کا۔
 خاصیت اسم بسبب و چہارم واسطے قبولیت دلہا اور علوم تربت دارین اور رحمت
 اسم کو اکب کے۔
 خاصیت اسم بسبب و پنجم واسطے حصول غنا اور خصوصاً حاجات و نواں جہان کے
 اور کشف عالم قبوت اور لاہوت اور تسخیر وغیرہ۔
 خاصیت اسم بسبب و ششم واسطے دغ اعدائے ظاہری اور باطنی اور زلزلہ اور
 حق و باطل اور برکت کشت اور ذراعت اور میوہ جات سے

خاصیت اسم بست و ہفتیم ہزیمت لشکر یگانہ آوردن اعدا اور کشادگی آواز سینہ اور چوری کا نکلنا۔

خاصیت اسم بست و ہشتم واسطے علودرجات دارین اور قربت حق کے۔

خاصیت اسم بست و نہم واسطے مقہوری اعدائے ظاہری اور باطنی اور دربر و جہنم ہونے بادشاہوں اور حاکم جابر کے اور تیغ عطار دے۔

خاصیت اسم سی ام واسطے معرفت توحید و لطف حق تعالیٰ کے اور پر آسان وزین کے اور مہارت ظاہری و باطنی و دین و دوسرے مفید ہے۔

خاصیت اسم سی و یکم واسطے تسخیر کوب مشتری اور پانا مرتبہ عالی کا

خاصیت اسم سی و دوم موصوف ہونا ساتھ جمیع صفات کے حق تعالیٰ سے اور زندہ ہونا مر دے کا جگہ خالق کے اور شفا پانا مرین کا اور خلاصی پانا ظالم کے

خاصیت اسم سی و سوم حصول مقاصد کو نین درخ اعدا اور ترب حاصل ہونا۔ خاصیت اسم سی و چہارم زیادتی مراتب دارین و مقاصد کو نین اور قطع اوصاف اور قبولیت عالم میں اور موصوف ہونا بصفت حق کے تسخیر

کوب زحل۔ خاصیت اسم سی و پنج واسطے حصول علودرجات اور حصول مال و جاہ و فضل دارین اور سرخ کی تسخیر۔ خاصیت اسم سی و ششم واسطے

حصول اطاعت ظالمان و حاسدان و بدکاران سے۔ خاصیت اسم سی و ہفتم واسطے مقاصد دارین کے۔ خاصیت اسم سی و ہشتم واسطے حصول مرادات اور

زبان بندی بدگویان اور پیدا ہونے عجیب غریب علوم اور حکمت وغیرہ کے۔ خاصیت اسم سی و نہم واسطے خلاصی مجوس اور شفا پانے مرین کے۔

خاصیت اسم تہم محفوظ رہنا بدگویوں اور کشف ہونا ۸۰ ہزار عالم پر اور معلوم کرنا

تمام خیر اور شر مخلوقات کا اور جوع کرنا خلائی کا۔ فصل ۲۔ بیان احوال و احوال تمام خیر اور شر مخلوقات کا اور جوع کرنا خلائی کا۔ تفصیل کی ہے

۲۸ حروف ابجد کے جو اصل میں ہیں اور ۲۸ اسمائے الہی ہیں ہر حرف کے ساتھ

منسوب ہیں اور ہر حرف فلک پر ایک ایک روحانی ایک ایک حرف پر مکمل ہے پس اسمائے الہی اور ۲۸ حروف فلکی ہیں جیسا کہ پہلے اس کے بعد میں اس کا ذکر ہو چکا ہے جو کچھ کہ عالم میں ہے ان اسمائے الہی کا تہور ہے ملک اور باطن ملکوت ایک دوسرے سے ہیں اور رنگ آمیز طرح بر طرح کے رکھے ہیں مگر یہ کیفیت معلوم نہیں ہوتی جب تک کہ اسمائے الہی کی دعوت نہیں کی جاتی اور جو کوئی اس کو کرے خداوند و غنائس عند جمیع الموجودات قبول ہوتی ہے اور

اور اب ہیں اور رب کی تجلیات حرف سے ظاہر ہوتی آتی ہیں موجودات سے ہیں اور جو سالک اس دعوت سے مشرف ہوا

کے جانے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے مراد کو پہنچے گا شہر دم لے کر جہنم

مکتوبی مدغم پیچ اسم کے اسکو جمع کرے مثلاً بیس حروف ہوتے ہیں ایک حرف سو تہ پڑے نصاب مرتب ہوا اور جمع دو ہزار ہوتے اور نصف اس کا اسپر زیادہ کر کے

پڑے تو کراہ کا مرتبہ ہوا اور جمع اس کی تین ہزار ہوتے اور نصف اس کا نصف پر جمع کرے اور پڑے تو عشر کا مرتبہ ہوا اور جمع اس کی تین ہزار اور پانچ سو ہوتے اور نصف

اس کا پڑے تو قفل کا مرتبہ ہوا اور عدد اس کے دوسو پچاس ہوتے بشارعش اور قفل کے دو چند کر کے پڑے تو در عدد مرتبے کا ہو اور ہزیمت بذل کے سات ہزار اور

ہزیمت ثتم بارہ سو دفعہ پڑے اس دعوت حرفی میں سر حرفی ہے اسم اعظم کے بذل اور ختم کی تمام قرأت اس قدر ہوئی اور جو کہ شرائط تھے وہ سب بیان کر دیئے گئے نقطہ۔

اور دوسرا طریقہ دعوت کا یہ ہے اس کو معلوم کرنا چاہئے اسم کو بشرائط تمام حروف اس کے شمار کرے اور جو کہ قاعدہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ

وجہ فرماتے ہیں کہ جس اسم الہی کی دعوت کرے، اول اس کے حروف کو شمار کر کے بعد ازاں لکھے مثلاً شمار میں دس حرف آئے تو بیس حرف شمار میں لائے

یعنی ایک حرف کے متشبیہ یا عظیم الفاخر والثناء الکیو یا علی فلا یذل عزتہ
جو کہ میزان ہنرمندی و ہم یا عجیب انصاف فلا تظلم الا نین یکل الانیہ و
ہزار بار تہ و تہ یا عجیب اسم چیلیم یا تریب المحبیب المدانی دوزن کل شیء
لقد بلیہ یا تریب اسم چیلیم یا غیاثی عند کل کربیہ و معاذی عند
کل شدیہ و عجیبی عند کل دغویہ و مؤنی عند کل وحشیہ یا و جانی
حین تنظلم حیلتی یا غیاثی انشاء اللہ بیتی ہذا الا ستاء الاعظام
ان تصی علی محمد و علی آل محمد و ان ترزقنی ایشیاء و اما نا و غایہ
من معویات الدنیا و الاخریہ و ان تحیی عینی ابا سائر السائلین و ابرہین
فی السور و ان تسیر فی قلوبہم عن شری ما یغیب و نہ لانی خیر لا ینک
غیرک اللهم هذا الدعاء عینی و منک الایجابہ و هذا الجہد عینی و
عندک السکون و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و بسم اللہ تعالی
علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین
تمام ہوئے جبل اساور

اگر چاہے کہ تمام جن وانس اور ار و احوں کو اپنی تسخیر میں لاوے اور وہ بے
شر یا بے درازوں پس طریقہ ادب شد دو گانہ کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے بشرائط تمام
تمام بجالاتے اور عمل میں عامل مشغول ہو اس طریقہ سے کہ نصاب مجموع تمام
اسمائے عظام کا کرے جس طرح پر اسم اول سبحانک یا غیاثی تک آکالیں
ہزار مرتبہ اس کا نصف رکوۃ اور نصف اس کا عشر اور نصف اس کا تفل اور نصف
اس کا دوردور یا دو چند نصاب بشرائط مذکور پڑھے اور بذل فتم ایسا ہے جو
در بیان دعوت حرفی کے ذکر ہو چکا ہے بعد شرائط تین خلوتیں ہیں گوشے میں بیٹھ
کر کے کہ اس گوشے میں کوئی نہ آوے بلکہ آواز بھی کاڑوں میں نہ جاوے شہر میں نہ
سی دامن صحرا میں یا کوہ پر جا کر خلوت اختیار کرے اور جس جگہ ایک خلوت کرے

اسی جگہ تین خلوتیں تمام کرے اگر کیلا ہو تو ہر بار تین رنگ کرے یعنی خلوت اول سی
تمام پوشاک اور مصلہ وغیرہ شنگری رنگ سے اور ہر روز تیرہ بار یہ نیت دعوت ست
روز پڑھے اول ہفتے میں علامت ظاہر ہوگی اور آخر ہفتے میں تمام جن فرما کر رہ جائے
اور رد برد حاضر آویں گے اور عذر کریں گے اور وعدہ بھیج کرینگے لیکن صاحب مل فلوٹ
میں مشغول ہے اور ان سے حکلام نہ پوارا اشارے سے کچھ نہ کہے آخر الامر جب عاجز
ہوئے ان کو بھی طلب کر کے اقرار سحکم کرے کہ جسوت ہم طلب کریں ایسوت
ہو جب اقرار ان کا کامل ہو جائے تو اسے عمل کرے مگر اس امر کو کسی نہ
ذکرے اور طریقہ خلوت دوم کا یہ ہے کہ لباس رنگ مع مصلائے
سات خلوتیں کرے اور تلاوت اور قرات اسائے مذکور کی کرے ہر ہفتہ ہر روز
ہوگا اور ہر ہفتے آخر میں جنس انسانی سے یعنی فرزند ان آدم سے کوئی نظر نہ آوے
جب وہ اطاعت میں حاضر ہوں گے اور جب اس مرتبے کو پہونچے تو اپنے اگے بجا کرے
تاکہ نور داری حاصل ہو اور صحبت دنیا سے احتراز کرے طریقہ خلوت سوم کا رنگ
سبز یا لباس و مصلہ سبز ہو اور قرات اسائے مذکور کی کرے عجائب اور غرائب ظاہر
ہو۔ اور سالک متقی اور مستحکم ہو کسی طرح کا خیال اور دوسرا اپنے دل میں نہ لائے
سات ہفتے اختیار کرے ہر ہفتے میں طرح طرح کے آثار نظر آویں گے اور شاغل پر غلام ہوگا
اول ہفتہ سالک اپنے حجرے سے تباہ آسان اول جائیگا اور جا عتیں روحانی کی حاضر ہونگی
اور باقیہ عامل کا پیکر ارادہ آسان پر لیجائے تاکہ کرے سیر آسان اول کی دکھلا دینگی
تمام روحانیاں آسان اول پر محال کو آتشا کر دیں گی اسی طرح پراعتوں آسان تک
تمام روحانیاں ایشیا اور ایشیا کی حاضر ہوں گی اور سب عامل سے پوچھیں گی کہ تم
کی حاجت رکھتے ہو اگر کہو تو ہم تمھاری حاجت بر لاویں اور یہ بات سب ارو میں
آجیس کہیں گی کہ حضرت باری تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے اس امر کو قبول کرالیں گے
بعد قبولیت کے اقد پر کہ کر اور بلوٹ محفوظ کر لیجائیں گی جو کچھ کہ پوشیدہ ہو گا وہ سب
ظاہر ہو جائیگا مگر عامل کسی کو اس امر سے مطلع نہ کرے اگر خبر دیگا تو یہ سب امر

باتارہنگا۔ فصل ۳۔ حصواں مطلب میں یہ چند قاعدے علم کشیر کے جاننا لازم ہیں تاکہ
جلد و راو کو پہنچے۔ اول وقت استخراج عمل کے باطہارت تمام ہونے اور علم صاحب
جاننا ہو اور نجوم سے خبر دار ہوئے سمت سید و غرض سے کہ کون کام کس ستارے کی سمت
میں نظرات میں یا کون طالع بروج میں ہے تو ہرگز غلط نہ ہوگا یہ ہم اور طالع کی سب سے
ہے اگر حصول غنا وغیرہ چاہے تو تمام اسماؤں میں نظر کرے کہ مطلب کس سمت میں
ہے برآویگا اگر انعام چاہے تو یا صغیر کو استخراج کرے اور اگر بخشش چاہے تو یا داب
کو استخراج کرے واسطے ہر مطلب کے اس اسم کی تفسیر کرے مراد برآوے گی اور
یہ چند قاعدے چہل اسماؤں کے واسطے شائقین کے لکھے ہیں اور یہ طریق شاغ کے
زکوٰۃ دینے کا ہے اور اہل مغرب جو کہ صاحب کشیر ہیں ان کو واسطے صرف یہ بات کافی
کرتی ہے کہ جب ساعت موافق اس کام کے آوے اور قمر اٹھائے وہ حجر کر دیں
جلد و راو حاصل ہوگی باطہارت ہوں اور بخور اس وقت ستارے کا روشن کریں
اور اس کی ترکیب کریں جو کچھ لکھا ہے بہت مجرب اور آزمودہ ہے و اللہ اعلم بالصواب

باب کیسواں غلبہ بادشاہ سے امین ہونے میں شامل ۱۰ فصلوں پر

نفس ۱۔ حفاظت غلبہ سلطانی میں اگر کوئی شخص غلبہ بادشاہ یا حاکم وقت میں
آگیا ہو اور کوئی صورت اسکے بجاوکی نہ ہو اور اس نے قطع امید اپنی زندگی سے کر کے ہرگز
خاتم کی طرف رجوع کرے وہ غفور جیم اپنے بندے پر بہران ہوگا تو اس کی صورت یہ ہے کہ
اس عبارت کے اعلیٰ خارج کرے کہ میں شرف قضا و التوبہ میں مکن و آیتہ انشاء اول
بنا صیغہ ان توبی غلبہ ابدی شقیم اور یہ استخراج اس روز کرے کہ نظر آتا ہے
اور صبح سے شلیت یا تہ میں پر ہو اور قمر غصبت سے پاک ہو اگر روز پنجشنبہ ہو تو بہتر
وہ نہ کوئی سارو نہ ہوئے شستری کی ساعت میں لکھے اور بخور روشن کرے اور ایک
ورق طلائی لاکے کاغذ پر لگا دے اور اس کاغذ کو درپیش سرخ لکھے اور اعلیٰ
اس عبارت کے یہ ہیں ۶۲۴۰ یہ نقش سرخ اس شخص کے پاس پہنچ جائے

انشاء اللہ بادشاہ کا غلبہ شفقت سے بدل جائیگا جس وقت وہ شخص اپنے گھر آوے
تراس نقش کو سورہ تبارک میں رکھے نہایت مجرب ہے اور یہ عمل شیخ علی شامی علیہ
الرحمۃ واسطے مدین بیگ کے کیا تھا بفضل الہی ہوا۔ فصل ۲۔ حفاظت قتل
میں شخص کو غلبہ سلطانی سے قتل کا خون ہو وہ یہ اعداد یاد کرے کہ
نفس سرخ ورق طلائی پر لکھے اور ساعت کا اول بیان ہو چکا ہے
کچھ شیرینی منہ میں رکھے اور کچھ نقد بھی کرے موافق اپنی مقدرت کے ششاعت
قائلے بادشاہ فوراً مہربان ہو جائیگا اور خون سے درگزر لگے اور لطف سے پیش
آویگا استادان متاخرین کا بہت آزمودہ ہے چند شخصوں کو گروان لے کر لے جاتے
ہے پایا ہے اور حضرت شیخ بہار الدین رحمۃ اللہ علیہ نے واسطے آقا غایت اللہ
کے عمل کیا تھا آنا زندگی بادشاہ کے غضب سے امن میں رہا اور اس طرح میں سرور
الہی ہے عامل اس کو بہت عزیز رکھے یہ اسرار مجرب یہ استادان متقدمین اور
متاخرین نے جب تیار کیا مجرب پایا ہے اور بار بار قتل اور غضب حکام اور سلطانین
سے خاص پائی ہے مولانا مرزا جان کا کاشان سے طلب کر کے بادشاہ نے فرمایا کہ
میدان میں لیجا کر پھانسی دیدو یہ لوح مولانا کے پاس تھی۔ تین بار سی پھانسی کی
ڈونگی مولانا تہقید کر کے بیٹھے اور کہا کہ میں جس عمل کو جانتا ہوں اسے کوئی نہیں
جانتا ہے بھوکوئی نہیں مار سکتا سوائے خداوند کریم کے یہ فرمایا کہ بادشاہ کو پوچھنی
اور بادشاہ نے مولانا کو طلب فرمایا اور ان کے خون سے درگزر اور بادشاہ نے یہ عمل
مولا سے طلب کیا مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عمل مع ترکیبات تحریر کر کے بادشاہ کی نظر
لگوانا چاہا یہی نقش سرخ تھا کہ محمد بیگ کو بدوشاہ نے فرمایا کہ میدان میں لیجا کر
کھڑے میں تھا اور ان کے گلے پر جلا دے تین بار شمشیر چلائی لیکن کچھ اثر نہ ہوا یہ خبر
بادشاہ نے سنی اور مرزا محمد بیگ کو میدان سے طلب فرمایا اور پوچھا سبب اسکا
فرمایا کہ میں کو دیکھنے تھا داری جان بخشی کی اور تمھارے خون سے درگزر نہ ہوا کہ

عرش کی کہ ایک نقش مربع میرے پاس ہے اور سوائے مد پروردگار کوئی سبب نہیں ہے
بادشاہ نے فرمایا کہ ایک نقش مربع میرے واسطے تیار کرو۔ جسوقت وہ مربع تیار
کر کے بادشاہ کی نظر گذرانا بادشاہ نے اپنے عمامے میں رکھا یہ عمل سید حسین اعظمی
کا ہے بار بار تجربے میں آیا ہے اور ان اہل اور ظالموں سے مخفی کیا ہے اگر اڑائی میں
کوئی شخص اپنے پاس رکھے اس کا حافظہ ناصر اللہ تعالیٰ ہو گا جسوقت ساعت یہ
اور قمر خالی غومت سے ہوئے اسوقت اس مربع کو لکھے اور بخوردن جو آگ پر ملائے
بجریج۔ فصل ۳ محفوظ رہنے غضب سلطانی کے بیان میں جسوقت تحقیق ہو کہ بادشاہ
یا سلاطین یا امراء نے حکم مارے جانے فلاں شخص کا دیا اسوقت یہ اعداد کریج
کے ۱۳۸۶، اعداد نام اجل گرفت کے جمع کر کے نقش مربع ورق طلائی پر تیار کرے
اور اس شخص کے پاس پہونچا دے انشاء اللہ تعالیٰ قتل سے محفوظ رہے گا اور یہ اعداد
بہت شخصوں نے تلاش کیئے لیکن معلوم نہ ہوا کہ یکس آیت یا کون سورۃ کے یہ اعداد
ہیں اور جناب آخون صاحب شاگرد حضرت شیخ بہاء الدین رحمۃ اللہ علیہ جسوقت
لائی پر جاتے تھے تو یہ مربع کا غنڈ پر لکھ کے ہر شخص کو عنایت کرتے تھے اور شاگرد آخون
صاحب بیان کرتا ہے کہ استاد کی بندے پر نہایت تھی کہ جو شخص غضب سلطانی
میں آجاوے یا تعقیب کرے ہو تو یہ نقش مربع اسکو ضرور پہونچا دینا اس وقت کا یہ تذکرہ
ہے کہ شیخ بہاء الدین کے پاس سرزا افضل الدین محمد گئے اور کہا کہ میرے بھائی
ولی محمد کو بادشاہ نے گردن مارنے کا حکم دیا ہے اور بارہے طلب ہو کر آیا ہے
اور وہ روز شنب برات یعنی ۴ تاریخ ماہ شعبان ۸۰۰ھ ہجری کی تھی جناب شیخ
صاحب نے مربع تیار کر دیا ولی محمد خاں کو یہ نقش پہونچا دیا گیا نصف ساعت نہیں
گذری تھی کہ بادشاہ اس کے خون سے درگزر بار بار تجربے میں آیا ہے فصل ۴۔ ایمن
غضب سلطانی کے بیان میں واسطے ایمن غضب سلاطین و حکام و فخر سے
یوح مربع تیار کرے روز یکشنبہ ساعت اول شمس وقت سید اور قمر کی شمس سے
نظر تثلیث ہو اور قمر خالی غومت سے ہو اعداد آئے کریمہ کے یہ ۱۱۳۰ اور اعداد

اس شخص کے نام کے سبب ایک جا کر کے مربع تیار کرے چاندی کے ورق پر اور ہر روز
پر روشن کرے اور تعقیب وار کے بازو سے چپ پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ وہ غلط
بدل بظہر و سر فرازی ہوگی اور بادشاہ غضب سے روک دے گا دیکھا نہایت عجیب ہے بار بار
تجربے میں آیا ہے وہ آیت یہ ہے **سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ مَا يَشَاءُونَ فَعَزَّ**
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ طَائِفَتًا مِّنْهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فصل ۵ غضب سلاطین کے بیان میں
واسطے تسخیر سلاطین و فخر و شوکت و امارت و حکومت اور غریب ہونے کے نظر فلان
میں یہ عمل کرنی چاہیے الرحمۃ کا ہے پہلے اعداد اس اسم کے چپل اسامی سے ایک اسم
ہے اور اعداد اپنے اسم اور اسم سلطان کے ان سب اسموں کے اعداد ایک
نقش مربع اور ورق طلا کے شرن آفتاب میں یا کہ آفتاب برج اسد
فر کی تثلیث یا قدس آفتاب سے ہوئے تیار کرے اور مہر کندہ کرے
یہ ہے یا اللہ الا لہیۃ الترفیع جلالہ اور اعداد اسم کے صحیح یہ ۵۹۳
اور اس عمل کو مولانا عبداللطیف گیلانی نے واسطے مہر شد علی ثانی کے تیار کیا
تھا بقوت اس مہر کے بادشاہ نے تمام و کمال اختیار دیا کہ جو کچھ چاہتے تھے کرتے
تھے فصل ۶ تسخیر سلاطین و تالیف ثلوب کے بیان میں اگر چاہے کہ تسخیر ثلوب
بادشاہان و سلاطین زمان و حکام وقت کی کرے کہ بغیر ترے ایک لحظہ اور ایک دم نہ
رہیں اور اپنے ہم چیشوں میں سب بزرگ اور باعزت اور حرمت سے بے تولا زم ہے کہ
شرن آفتاب یہاں اعداد اور سلاطین زمان اور اپنے نام کے اعداد سب کی ایک کتاب
کرے اور بعد اسکے ایک نقش سدن لوح طلائی پر لکھے اور بخوردن روشن کرے مگر
جسوقت کہ لوح تیار ہو جاوے اسوقت اس سلطان زمان کی خدمت میں حاضر ہو
عیال بات مشاہدہ ہو گئے کہ بیان نہیں ہو سکتا یہ عمل شیخ ابو علی نے شیخ محمد عربی
کا لکھا کہ گڑھے عالم اور عامل تھے ان سے مولانا احمد لاری کو پہونچا تھا یہ عمل الہ و درجنان
حضرت شیخ بہاء الدین قدس اللہ سرہ العزیز کے پاس لایا تھا اور شیخ صاحب مدوح
واسطے تسخیر ثلوب مجتہد غلوات و سلاطین زمان کے شرن آفتاب میں کرتے تھے۔

مطلوب کے اعداد حروف ظلمانی پر زیادہ کرے اور ان کا ایک نقش شلٹ تیار کرے
یعنی جو کہ تمام عدد جمع ہوں اسمیں ۱۲ طرح کرے اور باقی تین حصے کرے اور ایک حصے
سے شروع کرے اور جو ہوتی پانچویں خانے میں کل میزان اول جمع کی پہنچ کے خانے
میں لکھے اور پھر بدستور مابقی رفتار کے نیل سے لکھے اور بخور نفل دراز اور اسپندان
مینگ جلاوے اور تمام تکبیر کو بغیر حرف نورانی کے تمام حروف ظلمانی کو نہ کہ کب کرے
مختلف کی پشت پر لکھے اور معرب اور مجہم کر کے اور جو اعداد نقش کے تمام کرے اگر
مطابق اعداد کل کے کم ہوں تو ان چار اسموں سے اعداد زیادہ کر کے برابر کرے ورنہ

[illegible][illegible]

ح	ا	م	ن	ح	ض	د	غ	و	ظ	ا	ذ	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ	و
ك	ح	ا	ب	م	ذ	م	خ	س	ح	ب	ض	ج	د	ز	غ	ا	و	ظ	و
ك	و	ح	ا	خ	غ	ا	ذ	ب	د	م	ح	ذ	م	ب	خ	ح	ن	د	و
د	ظ	ن	و	ح	و	خ	ح	ب	ا	م	خ	ض	غ	ا	ج	ذ	م	ب	د
د	ب	ظ	م	ن	د	ك	و	ج	ح	ا	و	ذ	خ	غ	ح	ض	ب	خ	ا
م	د	ا	د	خ	ب	ب	ظ	ض	م	ح	ن	غ	ذ	خ	و	ك	ذ	ج	و
ا	م	ح	د	و	ا	ج	د	ذ	خ	و	ك	ب	خ	ب	ذ	ظ	غ	ض	م
ح	ا	م	م	ن	ح	ض	د	غ	و	ظ	ا	ذ	ج	ب	د	خ	ذ	ب	خ

نقش یہ ہے

سید بہاء الدین محمد عالمی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے واسطے ہلاک کرنے اور بیمار کو رہنے دشمن کے بہت بھرتے، بھرتے ہی مرے گا x

اور ان حروفات کے اعداد لے اور مطلوب کے نام کے اعداد لے اور جمع کرے اور ان اعداد کا مثلث اور پرفکشن نمبر کے کلمے اور صاحب کفن کی قبر کے آگے درج ہے

یہ کہے کہ تو مومن ہے حکام میرا کرنے تو میں تیری قبر پر پھولوں کی چادر چڑھاؤں گا۔
اور دھولے پر تیری نیا ذکروں گا اور ختم قرآن کر دنگا اور روشنی چراغ کی کروں گا۔ یہ کہے
شت خاک اس قبر سے اٹھائے اور لاکے خانہ دشمن میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ
خانہ دشمن خراب اور ویران ہو جائیگا اور تاراج ہو گا اور دو شخصوں مطلوب میں
مفارت ہو جائے گی یہ عمل نہایت مجرب ہے
فصل۔ جدائی اور عداوت در میان دو شخصوں

کے پہلے ان دو شخصوں کے نام مع مادر کے لکھے اور
اس آیت کے اعداد و اَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْغَسَّاقَةَ
وَالْبَعْضَاءُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَمَةِ اعداد اس آیت
کے یہ ہوں ۲۳۲۹ جسوقت ساعت بخوس قمر

نہل سے یا مریخ سے مقابلہ ہوئے یا جو کچھ شرائط مریخ سکوس میں بیان کئے ہیں
وہ ہوں تو بخور روشن کر کے تثلیث ہندی کو پڑ کرے ایک آستانہ مطلوب کے نیچے
دفن کرے اور ایک مثلث پانی میں دھو کے مطلوب کے دروازے پر چھڑکے
تفرقہ اور جنگ شدت سے دونوں میں ہوگی فصل۔ جدائی میں اعداد نام
مطلوب اور جمع کر کے اعداد اس آیت کریمہ کے اس پر زیادہ کرے ۴۵۱۰ آیت ہے
اَلَمْ تَرَ اِلٰى الَّذِي خَرَجْنَا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اَوْتُوْا حَذْرًا اَمُوْتٍ نَقَشَ شَتَّ كُو
لکھے اور جائے نشست مطلوب میں دفن کر دے الفت منقطع ہوگی اور دل ایک کا
دوسرے سے سرد ہو جائیگا اور دوسری ترکیب یہ ہے کہ اعداد سورہ نوح کے ۵۱۰
مثلث میں پڑ کرے یا اعداد سورہ نیل کے عمل میں لاوے اور مثلث ہندی میں
پڑ کرے جسوقت کہ قمر و عقرب ہو لکھے اور خواب گاہ میں دفن کرے بہت تاثیر ہوگی۔

فصل۔ عداوت میں جسوقت آفتاب برج میزان کے ۱۸ یا ۱۹ درجے پر یا میزان
برج دل ہوں اور دو شخصوں کا نام مع مادر اور اعداد اس آیت کے کَمَا تَعْلَمُ اِنَّهٗ سَخِرَ

وَلَكِنَّ اللّٰهَ عَلٰى قَلْبِ لِقَتْلُوْا قَتْلَهُمْ وَلَكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَ اَكْبَرُ اعداد ہر دو اسم کے اعداد
جمع کر کے نقش مثلث میں پڑ کرے اور ایک نقش اے گھر کی چوٹ کے نیچے دفن کرے
اور ایک نقش مثلث راہ گذریں دفن کرے جاوے منصب دشمن کا تاراج ہو جائے
عمل مجرب ہے۔ فصل ۹۔ عداوت میں سورہ ۱۱۶ العصر کے اعداد استخراج کر کے اور
دو دن شنبو۔ ۱ کے نام مع مادرین کے اعداد جمع کر کے اعداد استخراج کرے اور پانی میں
دھو کے مطلوب کو ملاوے طالب کا مطلوب سے دل سرد ہو جائیگا مجرب ہے اور اگر چاہے

کر کسی پہلوان سے لڑے اور حریف پر غالب ہوئے اور اوپر زین کے چت مارے اول
یکر اسم اس حریف کا اور اسم اپنا یا اپنی طن کے پہلوان کا ان اسم کے اعداد
اور اس آیت کریمہ کے اعداد جمع کر کے نقش مثلث پڑ کرے اور یہ مثلث جس جگہ کشتی
ہو یا دفن کرے انشاء اللہ تعالیٰ مدعی پر غالب ہوگا اعداد آیت کریمہ یہ ہیں ۳۲۹۳
۵ اور سورہ آیت کریمہ یہ ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَلْبَسُوْا لِبَاسَكُمْ اَلْبَسُوْا لِبَاسَكُمْ عَلٰى
نَفْسِهِمْ وَ مِنْ اَوْسَعِ بَصَاعًا هَكَذَا عَلَيْهِ اللّٰهُ فَيَسُوْا يَوْمَ اَجْزَلٍ عَظِيْمًا۔

فصل ۱۰۔ ہلاکت اعداد میں سورہ اِذَا زُلْزِلَتْ اَلْاَكْمَرُفُنْ اور سورہ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
اور اعداد اس آیت کریمہ کے فَاِذَا كُفِّرْتُمْ اللّٰهُ مَنَ فَنُصِّرْ اور اعداد نام دشمن کے مثلاً سورہ
اِذَا زُلْزِلَتْ اَلْاَكْمَرُفُنْ ۱۰۵۷۸ اور ساک و گریس ۱۰۴۳۲۰ اسکو مثلث میں اوپر
نقش کرے کے لکھے اور در میان قبر شہید یا جو تلوار سے مارا گیا ہو اسکی قبر میں دفن
کرے اور دورہ میں اس مثلث کے پُر اشکل مثلث ہادوت و عداوت ۱۱

الشَّيْطَانُ لَوْ قَتَلَ بَيْنَهُمُ الْقَتْلَ وَالْحَوْتَ وَالْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَعْضَاءُ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيَمَةِ الْبَغْضَاءُ فِي الْاَشْيَيْنِ رُوِيَ عَنْ شَيْخٍ بِمَقَامِ مَرْيَمَ وَ قَرَّ لَكْھِ اور سر کر
اور زناد میں دھو کے خانہ مطلوب میں ڈال دے مجرب ہے۔ فصل ۱۱۔ ہلاکت اعداد
میں اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَهِدْنَا اَنَّا زَادْنَا حَصُوْا يَوْمَ الْمُوْتِ اِذَا قَالِ لَا يَنْبُدِيْهِ مَا تَقْبُدُوْنَ
چاہے کہ پنج ساعت محسوس کی گئی ہوں کے آنے خیر سے صورت اس شخص کی تیار کر کے
پارہ نقی میں پیٹے اور اس صورت پر نماز جنازہ پڑھے اور اس لوح کو اس صورت

زل سے ہوا قمر بہرہ راس یا ذنب کے ہوا اس دن کہ چاند گہن یا سوچ گہن ہوئے تو اس
تکسیر کے دو تویذ بنا کر ایک خواہنگاہ مطلوب میں دفن کرے اور ایک راہگدز میں دفن کرے اور
تقدیم کی ہو تو اس تکسیر کا نیتہ تیار کر کے چراغ میں جلائے عداوت اور مفارقت خلا ہر
ہوگی مجرب، اور بار بار قمر بہرہ کیا ہے اور اس عزیمت کو پڑھے علیکم یا جبرائیل یا میکائیل
یا اسرافیل یا عزرائیل یا تھور او قمر تو بین فلاں بن فلاں عداوت و بغض و بغیض
لہ تجتہا قولہ تعالیٰ وَالْأَنْفِیْتَائِبِیْہُمْ الْعَذَابَ وَابْعَثْنَا عِزْرَانِیْ یَوْمَ الْقِیَمَةِ وَتَوْنِ
بِنَجْمِہُمُ الْکَبِیْرِ بِمَا کَانُوا یَفْعَلُوْنَ اِنَّمَا اَمْرُہُمْ اِذَا اَمَرْنَا وَشِیْءَانَا اِنْ یَقُوْلُ لَکُنْ فِیْکُنْ

فصل ۱۳۲۔ مرد کے بستر کرنے میں مرد بہت یعنی ایک مرد ایسا ہے کہ بازاری عورات میں
خراب ہے اور اپنے گھر کی عورت سے رغبت نہیں ہے تو وہ عورت یہ کرے کہ پانچ اس
مرد کا پسینہ لگا ہوا لے اور لاکھ سرخ میں رنگ کراد پر اس پارچہ کے آب منی اس مرد کا
آلودہ کر کے سائے میں خشک کرے اور جو بت کہ زہرہ اپنے برج میں ہو یا ڈھریں یا
میزان میں ہو اور زہرہ ہمراہ قمر کے نظر محبت رکھتا ہو اس وقت عدد نام اس سر کے
اور اسکی ماں کے استخراج کرے اور ان تین اساتے الہی یا مہدی یا مہدی یا مہدی یا
قاجری یعنی ۱۸۱۰ ہجری نام مرد کو زعفران سے مثلت ہندی میں پڑ کرے اور ایک
سٹی کی ہانڈی تنگ منہ کی لیکر اس میں نقش مثلت کو بکھڑا اور اسکو اپنے گھر میں جائے نفاک میں
دفن کرے اور سنگ گراں سپر رکھے اور دوسرا مثلت اس شخص کی گذرگاہ میں دفن کرنے کی مشورت
سکی یا ہر جو بن ہو جائیگی یعنی گھر کی عورت کے سوا اور کسی پر قادر نہ ہوگا جب تک عورت گھر کی کبوتر
وہ مرد نہ کھلے گا اور واسطے اسی امر کے دفعش اور میں انکو بھی مثل مثلت کے پڑ کرے سرخ اتانیز میں

۱	۵	۳	۹
۸	۵	۳	۹
۷	۵	۳	۹
۶	۵	۳	۹
۵	۵	۳	۹
۴	۵	۳	۹
۳	۵	۳	۹
۲	۵	۳	۹
۱	۵	۳	۹

باب چوبیسواں قواعد بکھرنے نفوش میں شامل ۱۳ فصلوں پر

فصل ۱۔ مثلت کے بھرنیکے بیان میں نقش پڑ کر نیکے کسیر کے قاعدے میں بیان کرنا ہوں
معلوم ہو کہ ہر ایک چار نقش مثلت ہو خواہ سرب چ کرنا ضرور ہوتا ہے پہلے یہ چاہئے کہ عدد
جمع تکسیر میں خواہ طالب مطلوب ہوں خواہ نیتہ یا کوئی نقش کسی ستارے سے منسوب ہو تو
اس کا معلوم کرنا لازم اور واجب ہے مثلاً قاعدہ نقش مثلت پر مثال دیتا ہوں اول
معلوم کرنا چاہئے کہ نقش مثلت کے کتنے اعداد ہوتے ہیں اور کتنے اعداد کی طرح ہے اور
کتنے اعداد مثلت شماریں ہیں اول شمار کیا کہ خانے مثلت کے کتنے ہیں پس شمار کیا تو ۹
خانے مثلت ہیں اس ایک پٹی میں تین خانے تو ۹ خانے ہوئے اور ایک کو اس میں سے
کم کیا باقی ۸ رہے اور ۸ کو نصف کیا تو چار ہوئے اور مثلت کی ایک پٹی میں تین خانے
تو ۸ میں ضرب کیا مین چوک ۱۲ ہوئے معلوم ہو کہ ۱۲ عدد کی مثلت میں طرح ہے
پس معلوم کیا ۱۲ عدد طرح مثلت کے ہیں اور ۹ خانے مثلت کے ہیں اور ایک سے
زیادہ کیا تو ۱۰ ہوئے اور ۱۰ کو نصف کیا تو ۵ ہوئے اور ایک پٹی مثلت کی ۳ خانے کی ہے
۵ کو ۵ میں ضرب کیا تو ۱۵ ہوئے معلوم ہوا کہ ۱۵ اعداد اندر مثلت کے آتے ہیں پس اس
طرح پر مرن اور خمس اور سدس ہفت و درہفت یا بست در پچاس در پچاس خانے
پڑ کرے پہلے طرح ہر ایک کی دریافت کرے اگر نقش مثلت ہے تو ۱۲ کی طرح ہے اور باقی اعداد
کے تین حصے کرے ایک حصہ خانہ اول میں رکھے اور بعد اسکے ایک ایک عدد زیادہ کرتا چلا
جائے اگر چاہے کہ نقش مرن کو پڑ کرے تو اول معلوم کرے کہ نقش مرن کی کیا طرح یجائی
ہے اول خانے مرن کے شمار کرے تو ۹ خانے ہوئے اور چار پٹی اور ایک پٹی چار خانے کی
ہوئی اول طرح معلوم کرے مین ۱۲ خانے میں سے ایک عدد کم کیا تو ۱۵ باقی رہے اور اسکو
نصف کیا تو آٹھ سات ہوئے اسکو پڑ ایک پٹی گھر کیا مین ۵ کو ۵ میں ضرب کیا تو ۲۵ ہوئے معلوم ہوا کہ
۲۵ طرح مرن میں سے جاتی ہے اور باقی اعداد کے چار حصے کے ایک حصہ خانہ اول میں
لکھا اور مثال مثلت کی چار عناصر پر کی۔

انگشتی پر غالب نہ ہوگا اور تمام خلافت مطیع ہوئے اور نظریں خلق اللہ کے مقبول
القول ہوئے خواص تیسرا شلت طبعی کا ساعت شمس یا مشتری یا شریقی میں لکھے اور
پاس اپنے رکھے اور آگے حاکم کے جائے فودا دیکھنے سے مہر ان ہو جائے اگر چہ خون
ناحق بھی کیا ہو خواص چوتھا شلت طبعی کو ساعت عطارد و شریقی قمر میں اوپر نختہ
کے لکھے اور وہ لوح لڑکے کے گلے میں ڈال دے بدخونی اور گریہ اور خون اور بدخونی
زائل ہو جائیگی۔ خواص پانچواں شلت طبعی کا اوپر زمین یا اوپر نختہ کے نقش کے
تھوکر سے تین ہزار ہر روز لکھے تو عجائبات دیکھے اگر بنام مجوس لکھے تو مجوس خلاص
پاوے۔ اگر کہیں انگ لگی ہو تو پتھر پر یا سفال آب ناریدہ پر لکھے اور آگ میں پھینکے
تو آگ سرد ہو جائیگی۔ خواص چھٹا شلت کا شلت طبعی کو شریقی قمر میں لکھے روز و شریقی
اول ساعت قمر ہوئے اور انگشتی چاندی کی ہو اور حقیرا بھی چاندی کا ہوئے اس پر
کندہ کرے واسطے مجوں اور مجڑوں اور مصروع کے نجات پاوے اور خواص اسلئے
اصحاب کہف ان مصلوں کے واسطے اثر بخشنے ہیں اگر مجوس اپنے پاس لکھے تو قید سے
خلاصی پاوے۔ خواص ساتواں جسوقت کہ آفتاب برج قوس میں ہوئے اور تسر
زائد النور ہو برج اسد یا حمل میں اور پاک نخست سے تو شلت کو لکھے اور نیچے
چو لکھت زندان کے دفن کرے حکم رب العالمین سے تمام قیدی خلاص ہو جائیں۔
خواص آٹھواں شلت طبعی کا اوپر کا غبہ سفید کے لکھے اور پانی میں دھو کر ملاوے
عورت حاملہ کو اگر چہ بچہ شکم میں گر گیا ہو تو مردہ شکم سے باہر آد لگیا اور اگر شلت کو
لکھے اور شل تعویذ لپیٹ کر اوپر ران چپ صاحب دروزہ کے باندھے فودا دروزہ
سے خلاص ہووے اگر اسلئے اصحاب کہف صاحب دروزہ کے باندھے۔ جلد

دروزہ سے خلاص ہو۔

اسلئے اصحاب کہف یہ ہیں یلیخنا مکسلینا کشفوط

تیبوس اور قطیوس کبشا قطیوس یوانس کلبہ قطیوس

خواص نواں جب قمر اول و شریقی جہر پر ہے یا سیدہ ہوا اور قمر نختہ سے دور ہے۔
شلت طبعی کو اوپر پانچواں چم خوس کے لکھے اور اوپر نختہ راست تمام کے باندھے۔
پہلے میں دروزہ نہ ہوگا اور اسلئے اصحاب کہف بھی لکھے اور ان راست پر تمام
کے باندھے تو جلد ادا کو قطع کریگا اور اگر قمر شریقی یا سیدہ ہوا پر ہو یا شریقی
پر ہو اور نام اللہ و شعبوں کا شلت میں لکھے اور ان میں نختہ قمر و شریقی باندھے ہوئے اور
اگر آوارگی اور غربانی دشمن کیواسطے لکھے تو دشمن غریب اور ذلیل ہوگا شریقی و شریقی
در نہ لکھے نہ ہوگا وہ وقت یہیں قمر ہوا و ذب کے خواہ اس کے ہوئے یا نخل سے یا نختہ
سے نختہ دعاوت کی یا مقابلہ یا مقدار یا ترنج ہوئے اور حامل وقت عقرب یا جدی
خواہ دوس ہوئے اور قلم شک ہوئے اور کفری مردہ کا لکھے یا سی اور سی اور
سر کے سے اور زیر آستان اس شخص کے دفن کرے نزار اور قمر قمر پیدا ہوئے اور
خانہ بربادی اور دیوانی ایسی ہوئے کہ بھر صورت آبادی کی نہ ہو اور دشمن افرار
مصیبت میں گرفتار ہو جائے مگر عمل ہرگز کسی پر نہ کرے اگر کوئی لکھا تو آخرت میں
کو نواں غربانی اور پریشانی میں پڑ لگتا۔ خواص دسواں اگر شریقی عطارد میں اور
ساعت عطارد ہو شلت طبعی کو لکھے اور نگینہ انگشتی کے نیچے رکھے اور دست
راست میں پیٹے اور ہر روز شریقی عصر لکھا قند میں ملاوے بوقت فجر کے تہا رنخہ
تو مانفد اور طبیعت لڑکے کی تیز ہو اور نفعت اور شریقی دل سے زائل ہوئے۔
خواص گیارہواں اگر بروز سیدہ اور ساعت شریقی یا زہرہ میں چار شلت اوپر سفال
اب ناریدہ کے لکھے اور چار گوش زراعت میں دفن کرے یا باغ استاد ہو تو ہر آفت
المنی و سادی سے محفوظ رہے گا۔ خواص بارہواں اگر شریقی قمر دروزہ سیدہ میں ہوئے تو
شلت لکھے اور صندوق پر لگادے آتشزدگی اور پانی میں غرق ہونے اور کرم اور
چور سے محفوظ رہے گا۔ خواص تیرہواں اگر ساعت عطارد میں اور دروزہ سیدہ ہو
لکھے اور بجائے ہندسہ تلب شلت میں نام گرینہ کا لکھے اور زیر سنگ گراں رکھدے

یاد میان حق کے رکھے اور خدا اسکا مستحکم کر کے جائے تارک میں رکھدے تو گزشتہ جلد گرفتار ہو کر آویگا۔ ایضا دعوت شلت کی جسوت غزوہ روز کیشہ کا جو دعوت شروع کے اول عمل کرے اور ہر روز روزہ رکھے اور گزشتہ تہائی ہوئے اورنگ جوانی اور جلالی کرے اور کردہات دنیوی سے دور رہے اول روز استغفار میں مشغول رہے روز دوم تا سوم سورہ اخلاص اور روز چہارم بعد نماز فجر کے روز چہار چار سو پینتالیس بار یہ کہے یا مٹکلان مشوب حروف قبول کرد یا اسرائیل یا اطمہا شیل تمام مٹکلان شلت کے جو پہلے ذکر ہو چکے ہیں پر رہے اجیبوں و اطبیعیوں بام اللہ تعالیٰ یا اصحاب الاحیاء و اح بعد اسکے یا پانچ شلت کے اور بخور روشن کرے جب تک کہ پڑھنے سے فراغت پاوے جب پینتالیس روز گزار ہوں تو یلیدے کے پینتالیس لڈو باندھے اور بار و اح پاک مقدس حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور بعد اسکے حضرت غوث الاعظم کا فاتحہ دیکے تمام رطوں کو تقسیم کرے اور اسے طرح پر عمل یلیدے کا ہر روز اول کو نا چاہئے تاکہ فتح دارین ہوئے ہر روز پندرہ نقش شلت پڑ کر کے آب رواں میں بہاوے غسل جاری رہے اگر ایک روز ترک ہو جاوے تو دوسرے روز تیس نقش پڑ کرے اور عمل لاوے تاکہ عمل زور شور پر ہوئے اور عامل جس کام پر ہاتھ ڈالے گا وہ نڈر ہوگا حال شلت کا تمام ہوا۔ فصل ۱۰ نقش مربع کے بیان میں نقش مربع کو چار وجہ استادوں نے فرمائی ہیں طبعی مشہور ہے پہلے جو کیزان کے اعداد چار سے کرے اور پہلے تیس جمع سے منہا کرے اور باقی کے چار حصے کرے اور ایک حصہ خانے میں پڑ کرے اور ایک ایک ہر خانے میں زیادہ کرنا چلا جاوے تاکہ تمام وجہ دوسری یہ ہے کہ کل میزان سے ۳۰ عدد نقصان کرے اور باقی چار حصے کرے اگر حصے سے تین زیادہ ہوں تو ایک عدد پا چوبیس خانے میں زیادہ کرے اگر حصے سے تین چلا جاوے اور اگر حصے سے ۲ عدد اور زیادہ ہوں تو خانہ ۹ میں ایک عدد کرے تو پورا ہوگا اور اگر حصے سے ایک عدد زیادہ ہو تو خانہ ۳ میں ایک

زیادہ کرے برابر ہوگا۔ مثال اسکی یہ ہے نقش مربع کی میزان طرہ ۱۳۰ اور باقی ۲۵۳ اور حصہ ۸۰ اور کسر ۱۰ اور وجہ تیسری یہ ہے جو کیزان میں ہوئے اس میں سے ۲۱ عدد کم کر دے اور باقی کو پانچے دس میں یاد رکھے اور اسکا ۱۳ خانے میں لکھے اور خانہ اول ایک سے شروع کرے

۸۸	۱۰۲	۹۸	۹۵
۹۹	۹۴	۸۹	۱۰۱
۹۲	۹۶	۱۰۴	۹۰
۱۰۳	۹۱	۹۲	۹۴

ایک ایک عدد زیادہ کرنا چلا جاوے جسوت کتر ہوا خانہ آوے جو دایر یا دایہ ۵۰ درقم لکھے پورا ہوگا۔ مثال اسکی میزان جمع ۱۰۰ عدد طرح ۲۱ باقی ۷۹ اور

۸۰	۱۱	۸
۱۲	۲	۷
۹	۸۲	۳
۸۱	۵	۱۰

ایک عدد سے اس نقش کو شروع کیا دج چوبیس کا یہ بیان ہے جو کیزان عدد کی ہے اس کو نصف کرے اور ایک نصف میں سے عدد کی طرح کی اور دل میں یاد رکھے اور پہلا خانہ مربع کا ایک عدد سے شروع کرے اور ایک اور ایک زیادہ کرنا جاوے۔ خانے تک اور خانہ نہم میں جو کدلیں یاد رکھا ہے وہ لکھے اور اس جاوے ایک عدد مطابق

۸۰	۳۴	۸
۳۵	۲	۷
۳۲	۳۹	۳
۳۰	۵	۳۳

دعا کے زیادہ کرنا چلا جاوے تمام نقش پورا ہو جاوے گا۔ مثال میزان ۱۱۰ عدد اس میں اس کو نصف کیا تو ۵۰ ہوئے اور ۵۰ میں سے ۷ عدد کم کرے تو باقی ۴۳ عدد ہے اور خانہ اول کو ایک عدد سے شروع کیا خانے تک ایک ایک زیادہ کیا اور خانہ ۹ میں جو دل میں تھا

یعنی ۴۲ عدد لکھے اور پھر بوجہ ہر شکر کے ایک ایک زیادہ کرنا چلا جاوے تاکہ تمام بوجہ ہر طرح سے شمار کیا تو

۱۱۰ ہوئے جو کیزان ۱۱۰ کو نصف کرے اور نصف سے ایک عدد کم کرے اور خانہ اول سے شروع کرے خانے تک ایک عدد کم کرنا چلا جاوے تاکہ تمام بوجہ ہر طرح سے شمار کیا تو

۱۱۰ ہوئے جو کیزان ۱۱۰ کو نصف کرے اور نصف سے ایک عدد کم کرے اور خانہ اول سے شروع کرے خانے تک ایک عدد کم کرنا چلا جاوے تاکہ تمام بوجہ ہر طرح سے شمار کیا تو

110	2	0	1-0
4	1-2	111	2
1-2	2	2	1-2
1	1-9	1-4	2

کیا تو باقی ۱۱۱ ارہے جو کہ اصل اول قاعدہ بیان کیا جاتا ہے معلوم کرنا چاہئے یہ مثال اصل مرتب کی ہے مثلاً
بیزان جمع کل ۱۰۰ اور طرح ۳۰ اور باقی ۶۰ اور اس کے چار حصے لئے چھ کمر آئی خواص چار در چار ۱۶ خانے
دو اسانے ختونی یا ہادی یا وہاب سے مرکب ہے اور
قاعدہ پیر کرنے کا ہے کہ پانچ طرح بیان کریں ہیں
خانے کو جس خانے سے چاہے شروع کرے اور باقی
کو پہنچا دے خواص ۱۶ خانوں میں کجا بیان کیا جاتا
ہے اول خانے سے ۱۶ خانے تک اور ہر خانے کا
خواص علیحدہ ہے خانہ ہلدا واسطی عربی ۱۱۱

۲۲	۲۸	۳۱	۱۶
۲۰	۱۸	۲۳	۲۹
۱۹	۲۳	۲۴	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۳۳

اول میاؤں کے خانہ اول سے شروع کرے اور خنائے
ان دو حصوں کے تقریباً چھوٹے اور خانہ سوم واسطے
خانہ چہارم واسطے دین و دوسرے دماغ اور ذریعہ و شمع
و دھرم و جادو و فحش و کفار و وحشرات الارض اور آسمان کے
اور محبت عورت و مرد کے خانہ ہفتم کے خواص واسطے
ص خانہ ہشتم واسطے نفع و نصرت جنگ اور مہم کے
نہم و علم و حکمت و کیسگری کے خواص خانہ دہم کے
اور شفقت اور مہربانی و دستوں کے خواص خانہ
ت الارض اور مذکر و مؤنثہ کے خواص خانہ دوازدہم
ت اور باغ کے خواص خانہ سیزدہم واسطے زیادہ
کے خواص خانہ چہار دہم واسطے افزونی و زراعت اور
مازندہم واسطے مملکت خاتم اور آوارہ کش کے

حصول و دولت	عداوت	شفای بیمار	۶ د رت
۱ ۱۳ ۱۱ ۸	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۸ ۱۱ ۱۳ ۱
۱۲ ۷ ۲ ۱۳	۷ ۱۲ ۱۳ ۲	۲ ۱۳ ۱۲ ۷	۱۳ ۲ ۷ ۱۲
۶ ۹ ۱۴ ۳	۹ ۶ ۳ ۱۴	۱۴ ۳ ۸ ۹	۳ ۱۴ ۹ ۶
۱۵ ۴ ۵ ۱۰	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۵ ۱۰ ۱۵ ۴	۱۰ ۵ ۴ ۱۵
خرابی دشمن	محبت الفت زرد	دفع مومر با در گفتار	باغ بستان
۱۳ ۷ ۹ ۴	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۵ ۱۰ ۱۵ ۴	۴ ۹ ۷ ۱۳
۱ ۱۲ ۶ ۱۵	۱۳ ۲ ۸ ۱۱	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۵ ۶ ۱۲ ۱
۵ ۱۳ ۳ ۱۰	۷ ۱۲ ۱۳ ۲	۲ ۱۳ ۱۲ ۷	۱۰ ۳ ۱۳ ۸
۱۱ ۲ ۱۴ ۵	۹ ۶ ۳ ۱۴	۱۴ ۳ ۸ ۹	۵ ۱۴ ۳ ۱۱
دفع حشرات الارض	الفت و شفقت وصال	نیم عالم و حکمت	نفرت و تنج
۱۱ ۲ ۱۴ ۵	۹ ۶ ۳ ۱۴	۱۴ ۳ ۶ ۹	۵ ۱۴ ۲ ۱۱
۸ ۱۳ ۴ ۲	۷ ۱۲ ۱۳ ۲	۱۳ ۱۳ ۱۲ ۳	۱۰ ۳ ۱۳ ۸
۱ ۱۴ ۶ ۱۵	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۱۱ ۸ ۱۰ ۱۳	۱۵ ۶ ۱۲ ۱
۱۳ ۷ ۹ ۴	۴ ۱۵ ۱۰ ۵	۵ ۱۳ ۱۵ ۴	۴ ۹ ۷ ۱۳

110	2	5	100
4	102	111	2
100	0	2	102
1	109	104	2

کیا تو باقی ۱۱۱ ہے جو کہ اصل اول قاعدہ بیان کیا جا
ہے معلوم کرنا چاہئے مثال اصل میں ہے مثلاً
یہ ۱۰۰ اور طرح ۳۰ اور باقی ۱۰۰ کے
چار حصے لئے ہے کہ آئی خواص چاروں چار خانے
دو اسانے جن میں یا ہادی یا دھاب سے کہہ
قاعدہ کرنے کا یہ ہے کہ پانچ طرح بیان میں سے
خانے کو جس خانے سے چاہے شروع کرے اور
کو پہنچا دے خواص ۱۶ خانوں میں کیا بیان کیا جائے
ہے اول خانے سے ۱۶ خانے تک اور ہر خانے کا
خواص علیحدہ ہے خانہ پہلا واسطی عزت اور جہت

۲۲	۲۸	۲۱	۱۷
۲۰	۱۸	۲۲	۲۹
۱۹	۲۲	۲۴	۲۲
۲۷	۲۱	۲۰	۲۲

دور واسطے محبت بیکار کے اور حصول مراد دلی کے خانہ اول سے شروع کرے اور خانیہ
دوم واسطے عداوت کے تاکہ درمیان دو مقصود کے تفریق ہوئے اور خانہ سوم واسطے
غیرہ اور حصول دولت وغیرہ کے خانہ چہارم واسطے دین و دوسروں اور خالی دشمن
کے خواص خانہ پنجم واسطے غریب دینی و حکم و جادو و دفع کفار اور حشرات الارض اور لوٹے
یا شتم کے خواص واسطے الفت اور محبت عورت و مرد کے خانہ ہفتم کے خواص واسطے
باب اور آوارہ کرنے دشمن کے خواص خانہ ہشتم واسطے نفع و نصرت جنگ اور مددگار
ارواح خانہ نہم کے واسطے زیادتی نہیں علم و حکمت و کیمیا گری کے خواص خانہ دہم کے
واسطے الفت و محبت زن رشتہ ہر اور شفقت اور مہربانی و دوستوں کے خواص خانہ
یازدہم کے واسطے ہار لانے حشرات الارض اور کڑوہم وغیرہ کے خواص خانہ دوازدہم
واسطے دین و ہوش اور برکت و نفع و فراغت اور باغ کے خواص خانہ سیزدہم واسطے زیادہ
دین شیر پوشی اور برکت و فراغت کے خواص خانہ چہار دہم واسطے انہونی زراعت اور
پاک کرنے مشوق کے خواص خانہ پانزدہم واسطے ملکات خالصہ اور آوارہ دشمن کے

[illegible]

تعداد و رست	شفافه بیاد	تعداد و رست	تعداد و رست
۸ ۱۱ ۱۳ ۱	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۵ ۱۱ ۱۳ ۸
۱۳ ۲ ۴ ۱	۲ ۱۳ ۱۲ ۴	۴ ۱۲ ۱۳ ۲	۱۲ ۴ ۲ ۱۳
۳ ۱۹ ۹ ۶	۱۹ ۳ ۸ ۹	۹ ۶ ۳ ۱۹	۶ ۳ ۱۹ ۹
۱۰ ۵ ۳ ۱۵	۵ ۱۰ ۱۵ ۳	۳ ۱۵ ۱۰ ۵	۱۵ ۳ ۵ ۱۰
بارستان	رفع محراب و دوفنار	بیت الفت زنگ	خرابی و شش
۳ ۹ ۴ ۱۳	۵ ۱۰ ۱۵ ۳	۳ ۱۵ ۱۰ ۵	۳ ۴ ۹ ۱۳
۱۵ ۶ ۱۲ ۱	۱۱ ۸ ۱ ۱۳	۱۱ ۲ ۸ ۱۱	۱ ۱۲ ۶ ۱۵
۱۰ ۳ ۱۳ ۸	۲ ۱۳ ۱۲ ۴	۴ ۱۲ ۱۳ ۲	۸ ۱۳ ۳ ۱۰
۵ ۱۴ ۲ ۱۱	۱۹ ۳ ۶ ۹	۹ ۶ ۳ ۱۹	۱۱ ۲ ۱۹ ۵
غفر و پنج	نهر علم و کت	هفت شفت و سال	دخ حشرات و ارض
۵ ۱۴ ۲ ۱۱	۱۹ ۳ ۶ ۹	۹ ۶ ۳ ۱۹	۱۱ ۲ ۱۹ ۵
۱۰ ۳ ۱۳ ۸	۱۲ ۱۳ ۱۲ ۳	۳ ۱۲ ۱۳ ۲	۸ ۱۳ ۳ ۲
۱۵ ۶ ۱۲ ۸	۱۱ ۸ ۱۰ ۱۳	۱۳ ۱ ۸ ۱۱	۱ ۱۲ ۶ ۱۵
۳ ۹ ۴ ۱۳	۵ ۱۳ ۱۵ ۳	۳ ۱۵ ۱۰ ۵	۳ ۵ ۱۰ ۳

کوکے مربع لکھے اور پانی میں دھو کر مطلوب کو پلاو سے بخت اور الفت جانی پیدا ہوگی۔
 خواص سینہ دم جھوت کہ شمس و قمر دونوں مشرق میں ہوں تو شمس اور زعفران سے لکھے
 اور مہر و ع کے پاؤں کے نیچے لکھے ہوش میں آوے اور اگر اس ساعت میں گھر کی دیوار پر
 نقش کرے تو مشرت الارض اس مکان کے بھاگ جادویں اور چور جو اس مکان میں لگتا
 تو گرفتار ہوگا۔ خواص چہار دم جھوت زہرہ برن میں اس میں ۵ درجے پر ہوا جوت کے
 ۲۰ درجے پر زہرہ اور قمر برج سرطان یا برج ثور میں اس وقت
 لوح نقرہ پر کندہ کرے اور حامل اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوقات حب اور مقبول النول
 ہو اور تمام شخص اس سے دوستی کریں اگر چاہے کہ دعوت مربع طبع کی کرے تاکہ مربع
 تصرف میں آوے تو اول تین روز روزہ رکھے اور ترک جلالی اور جہانی کرے اور ان دنوں
 بے نمک کھائے اول روز نایک لاکھ مرتبہ استغفار پڑھے بعد اسکے لاکھ مرتبہ بدوح
 پڑھے اور حاد زہ لاکھ مرتبہ کہے نفرت و حیدہ کہے اور لاکھ مرتبہ یاد دو دیار ہاب
 پڑھے اور چالیس رام شیرینی دوا کوں کو تقسیم کرے اور چالیس نقش مربع لکھے اور
 تیغی سے کاٹ کر علیحدہ کرے اور گیسوں کے آگے میں غلولہ کرے اور درد اور سورہ
 اخلاص اور سورہ فاتحہ پڑھے اور دم کرے اور غلولہ مذکور در یا میں ڈال دے مدت
 چھ ہینے تک اور ترک جلالی و جہانی کرے اور جماعت سے پرہیز کرے اور مربع لکھے متا
 نصاب ہوگا اور عامل جس مقصود پر ارادہ کرے مربع لکھے گا مربع الایات ہوگا
 استاوائہ تعلق خواص پانزدہم مربع کا پہلے نام طالب اور مطلوب مع اورین
 لکھے اور صاب ابجد سے عدد حمل کثیر لکھ کر جمع کرے اور ایک ہزار عدد اوپر اعداد
 سابق کے جمع کرے اس اعداد میں اسرار الہی ہے مربع میں درج کرے کہ اول سات
 درجہ کثیف جھوت آفتاب اور قمر سے نظر ثلث یا
 سدیس ہو اس نقش مربع کو لکھے اور اگر خواست
 ملاوے اور کسی وقت موسم کرے اپنے ارادے
 راست پر پانچ سے ہزار درجہ زہرہ یا زہرہ

۱	۱۵	۱۴	۳
۲	۱۰	۱۱	۵
۳	۶	۴	۹
۴	۳	۲	۱۶

بازمے گم کا غز رنگ زرد ہے خواص شانزدہم جھوت قمر کی زہرہ سے نظر ثلث اور
 روز جمع کا ہوئے اور قمر زحل النور ہو اول نام طالب مطلوب عدد آفتاب کرے اور یہ عدد
 جمع پر زیادہ کرے ۲۰۴ اور مربع پڑ کر کے کوم عری میں اس توجہ کو رکھے مرد دست راست
 اور زدن دست چپ میں باندھے مطلوب بخت میں طالب کی بقرا روئے آرام ہوگا جب تک صل
 ہوگا ایضا در زشتہ بقول دیگر کثیف ساعت شمس اور ثلث زہرہ کی ہمراہ قمر کے ہو
 اسم طالب اور مطلوب کے لکھے اور اعداد آفتاب کرے اور یہ اعداد ۲۲۲ جمع پر زیادہ
 کر کے پوست آہو یا ورق نقرہ پر لکھے اور سنگ زعفران گلاب میں حل کر کے لکھے اور دقتے
 شیرینی اپنے منہ میں لکھے اور بخود خوشبو کرے مراد طالب کی اس رنار سے مربع پڑ کرے
 حاصل ہوگی ایضا جھوت آفتاب برج جوزائیس ہر روز
 چار شنبہ کو وقت آفتاب کے پہلے اسم طالب اور مطلوب کے
 عدد صاب ابجد سے آفتاب کر کے شمس کرے اور یہ اعداد
 زیادہ کر کے ۱۴۴ نقش مربع کو پڑے اور بخود روش کرے
 خزانہ رفعل کرے کہ میں شکا سے ناکر ہو اس اڑے محبوب اور مطلوب بقرا اور بے
 کرم ہو کر پاس طالب کے حاضر ہئے اکثر خبر تو ان اس عمل کو انقلب بیان کرتے ہیں
 یہ عمل صرف شاخ سعدی شیرازی کا ہے
 ایضا جھوت قمر اس میں ہو اور آفتاب سے نظر برج
 ہر الی لکھتا ہو اور نظر ثلث اور خواست سے خالی
 اور سیدین یک نظر سے ہوئے تو پہلے اسم طالب
 مطلوب آفتاب کر کے۔ اعداد جمع پر زیادہ کرے
 ۲۰۴ اور غفلوں کے نزدیک۔ عدد میں ۱۴۴ نقش
 ہر ایک کے بخود خوشبو ملتاوے محبوب بقرا
 ایضا در زشتہ ساعت زہرہ یا زہرہ
 ایضا در زشتہ ساعت زہرہ یا زہرہ

۱	۱۱	۱۴	۸
۲	۱۶	۹	۳
۳	۲	۴	۱۳
۴	۵	۷	۱۰

۱	۱۱	۱۴	۸
۲	۱۶	۹	۳
۳	۲	۴	۱۳
۴	۵	۷	۱۰

یاد روز جمعہ یا شنبہ اور عروج ماہ قمر زائد النور اور قمر برج ثور میں سنبل میں یا قوس یا حوت
میں اور نظر نہرہ یا مشتری سے تثلیث یا تیس ہو تو نام طالب اور مطلق کا استخراج کر کے
یہ عدد جمع پر زیادہ کر کے ۴۵۵۵۔ اور عمل محبت کا کرے اور حرام پر نہ شروع کرے کہ ایسا
نہایت بزرگ میں باد صحر ہو کر پوست آہو پر کھے اور وسط کر کے اپنے بازو پر باندھے اور سات
نقش اس رفتار سے پڑ کرے اور کاغذ پر کھے اور نیکہ تیار کر کے بوقت شب علمکہ مکان
میں اور چراغ مسی یا گلی ہو پتائی چوب اندر پر اس چراغ کو روشن کرے اور یہ عزیمت ہے
اتمت علیکم ایہا الارواح الظاہرات برہناوریکم علی تعظیم و توحیق قلب
و روح و جسد فلاں بن فلاں نام طالب اور اسکی ماں کا کھے بنا عیش و محبت فلاں
بن فلاں نام طالب اور اسکی ماں کا کھے نجن بوا مواد و جیم جوارح فلاں نام مطلق
بن فلاں نام طالب بشتوق مواصلت فلاں نام طالب بن فلاں اور طالب حتی
لا تصبر ساعة و یستطیع فی جمیع الامور لیلا و نهارا کما یجذب المغناطیس
الحديد و یجنى کشا شیل و یجنى الملك الغالب سد جفنا عیل علیکم و یجلا لالہ
الدیکم و اسعوا فی قضاء حاجات و امور فلاں طالب فلاں ربکم و ما یتعال
فلاں بن فلاں مطلوب و اطیعوا فی هذا الامر و احاط هذا الدعوات فان تجیبوا
بشکم الله بالجنة و ان لم تجیبوا فسلط الله علیکم ملائکة ان تقبوا
و جھکم و ادبارکم فتبادروا فی حصول هذا الامر یجنى الله الودود الوهاب
رفقار نقش یہ ہے

۶	۱۲	۹	۷
۳	۱۳	۱۶	۲
۱۵	۱	۴	۱۳
۱۰	۸	۵	۱۱

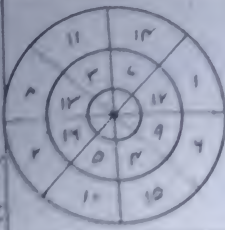
المبدی الحی القیوم و یجنى بدو ح الس حا
ایضا شرف نہرہ میں پہلے نام طالب و مطلوب
جدا جدا کھے اور اعداد استخراج کر کے اور عددوں
آئیں میں مرکب کر کے نقش ثلث میں آیت ذوالکثر
کھے اور جو اعداد استخراج کے ہیں ان اعداد کے حوت
بنار ایک اسم ملائکہ تیار کر کے پشت لوح پر کند کرے
اور اپنی پگڑی میں رکھے

مَا عَنَتُمْ	بِأَمْرِ مَنِ	یعمل محبت کا بے نظیر ہے۔
تَرْفَعُ عَلَیْکُمْ	رُؤُفٌ رَّحِیْمٌ	ایضا اگر چاہے کہ ایک کو خاتین مطلقہ
۱۰۹	۷۰۷	میں سے سخن بنائے کہ پہلے انتظار
۹۶۶	۱۶۳۵	وقت کا کرے جسوقت آفتاب برج
۱۱۵۷	۸۰۵۳	حمل کے ۱۹ درجے پر ہو تو ایک لوح

طلاتی تیار کر کے اور یہ اعداد ۱۱۵۷ ح طاب مطلوب سب کو جمع کر کے لوح پر کندہ
کرے اور بعد کندہ ہونے کے اس لوح کو آگ میں دفن کرے بعد از چند ساعت لوح نکال
کرے اور باز دے چپ کے باندھے مطلوب سر و پا برہنہ تیرے پاس حاضر ہو اور مطہ و
فرمانبردار ہو۔ ۷۔ تو برکے۔ حرام کے واسطے ہرگز ہرگز نہ کرے کہ خون مطلوب کی دیوانگی
کا ہے۔ ایضا عمل عجب استادان تقدیر کا یہ عمل واسطے اہل تلمیہ کے بنایت بہتر ہو
روح نقہ پر نقش مسدس میں ان اعداد کو پڑ کرے اور باز دے راست پر باندھے مراد
حاصل ہوگی۔ اس عمل کو مولانا عبد الکریم دہلوی نے واسطے نظام الملک کے کیا تھا وہ
اس مرتبے کو پہونچا کہ ملک ایران میں مشہور تھا۔

جس وقت صین ساک نے تقریر کی تھی اور بہت مضطرب الحال تھا۔ مگر
بطرن میں ساک کے تھا یا جو کہ یہ اس کا طالب آیا اس نے جس شکل پر
یہ کار گذار سرکار تھا نام اس کا اور نام صاحب حاب کا تسمیر کر کے یعنی صدر موخر
کیا اور عدد اور اعداد زام تک جمع کیا لوح مذکور میں کھے اور حوت مواصلت کو ساتھ
اس صاحب حاب کے جو کہ کھنکریا ہے اسکے اعداد اور ششم اسما۔ ۷۔ عطار کے
ساتھ جمع کر کے لوح نقہ میں پڑ کرے اور اپنے بازو سے راست پر باندھے اس
کارستان کی قدرت کا تماشا دیکھے کہ جن روزوں میں میر شمس الدین سی ویر
افغان نے تقریر کی بادشاہ نے حکم کیا کہ جو کچھ کہ صاحب سرکار میں طرف ذریعہ کے
نکالے اس کو کرمان سے اپنا روپ سرکار لے اور قسم کھائی۔

صاحب نے اس عمل کو واسطے خواب عالیہ کے تیار کیا تھا ایسی دولت ان سے جوش
 ہوئی کہ بیان سے باہر ہے اور شیخ محمد نے واسطے الہ وردی خاں کے کیا تھا وہ بھی
 دولت عظیم کو پہونچا اور لوح کی پشت پر یہ طلسم آفتاب کا لکھے اور طالع لوح کے کنار
 اہم لکھے چنانچہ وہ اسرار یہ ہیں بھونٹا صلور شاہ صید شاہ صول شاہ لکھے
 کا جتنے عمل شرف آفتاب میں ہوں سب میں یہ لوح درکار ہے اسکو بھولے روز
 عمل رہ جائیگا اور دوسرا عمل واسطے تسخیر بادشاہان و امراء کے عظام کے یہ ہے
 ارادہ کرے واسطے تسخیر بادشاہ یا امراء کے عظام کے پہلے ایک لوح طلائی خالص
 شفا کی لے اور اس پر روز پنجشنبہ کو شرف آفتاب کا برے روز نقش کرے اور
 ترے اور ہر کدہ مصری یا قندھار میں رکھے اور بکرا و عذرا و شتر و غنم اور
 عطر آگ پر جلادے اور اعداد لوح اول اور اس لوح کے اعداد ہیں ۳۲۱ اور
 دوسری کتاب سے لوح طلائی پر یہ اعداد ہیں ۳۶۷۳۶۷۳۶۷۳۶۷۳۶۷۳
 کو لوح دہریں کندہ کرے اور اسما اور طلسم گرو لوح کے لکھے جو شرف انطا لوح کے ہیں
 موافق ان کے لوح تیار کر کے ایک کانٹے میں گلاب بھر کے لوح دکور کانٹے میں
 ڈال دے اور وقت شب کے آسمان کے نیچے رکھے سات روز تک اس طرح ہر
 تجزیہ کرے بعد سات روز کے اس گلاب کو ٹیٹھے میں محفوظ رکھے جو وقت ارادہ
 کرے تسخیر کا بادشاہ کے پاس یا امیر کے پاس جاوے اس لوح کو پانی پڑی میں لکھے
 اور قدرے گلاب ٹیٹھے میں سے لیکے اپنے منہ پر لے انشاء اللہ تعالیٰ وہ کام انظر
 کو پہونچے گا اور جو وقت اپنے گھر سے باہر آئے تو اس وقت قدرے گلاب اپنے منہ
 پر لے کر کے باہر نکلے بقدرۃ اللہ تعالیٰ نظر مردان میں جاکر شوکت و حیثیت پڑھا اور
 جس وقت بازو پر لوح کو باندھے پچاس بار ان اسرار کو پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تم
 عالمی کو پہونچے گا۔ اور نقش دہریہ ہے۔



فصل ۲ بیان کنیہ شکل سندس بطبیعی منہ
 کو نیا چاہیے کہ یہ شکل سندس شوب شرف
 آفتاب سے ہے عدد ایک سو گیارہ طرح کرے
 اور بالحق کے یہ ہے کہ اگر کسی میں ایک عدد
 کم ہے یعنی یاغی عدد اتنی رے تو فائدہ بھگت
 میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر گارو
 عدد کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ
 کرے اور اگر ۲ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 لکھے میں کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر گارو ۳ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر گارو ۴ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر گارو ۵ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر گارو ۶ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر گارو ۷ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر گارو ۸ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر گارو ۹ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر گارو ۱۰ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر گارو ۱۱ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے
 اور اگر گارو ۱۲ عدد سے کم ہوں تو اسے گارو
 کم ہوں تو اسے گارو ایک عدد زیادہ کرے

۷	۹	۳۳	۳۴	۳۵	۱
۳۱	۱۸	۳۱	۳۲	۱۱	۹
۳۶	۳۳	۱۲	۱۴	۳۳	۱۰
۸	۱۳	۳۹	۱۹	۱۹	۳۱
۷	۳۰	۱۵	۱۳	۳۵	۳
۳۹	۳۸	۵	۳	۳۲	

تو نقش اور پاک اندکے یا گین تعلق کے کھکے اور پاس اپنے رکھے تو نزدیک ملے
اور اشارت اور نقصات کے مقبول اقوال ہوئے۔ اگر چار پائے کے ہاں میں
ہوئے تو نقش کا غنہ رکھے اور آٹے میں ملا کر مع نقش کھلا دے صحت حاصل ہوگی
خواص پہلا اگر خشک سالی ہوئے اور نظر قراور شتری تثلیث یا تیس ہوئے
قمر برج آبی میں ہوئے اور طالع وقت برج سرطان ہو اور ساعت قمر بروج
اسوقت محرم میں جا کے نقش پر کرے اور ایک طشت سی پر آب کر کے یہ نقش پانی
میں ڈالے اور طشت کو ڈھاک دے اور اسپر پارہ پریشی ڈالے

... اور دعا پورہ و درگاہیں کے انشاء ...
بقدرت الہی بارش ہوگی۔ خواص دوسرا اگر واسطے دیوانے کے شک اور غفلت
اور گلاب سے کھکے اور صبح صادق کے وقت روز چھبیس کے بازو پر بازے
دیوانگی دغ ہو جاوے یہ نقش بہت مبارک ہے کھرا اسکوتا ایف القلب کہے
ہیں اور جو توت شتری کی ہمراہ سرخ کے نظر اتصال و نودت ہو اگر شاہین یا بایا
شکار یا ہار ہو گیا ہو تو کباب اور روئی تازہ ہمراہ نقش کھلا دے جو مرمن ہو گا اس سے
صحت ہوگی اور اگر شتری برج سرطان میں ہو اور قمر اتصال ہو تو حامل کی حاجت نفاذ
سے برآئے فصل ۶ نقش تاسعہ میں شکل ورنہ فردا و دہے اور اعداد طبییہ ۳۹۹
میں اور طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے ۲۶ طرح کرے اور باقی ۹ عدد رکھے اور اس کے
۹ حصے کیے اور ایک حصہ خانہ اول سے شروع کیا اور حصہ کے میں زیادہ ہوں تو

خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا۔
باقی ہیں ۱۹ خانے میں ایک زیادہ کیا تو پورا ہو جاوے گا اور اگر باقی رہے تو خانہ
میں ایک عدد زیادہ کر دو پورا ہوگا اور ۵ عدد باقی رہیں تو ۳ خانے میں ایک عدد
زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۴ عدد باقی رہیں تو ۴ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے
اور اگر تین عدد باقی رہیں تو ۵ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ۲ عدد
باقی رہیں تو ۶ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا اور اگر ایک عدد باقی رہے

تو ۳ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہوگا۔ یہ شکل منسوب شریعہ زحل ہے جب
سرخ کا شریعہ ہوئے اور ہرہ کی نظر دوستی کی ہو تو شک و زعفران اور گلاب اوپر کا غنہ
کے کھکے یا کر پاس ہو یا پوست آہو پورا دوسری وقت لپٹ کر بازو پر باندھے اور اگر ایک حاجت
میں دشمنی اور قہر ہو تو واسطے ہو جائیگی اور اگر مرد و زن میں شغوت ہو تو برطرف ہو جائیگی
کھکے واسطے اسکوتا ایف القلب کہتے ہیں اگر شریعہ زحل ہو تو لوح سیسے پر جود کے
روز کھکے واسطے و فنیہ معلوم کریں اگر زحل قوس میں ہو تو بھی یہی اثر بخشنے کا اور اگر
شریعت آفتاب ہو تو واسطے قاضی اور و زکا و کے جو کہ حاجت ہوگی وہ برآوے گی اور حکام
عالم کو دوست رکھیں گے اور دوستی دل سے رکھیں گے نقش یہ ہے۔

۴۲	۳۴	۲۶	۱۸	۱۰	۲	۴۴	۳۶	۲۸	۲۰
۵۲	۴۴	۳۶	۲۸	۱۹	۱۱	۳	۴۶	۳۸	۳۰
۶۲	۵۴	۴۶	۳۸	۲۹	۲۱	۱۳	۵	۴۸	۴۰
۷۲	۶۴	۵۶	۴۸	۳۹	۳۱	۲۳	۱۵	۵۸	۵۰
۸۲	۷۴	۶۶	۵۸	۴۹	۴۱	۳۳	۲۵	۶۸	۶۰
۹۲	۸۴	۷۶	۶۸	۵۹	۵۱	۴۳	۳۵	۷۸	۷۰
۱۰۲	۹۴	۸۶	۷۸	۶۹	۶۱	۵۳	۴۵	۸۸	۸۰
۱۱۲	۱۰۴	۹۶	۸۸	۷۹	۷۱	۶۳	۵۵	۹۸	۹۰
۱۲۲	۱۱۴	۱۰۶	۹۸	۸۹	۸۱	۷۳	۶۵	۱۰۸	۱۰۰
۱۳۲	۱۲۴	۱۱۶	۱۰۸	۹۹	۹۱	۸۳	۷۵	۱۱۸	۱۱۰

فصل ۷۔ نقش زہرہ درہ میں شکل وہ درہ خانے دکھتی ہے اور اعداد طبییہ اس کے
۵۰۵ عدد ہیں اور طرح اسکی ۹۵ ہے طریقہ اس نقش کے پڑھنے کا یہ ہے کہ اصل عدد
سے ۹۵ طرح کرے اور حاصل کو ۱۰۱ تقسیم کرے جو کچھ خارج قسمت ہے اس عدد سے
پہلے خانے بھرنا شروع کرے جو کس باقی آئے اول اس کے دس حصے کرے اگر ایک کم ہو یعنی
۱۱ باقی ہیں تو ۱۱ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے پورا ہو جائیگا اور اگر ۱۰ عدد حصے میں کم
ہوں تو ۱۰ خانے میں ایک عدد زیادہ کرے اور اگر ۹ عدد کم ہوں تو ۹ خانے میں

تایید و تایید														
۱۲۸	۱۳۰	۸۶	۶۹	۵۲	۳۵	۱۸	۱	۲۲۲	۲۰۰	۱۹۰	۱۰۲	۱۵۶	۱۲۹	۱۲۲
۱۲۹	۱۳۱	۸۷	۷۰	۵۳	۳۶	۱۹	۲	۲۲۳	۲۰۱	۱۹۱	۱۰۳	۱۵۷	۱۳۰	۱۲۳
۱۳۰	۱۳۲	۸۸	۷۱	۵۴	۳۷	۲۰	۳	۲۲۴	۲۰۲	۱۹۲	۱۰۴	۱۵۸	۱۳۱	۱۲۴
۱۳۱	۱۳۳	۸۹	۷۲	۵۵	۳۸	۲۱	۴	۲۲۵	۲۰۳	۱۹۳	۱۰۵	۱۵۹	۱۳۲	۱۲۵
۱۳۲	۱۳۴	۹۰	۷۳	۵۶	۳۹	۲۲	۵	۲۲۶	۲۰۴	۱۹۴	۱۰۶	۱۶۰	۱۳۳	۱۲۶
۱۳۳	۱۳۵	۹۱	۷۴	۵۷	۴۰	۲۳	۶	۲۲۷	۲۰۵	۱۹۵	۱۰۷	۱۶۱	۱۳۴	۱۲۷
۱۳۴	۱۳۶	۹۲	۷۵	۵۸	۴۱	۲۴	۷	۲۲۸	۲۰۶	۱۹۶	۱۰۸	۱۶۲	۱۳۵	۱۲۸
۱۳۵	۱۳۷	۹۳	۷۶	۵۹	۴۲	۲۵	۸	۲۲۹	۲۰۷	۱۹۷	۱۰۹	۱۶۳	۱۳۶	۱۲۹
۱۳۶	۱۳۸	۹۴	۷۷	۶۰	۴۳	۲۶	۹	۲۳۰	۲۰۸	۱۹۸	۱۱۰	۱۶۴	۱۳۷	۱۳۰
۱۳۷	۱۳۹	۹۵	۷۸	۶۱	۴۴	۲۷	۱۰	۲۳۱	۲۰۹	۱۹۹	۱۱۱	۱۶۵	۱۳۸	۱۳۱
۱۳۸	۱۴۰	۹۶	۷۹	۶۲	۴۵	۲۸	۱۱	۲۳۲	۲۱۰	۲۰۰	۱۱۲	۱۶۶	۱۳۹	۱۳۲
۱۳۹	۱۴۱	۹۷	۸۰	۶۳	۴۶	۲۹	۱۲	۲۳۳	۲۱۱	۲۰۱	۱۱۳	۱۶۷	۱۴۰	۱۳۳
۱۴۰	۱۴۲	۹۸	۸۱	۶۴	۴۷	۳۰	۱۳	۲۳۴	۲۱۲	۲۰۲	۱۱۴	۱۶۸	۱۴۱	۱۳۴
۱۴۱	۱۴۳	۹۹	۸۲	۶۵	۴۸	۳۱	۱۴	۲۳۵	۲۱۳	۲۰۳	۱۱۵	۱۶۹	۱۴۲	۱۳۵
۱۴۲	۱۴۴	۱۰۰	۸۳	۶۶	۴۹	۳۲	۱۵	۲۳۶	۲۱۴	۲۰۴	۱۱۶	۱۷۰	۱۴۳	۱۳۶
۱۴۳	۱۴۵	۱۰۱	۸۴	۶۷	۵۰	۳۳	۱۶	۲۳۷	۲۱۵	۲۰۵	۱۱۷	۱۷۱	۱۴۴	۱۳۷
۱۴۴	۱۴۶	۱۰۲	۸۵	۶۸	۵۱	۳۴	۱۷	۲۳۸	۲۱۶	۲۰۶	۱۱۸	۱۷۲	۱۴۵	۱۳۸
۱۴۵	۱۴۷	۱۰۳	۸۶	۶۹	۵۲	۳۵	۱۸	۲۳۹	۲۱۷	۲۰۷	۱۱۹	۱۷۳	۱۴۶	۱۳۹
۱۴۶	۱۴۸	۱۰۴	۸۷	۷۰	۵۳	۳۶	۱۹	۲۴۰	۲۱۸	۲۰۸	۱۲۰	۱۷۴	۱۴۷	۱۴۰
۱۴۷	۱۴۹	۱۰۵	۸۸	۷۱	۵۴	۳۷	۲۰	۲۴۱	۲۱۹	۲۰۹	۱۲۱	۱۷۵	۱۴۸	۱۴۱
۱۴۸	۱۵۰	۱۰۶	۸۹	۷۲	۵۵	۳۸	۲۱	۲۴۲	۲۲۰	۲۱۰	۱۲۲	۱۷۶	۱۴۹	۱۴۲
۱۴۹	۱۵۱	۱۰۷	۹۰	۷۳	۵۶	۳۹	۲۲	۲۴۳	۲۲۱	۲۱۱	۱۲۳	۱۷۷	۱۵۰	۱۴۳
۱۵۰	۱۵۲	۱۰۸	۹۱	۷۴	۵۷	۴۰	۲۳	۲۴۴	۲۲۲	۲۱۲	۱۲۴	۱۷۸	۱۵۱	۱۴۴
۱۵۱	۱۵۳	۱۰۹	۹۲	۷۵	۵۸	۴۱	۲۴	۲۴۵	۲۲۳	۲۱۳	۱۲۵	۱۷۹	۱۵۲	۱۴۵
۱۵۲	۱۵۴	۱۱۰	۹۳	۷۶	۵۹	۴۲	۲۵	۲۴۶	۲۲۴	۲۱۴	۱۲۶	۱۸۰	۱۵۳	۱۴۶
۱۵۳	۱۵۵	۱۱۱	۹۴	۷۷	۶۰	۴۳	۲۶	۲۴۷	۲۲۵	۲۱۵	۱۲۷	۱۸۱	۱۵۴	۱۴۷
۱۵۴	۱۵۶	۱۱۲	۹۵	۷۸	۶۱	۴۴	۲۷	۲۴۸	۲۲۶	۲۱۶	۱۲۸	۱۸۲	۱۵۵	۱۴۸
۱۵۵	۱۵۷	۱۱۳	۹۶	۷۹	۶۲	۴۵	۲۸	۲۴۹	۲۲۷	۲۱۷	۱۲۹	۱۸۳	۱۵۶	۱۴۹
۱۵۶	۱۵۸	۱۱۴	۹۷	۸۰	۶۳	۴۶	۲۹	۲۵۰	۲۲۸	۲۱۸	۱۳۰	۱۸۴	۱۵۷	۱۵۰
۱۵۷	۱۵۹	۱۱۵	۹۸	۸۱	۶۴	۴۷	۳۰	۲۵۱	۲۲۹	۲۱۹	۱۳۱	۱۸۵	۱۵۸	۱۵۱
۱۵۸	۱۶۰	۱۱۶	۹۹	۸۲	۶۵	۴۸	۳۱	۲۵۲	۲۳۰	۲۲۰	۱۳۲	۱۸۶	۱۵۹	۱۵۲
۱۵۹	۱۶۱	۱۱۷	۱۰۰	۸۳	۶۶	۴۹	۳۲	۲۵۳	۲۳۱	۲۲۱	۱۳۳	۱۸۷	۱۶۰	۱۵۳
۱۶۰	۱۶۲	۱۱۸	۱۰۱	۸۴	۶۷	۵۰	۳۳	۲۵۴	۲۳۲	۲۲۲	۱۳۴	۱۸۸	۱۶۱	۱۵۴
۱۶۱	۱۶۳	۱۱۹	۱۰۲	۸۵	۶۸	۵۱	۳۴	۲۵۵	۲۳۳	۲۲۳	۱۳۵	۱۸۹	۱۶۲	۱۵۵
۱۶۲	۱۶۴	۱۲۰	۱۰۳	۸۶	۶۹	۵۲	۳۵	۲۵۶	۲۳۴	۲۲۴	۱۳۶	۱۹۰	۱۶۳	۱۵۶
۱۶۳	۱۶۵	۱۲۱	۱۰۴	۸۷	۷۰	۵۳	۳۶	۲۵۷	۲۳۵	۲۲۵	۱۳۷	۱۹۱	۱۶۴	۱۵۷
۱۶۴	۱۶۶	۱۲۲	۱۰۵	۸۸	۷۱	۵۴	۳۷	۲۵۸	۲۳۶	۲۲۶	۱۳۸	۱۹۲	۱۶۵	۱۵۸
۱۶۵	۱۶۷	۱۲۳	۱۰۶	۸۹	۷۲	۵۵	۳۸	۲۵۹	۲۳۷	۲۲۷	۱۳۹	۱۹۳	۱۶۶	۱۵۹
۱۶۶	۱۶۸	۱۲۴	۱۰۷	۹۰	۷۳	۵۶	۳۹	۲۶۰	۲۳۸	۲۲۸	۱۴۰	۱۹۴	۱۶۷	۱۶۰
۱۶۷	۱۶۹	۱۲۵	۱۰۸	۹۱	۷۴	۵۷	۴۰	۲۶۱	۲۳۹	۲۲۹	۱۴۱	۱۹۵	۱۶۸	۱۶۱
۱۶۸	۱۷۰	۱۲۶	۱۰۹	۹۲	۷۵	۵۸	۴۱	۲۶۲	۲۴۰	۲۳۰	۱۴۲	۱۹۶	۱۶۹	۱۶۲
۱۶۹	۱۷۱	۱۲۷	۱۱۰	۹۳	۷۶	۵۹	۴۲	۲۶۳	۲۴۱	۲۳۱	۱۴۳	۱۹۷	۱۷۰	۱۶۳
۱۷۰	۱۷۲	۱۲۸	۱۱۱	۹۴	۷۷	۶۰	۴۳	۲۶۴	۲۴۲	۲۳۲	۱۴۴	۱۹۸	۱۷۱	۱۶۴
۱۷۱	۱۷۳	۱۲۹	۱۱۲	۹۵	۷۸	۶۱	۴۴	۲۶۵	۲۴۳	۲۳۳	۱۴۵	۱۹۹	۱۷۲	۱۶۵
۱۷۲	۱۷۴	۱۳۰	۱۱۳	۹۶	۷۹	۶۲	۴۵	۲۶۶	۲۴۴	۲۳۴	۱۴۶	۲۰۰	۱۷۳	۱۶۶
۱۷۳	۱۷۵	۱۳۱	۱۱۴	۹۷	۸۰	۶۳	۴۶	۲۶۷	۲۴۵	۲۳۵	۱۴۷	۲۰۱	۱۷۴	۱۶۷
۱۷۴	۱۷۶	۱۳۲	۱۱۵	۹۸	۸۱	۶۴	۴۷	۲۶۸	۲۴۶	۲۳۶	۱۴۸	۲۰۲	۱۷۵	۱۶۸
۱۷۵	۱۷۷	۱۳۳	۱۱۶	۹۹	۸۲	۶۵	۴۸	۲۶۹	۲۴۷	۲۳۷	۱۴۹	۲۰۳	۱۷۶	۱۶۹
۱۷۶	۱۷۸	۱۳۴	۱۱۷	۱۰۰	۸۳	۶۶	۴۹	۲۷۰	۲۴۸	۲۳۸	۱۵۰	۲۰۴	۱۷۷	۱۷۰
۱۷۷	۱۷۹	۱۳۵	۱۱۸	۱۰۱	۸۴	۶۷	۵۰	۲۷۱	۲۴۹	۲۳۹	۱۵۱	۲۰۵	۱۷۸	۱۷۱
۱۷۸	۱۸۰	۱۳۶	۱۱۹	۱۰۲	۸۵	۶۸	۵۱	۲۷۲	۲۵۰	۲۴۰	۱۵۲	۲۰۶	۱۷۹	۱۷۲
۱۷۹	۱۸۱	۱۳۷	۱۲۰	۱۰۳	۸۶	۶۹	۵۲	۲۷۳	۲۵۱	۲۴۱	۱۵۳	۲۰۷	۱۸۰	۱۷۳
۱۸۰	۱۸۲	۱۳۸	۱۲۱	۱۰۴	۸۷	۷۰	۵۳	۲۷۴	۲۵۲	۲۴۲	۱۵۴	۲۰۸	۱۸۱	۱۷۴
۱۸۱	۱۸۳	۱۳۹	۱۲۲	۱۰۵	۸۸	۷۱	۵۴	۲۷۵	۲۵۳	۲۴۳	۱۵۵	۲۰۹	۱۸۲	۱۷۵
۱۸۲	۱۸۴	۱۴۰	۱۲۳	۱۰۶	۸۹	۷۲	۵۵	۲۷۶	۲۵۴	۲۴۴	۱۵۶	۲۱۰	۱۸۳	۱۷۶
۱۸۳	۱۸۵	۱۴۱	۱۲۴	۱۰۷	۹۰	۷۳	۵۶	۲۷۷	۲۵۵	۲۴۵	۱۵۷	۲۱۱	۱۸۴	۱۷۷
۱۸۴	۱۸۶	۱۴۲	۱۲۵	۱۰۸	۹۱	۷۴	۵۷	۲۷۸	۲۵۶	۲۴۶	۱۵۸	۲۱۲	۱۸۵	۱۷۸
۱۸۵	۱۸۷	۱۴۳	۱۲۶	۱۰۹	۹۲	۷۵	۵۸	۲۷۹	۲۵۷	۲۴۷	۱۵۹	۲۱۳	۱۸۶	۱۷۹
۱۸۶	۱۸۸	۱۴۴	۱۲۷	۱۱۰	۹۳	۷۶	۵۹	۲۸۰	۲۵۸	۲۴۸	۱۶۰	۲۱۴	۱۸۷	۱۸۰
۱۸۷	۱۸۹	۱۴۵	۱۲۸	۱۱۱	۹۴	۷۷	۶۰	۲۸۱	۲۵۹	۲۴۹	۱۶۱	۲۱۵	۱۸۸	۱۸۱
۱۸۸	۱۹۰	۱۴۶	۱۲۹	۱۱۲	۹۵	۷۸	۶۱	۲۸۲	۲۶۰	۲۵۰	۱۶۲	۲۱۶	۱۸۹	۱۸۲
۱۸۹	۱۹۱	۱۴۷	۱۳۰	۱۱۳	۹۶	۷۹	۶۲	۲۸۳	۲۶۱	۲۵۱	۱۶۳	۲۱۷	۱۹۰	۱۸۳
۱۹۰	۱۹۲	۱۴۸	۱۳۱	۱۱۴	۹۷	۸۰	۶۳	۲۸۴	۲۶۲	۲۵۲	۱۶۴	۲۱۸	۱۹۱	۱۸۴
۱۹۱	۱۹۳	۱۴۹	۱۳۲	۱۱۵	۹۸	۸۱	۶۴	۲۸۵	۲۶۳	۲۵۳	۱۶۵	۲۱۹	۱۹۲	۱۸۵
۱۹۲	۱۹۴	۱۵۰	۱۳۳	۱۱۶	۹۹	۸۲	۶۵	۲۸۶	۲۶۴	۲۵۴	۱۶۶	۲۲۰	۱۹۳	۱۸۶
۱۹۳	۱۹۵	۱۵۱	۱۳۴	۱۱۷	۱۰۰	۸۳	۶۶	۲۸۷	۲۶۵	۲۵۵	۱۶۷	۲۲۱	۱۹۴	۱۸۷
۱۹۴	۱۹۶	۱۵۲	۱۳۵	۱۱۸	۱۰۱	۸۴	۶۷	۲۸۸	۲۶۶	۲۵۶	۱۶۸	۲۲۲	۱۹۵	۱۸۸
۱۹۵	۱۹۷	۱۵۳	۱۳۶	۱۱۹	۱۰۲	۸۵	۶۸	۲۸۹	۲۶۷	۲۵۷	۱۶۹	۲۲۳	۱۹۶	۱۸۹
۱۹۶	۱۹۸	۱۵۴	۱۳۷	۱۲۰	۱۰۳	۸۶	۶۹	۲۹۰	۲۶۸	۲۵۸	۱۷۰	۲۲۴	۱۹۷	۱۹۰
۱۹۷	۱۹۹	۱۵۵	۱۳۸	۱۲۱	۱۰۴	۸۷	۷۰	۲۹۱	۲۶۹	۲۵۹	۱۷۱	۲۲۵	۱۹۸	۱۹۱
۱۹۸	۲۰۰	۱۵۶	۱۳۹	۱۲۲	۱۰۵	۸۸	۷۱	۲۹۲	۲۷۰	۲۶۰	۱۷۲	۲۲۶	۱۹۹	۱۹۲
۱۹۹	۲۰۱	۱۵۷	۱۴۰	۱۲۳	۱۰۶	۸۹	۷۲	۲۹۳	۲۷۱	۲۶۱	۱۷۳	۲۲۷	۲۰۰	۱۹۳
۲۰۰	۲۰۲	۱۵۸	۱۴۱	۱۲۴	۱۰۷	۹۰	۷۳	۲۹۴	۲۷۲	۲۶۲	۱۷۴	۲۲۸	۲۰۱	۱۹۴
۲۰۱	۲۰۳	۱۵۹	۱۴۲	۱۲۵	۱۰۸	۹۱	۷۴	۲۹۵	۲۷۳	۲۶۳	۱۷۵	۲۲۹	۲۰۲	۱۹۵
۲۰۲	۲۰۴	۱۶۰	۱۴۳	۱۲۶	۱۰۹	۹۲	۷۵	۲۹۶	۲۷۴	۲۶۴	۱۷۶	۲۳۰	۲۰۳	۱۹۶
۲۰۳	۲۰۵	۱۶۱	۱۴۴	۱۲۷	۱۱۰	۹۳	۷۶	۲۹۷	۲۷۵	۲۶۵	۱۷۷	۲۳۱	۲۰۴	۱۹۷
۲۰۴	۲۰۶	۱۶۲	۱۴۵	۱۲۸	۱۱۱	۹۴	۷۷	۲۹۸	۲۷۶	۲۶۶	۱۷۸	۲۳۲	۲۰۵	۱

مل^{۱۲} ہشت درہشت میں ہشت درہشت نہایت وتر ہے موت شتر شتری طلع
جسے تشریق کہتے ہیں اور کھائے اہل مجوزیر شعاع آفتاب سے جب باہر ہوتی ہے واسکو
ی کہتے ہیں مین کو اکب جوافتاب سے اوپر فلک کے ہیں یعنی مربع کو فلک عجم پر ہے اور شری
نشر پر ہے اور زحل فقیر پر ہے تو تین مین آفتاب کی شعاع سے باہر ہوتے ہیں۔
وقت پر ہوتے ہیں۔ بمنزل ذریعہ منجم بیان کرتے ہیں اور اپنے برج قوس طلوع
شتری اور اگر دوسرا برج ہو تو حدیں یا اپنے جد و دیں مگر شتری جس وقت کطلوع
کرتا ہے ۱۳ درجے روز طلوع منزل ذریعہ کہ ہے۔

باب ترجمیوں فصل ۱۳

۲۲۴

جسوت میں آفتاب ۲۶ درجہ کا فاصلہ جوئے و حکم وزیر کا جا آ رہا ہے مگر جسوت مشتری صاحب مدبرہ کے پر تو اسہمت ایک لوح نقہ تیار کر کے اور قمر نظر موت ہوئی تلیث

یاد میں ہو کہ نہ کرے اور لمہ کند با وضو ہوا مل اس کو اپنے پاس رکھے جو بد رنگار عالم

دور دازے رزق اور غیر درکت رکھوں دیتا ہے اگر نقہ ہو تو حق تعالیٰ اس کو مٹنی کہتا ہے

اور اگر اس لوح کو امل میں رکھے تو بہت نفع ہوئے اور مہلت سے خواص لوح کے ہیں۔

کافی	عننی	مغنی	فتاح	سناؤں	کرمیہ	دھاب	ذوالطول
۱۱۱	۱۶۰	۱۰۰	۴۸۹	۲۰۸	۲۶۰	۱۴	۷۸۲
۵۳۵	۵۶۵	۵۳۲	۵۳۵	۵۲۸	۵۱۸	۵۵۲	۵۵۵
۵۴۶	۴۹۹	۵۹۰	۶۶۲	۵۱۹	۵۱۲	۵۱۶	۵۲۶
۵۳۷	۴۷۷	۵۱۵	۵۱۵	۵۲۱	۵۴۱	۵۲۷	۵۹۸
۵۳۸	۵۰۲	۵۱۴	۵۱۷	۵۲۳	۵۱۱	۵۷	۴۹۷
۵۴۶	۵۳۳	۵۱۳	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۸	۵۰۰	۴۹۶
۵۴۵	۵۳۱	۶۱۰	۵۰۵	۴۲۵	۵۲۳	۴۳۲	۱۱۱
۳۵۶	۲	۲	۳۲۹	۵۲۷	۷۲۵	۷۱۵	۹۴۴

مگر اس نقش میں کتاب کی غلطی ہے کہ کئی ہندسہ کمر آئے ہیں اور جیس کمر آتا ہے وہ نقش غلط ہے گرم و ذوالکتابہ کی مثال دیتے ہیں نقش شلت میں کس واسطے کہ شلت در شلت کہ کسر و نصرا و طرح یہ سابق بیان کر چکے ہیں اور اب مکرر جو جایا یعنی شلت کے دوبر والے ناواں میں تین حرف ملے ہیں ایک ایک حرف سے دو دو چالیس ہیں جبکہ شلت میں ہم نے لکھا ہے اور مثال نقش شلت ذوالکتابہ کی بھی کافی ہے۔

فصل ۱۳۔ بیان شانزدہ در شانزدہ میں ۱۶ اور ۱۶ کا حال
 بیان کیا جاتا ہے جس اسم الہی کے اعداد جا بے اس نقش میں
 بھجے خواہ سورہ ہو یا کوئی آیت مگر بطریقہ شش جدول
 کتاب میں بیان کیا ہے وہ طریقہ کل نقش کا ہے یعنی جو خانہ

تمام نقش کے شاعر کے ایک عدد سے کم کیا اور باقی کو نصف کیا اور ایک نصف پر کر کے
 اوپر کی پٹی میں ہیں انہیں ضرب کیا اور چکر حاصل کر کے وہ طرح نقش کی ہے اور باقی
 شمار اوپر کی پٹی پر حصہ کیا اور ایک اول خانے میں لکھا تمام نقش پورا ہوگا نقش ہے

۱	۱۳	۱۱	۸	۲۰۹	۲۲۲	۲۱۹	۲۱۶	۱۶۱	۱۴۳	۱۴۱	۱۶۸	۱۱۳	۱۲۶	۱۲۳	۱۲۰
۱۲	۴	۲	۱۳	۲۲۰	۲۱۵	۲۱۰	۲۰۶	۱۶۲	۱۶۴	۱۶۲	۱۶۳	۱۱۳	۱۱۹	۱۱۳	۱۱۰
۶	۹	۱۶	۳	۲۱۲	۲۱۰	۲۰۸	۲۰۶	۱۶۶	۱۶۹	۱۶۶	۱۶۳	۱۱۸	۱۲۱	۱۲۱	۱۱۵
۱۵	۴	۵	۱۰	۲۲۳	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۳	۱۶۵	۱۶۳	۱۶۵	۱۶۰	۱۱۶	۱۱۶	۱۱۶	۱۱۲
۱۰۰	۱۹۰	۱۸۰	۱۸۴	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۴	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳	۱۸۳
۱۸۸	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۹	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸	۱۸۸
۱۸۲	۱۸۵	۱۹۲	۱۹۹	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵	۱۹۵
۱۹۱	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۹	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱	۱۸۱
۸۱	۹۴	۹۱	۸۸	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹
۹۲	۸۰	۸۲	۹۳	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵
۸۶	۸۹	۹۶	۸۳	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴
۹۵	۸۴	۸۵	۹۰	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳
۲۲۵	۲۲۵	۲۲۵	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲	۲۲۲
۲۳۶	۲۳۱	۲۳۱	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰
۲۳۰	۲۳۲	۲۳۰	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴	۲۲۴
۲۲۹	۲۲۸	۲۲۸	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳	۲۲۳

جو کہ قاعدہ نقش پر کر کے تھے وہ میں نے بیان کر دیئے کہ مبتدی پر سہل ہو جائے نقش
 پر کر نہیں علم تکبیر واجب اور علم حساب اور علم نجوم بموجب مقدار تکبیر کے معلوم کرنا اور علم
 ہفوف کو معلوم کرنا اور اسکی اصطلاحات کو دریافت کرنا اور علم قوش معلوم کرنا جب تک

یہ باتیں معلوم نہ ہو گئی کچھ بھی حال معلوم اور دریافت نہ ہوگا۔

باب یکسویں کشف اسرار میں شامل اوپر دو فصلوں کے

فصل: بیان کتاب جو اہل لکنؤ میں اب چند قاعدے کتاب کشف الاسرار اور
 کتاب جو اہل لکنؤ آصف بن برخیا کے بیان کے جاتے ہیں۔ آصف بن برخیا خلیفہ
 حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے اور مشہور ہے کہ تحت جو اہل نگار شاہزادی بقیسی کی
 کار کا لگ بائے چشم زدن میں منگوایا تھا اور اس قصبے کا حال جناب احدیت نے
 قرآن شریف میں بیان فرمایا ہے مگر علمائے متقدمین کو تو علم حروف خوب معلوم تھا اور
 علمائے شاخین کو حال علم حروف سے کچھ آگاہی نہیں۔ آصف بن برخیا کو اسم اعظم
 باب ہادی تھا لے کا معلوم تھا اور مصنف کشف الاسرار فرماتے ہیں کہ حروف نورانی
 مشہور فلک اطلس سے فلک مرتب ہے اور کمال اثر ہے۔ حروف نورانی کے استخراج میں
 ہم میں ملائکہ کا آجاتا ہے اس موکل کو جو خدا کی فوٹا کے وہ کام حاصل کا دنیاس میں
 بجا آتا ہے یا عروان کو طلب کیا فوٹا حاصل کے پاس حاضر ہو کر حکم بجالایا۔ رسالہ کشف
 الاسرار زبان سریانی میں تھا حضرت محمد ساجرونی مغربی نے زبان عربی میں ترجمہ کیا۔
 اور ہمارے استاد یہ مصمم علی شاہ مغفور نے لک مغرب میں تفصیل کر کے طرہ ہندوستان
 کے مابعد فتویٰ اور میں نے جناب شاہ صاحب موصوف الصدہ مغفور دوم جو م کی بارہ
 میں تک خدمت کی اور برابر حاضر رہا بتوجہ جناب شاہ صاحب مرحوم مغفور اکثر معلوم
 حاصل ہوئے چنانچہ چند قاعدے کشف الاسرار کے بیان کرتا ہوں کہ تمام امجد کو چار
 طرہ پر قسمت کیا ہے اور ہر غفر کے سات سات حرف تقسیم میں آئے یہ قاعدہ اول
 کتاب میں بیان کر چکا ہوں مگر یہ طریقہ حکمائے فلاسفہ کا ہے چنانچہ اول آتش او
 حضرت من و خاک بویں ص من قاض باد ج زکس ق ث ظر آب
 ح ل ع م خ غ اور تمام حکماء اول آتش دوم باد اور سوم آب اور چہارم خاک
 حکمائے فلاسفہ پہلے آتش دوم خاک سوم باد چہارم آب کہتے ہیں اور جو

[illegible][illegible]

ذ ذ د و د ص و و ط ی ن ن ض ح ح ح ع پس دیکھا شمار اجد کو توطیل
 جذب کا جیم لیا اور اجد کا الف لیا بعد اسکے ذال اور پھر ب سے ج اور الزاد اور بعد
 ی ہ اور متولد الذل داو اور بعد انقلاب اس دور کے ملفوظی حرف کا شمار کیا تو ۱۶
 حرف دور ملفوظی کے ہوئے اور اعداد ان کے ۲۲۱ بعد اس کے دور عددی پر طرح کی،
 باقی ۱۱۴ علیٰ ہذا القیاس آیا اسکو لحاظ فرمایاں اح داث ن ی ن ن ل ث ہ
 رب ع ح س ص س ت ۳ حرف یہ دور عددی ہوئے اور عددان کے یہ ہوئے ۳۱۸
 پس ان اعداد کو ہم نے اوپر بارہ برج فلک کے طرح کیا اول شروع برج حمل سے
 تو عدد اسکے منتہی ہوئے اوپر برج جدی کے اول سے اور ۹ فلک تک ہیں اور چونکہ
 کہ اوپر فلک شمس کے ہیں وہ فلک اوپر ہے اور چونکہ فلک شمس کے نیچے ہیں وہ نیچے ہیں
 پس قمر سیر کرتا ہے اور ۲۸ منازل کے جمع اسپر قمر کی اور برج کے عدد جمع اوپر
 جدی کی کہ اس کا مقصود ہے ترتیب اول یہ چاہئے کہ تمام عدد کی میزان ہے۔
 کل کی میزان یہ ہے ۳۲۱ ۴۶۵ ۹۸۴ ۱۱۰۹ ۱۲۱۳ ۱۴۱۵ ۱۶۱۵ اور میزان ۱۳۰ اعلیٰ
 اوپر صورت فلک اور حروفات ہے اور اس عمل کی ترکیب اوپر اس صورت کے
 ہے واللہ اعلم بالصواب ج از ۲ ز ۳ ر ۴ ط ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴

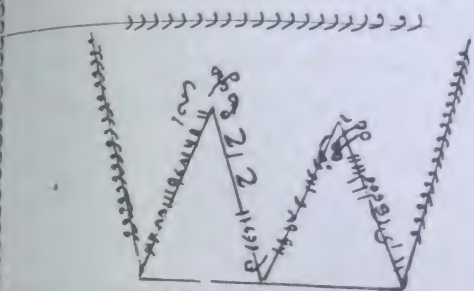
علحدہ ہر ایک غفر کا بیان کروں تو کتاب کو طول ہوتا ہے اس واسطے کچھ جمل بیان کیا جاتا ہے اور اسی طرح ہر حکمائے فلاسفے اجد کا بیان کیا ہے آصف بن برخیا کا طریقہ اکبری اصل انسان کے واسطے نہایت مفید ہے جو چار عناصر کا بیان ہو چکا ہے کل کا دار و مدار پروردگار عالم نے اوپر چار عناصر کے رکھائے مگر اس کا کچھ بیان آخر کتاب میں ہو گا چنانچہ عناصر باد کے معنی جزو سقن ظان حروف کا حال اور اعمال حیوانات طائر پر ہے طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم اُس طائر کا لکھے کہ جو مطلوب ہوئے اور حرف اُس کے قطع قطع لکھے اور کلمہ جذب کو بھی لکھے اور جو کہ حرف اجد میں ہوئی ہیں وہ سات حروف ہیں ان کو برابر اسم کے لکھے اور حروف اسم سے حروف کا استخراج دے اور بعد اسکے اعداد جمل کبیر استخراج کرے اور تمام میزان کو اسکی خوب جمع کر کے حرف بنائے اور ان حرف کا مجموعہ تیار کرے سر پر اس طائر کی تصویر کے لکھے اور جو کہ پہلے حروف استخراج کئے تھے ان حروف کا جو گرد اس تصویر طائر کے لکھے مگر طالع وقت برج ہوئی ہو اور ساعت عطار د کا بخور روشن کر کے کاغذ پر لکھے اور کاغذ کو رو کو ہوا میں لٹکاوے وہ طائر بعد ایک ساعت کے حاضر ہو گا۔ علمائے مغرب فرماتے ہیں اس طرح کے مقدمات موافق کرامات اولیاء اللہ کے ہیں اور حروف خالی کا یہ عمل ہے جو کہ حیوانات خالی ہیں اور وہ انسان کے گھر میں رہتے ہیں اور طرح بطرح کی تکلیف انسان کو دیتے ہیں مثل بچہ اور کھٹمل اور چوہے اور چوٹی اور سانپ اور بچہ وغیرہ کے اگر چاہے کہ ان بیات کو اپنے گھر سے نکال دے تو طریقہ اسکے عمل کا یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب کو لکھے اور کلمہ طرد کو جدا جدا تمام حروف کا لکھے اور جو عناصر خالی کے حروف ہیں ان سے مزاج دے اور ان حروف کا اعداد جمع کر کے حرف بنائے اور اسم موکل استخراج کر کے اور تصویر اُس حیوان کے لکھے اور اس کاغذ کا توہید کہ اپنے گھر میں دفن کرے حکم خدائے تعالیٰ سے ایک حیوان بھی اس گھر میں رہے گا جب تک وہ توہید رہے گا کوئی حیوان اس گھر میں نہ رہے گا۔ اور

آصف بن برخیا نے نفرت عنقریب ہو گئی بیان کیا ہے جو کہ اول اسم طائر کا لکھے اور اسم جذب کا لکھے اور جو کہ حرف ہوا میں ان کو مزاج دے ہر دو دونوں اسموں کے اور مزاج دے کے ایک سطر لکھے بعد سطر مذکور کے اعداد استخراج کر کے حرف بنائے اور جو حرف استخراج طائر ہوں ان کو مرکب کر کے ایک اسم خلیفہ اس عمل کا استخراج کرے اور صورت اُس حیوان کی لکھے اور سر پر صورت کے نام موکل کا لکھے اور اس کاغذ کو ہوا میں لٹکاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بعد ایک ساعت کے وہ حیوان حاضر ہو گا اور پھر ساجرونی مغربی فرماتے ہیں کہ یہ قلعے کرمات کے ہیں اولیاء حق میں اور اعلیٰ حروف کا یہ ہے جو عمل خلیفہ طرح کے کرمیات سے ہیں اور طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ صورت چاہے شکار کرے دو اب دریائی کا یعنی چھوٹی یا بڑی پھلی کا تو پہلے نام اس پھلی کا لکھے اور حروف علحدہ یعنی جدا جدا لکھے اور حروف آبی جو نزدیک فلاسفہ کے ہیں ان حروف کو ہمراہ اسم پھلی کے استخراج دیکر اعداد استخراج کرے اور تمام کی میزان کو جمع کر کے حرف بنائے اور جو حرف استخراج ہوں ان کا موکل بنائے اور اوپر سر تصویر پھلی کے لکھے اور جو کہ حروف مزاج کے ہیں ان کو گردیں اس پھلی کی تصویر کے لکھے مگر صورت کو قمر آبی برج میں ہو یعنی برج سرطان یا عقرب یا حوت میں ہو اور طالع وقت برج آبی ہو اس وقت اس عمل کو تیار کرے اور بخور کا فوراً آتش پر جلاوے اور اس توہید کو تیار کر کے جس جاکو شکار کھیلنے کا ارادہ ہوئے یعنی دریا یا پھلی یا تالاب کے کنارے پر دفن کرے تمام پھلیاں حاضر ہوں گی۔ جس پھلی کا نام استخراج میں شول کیا اس قسم کی پھلیاں دریا کے کنارے پر موجود ہوں گی جال ڈال کے تمام جاکو شکار کرے۔ اور اگر دو اب بحری کو لکھے تو تمام حیوانات دریا کے اوپر کنارے کے حاضر ہوں گے۔ ایک دفعہ استخراج کے لغابت کرتا ہے۔

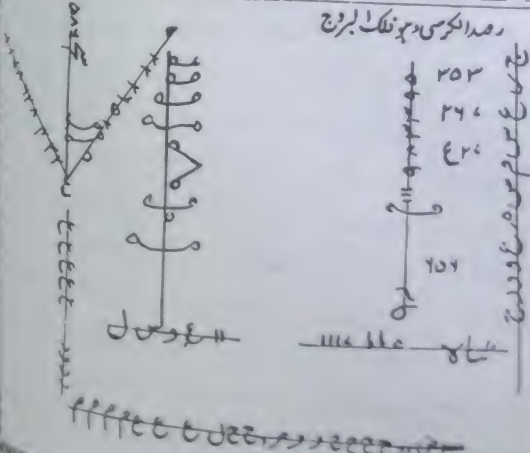
اور کتاب آصف بن برخیا کا نام اس کا فوراً ممکن ہے اسمیں مکان عرش مل جلازل اس صورت کے رصد العرش اور رصد الکری اور بعد اسکے صورت منطقتہ

البروج کہی ہے اور بعد کے فلک خمسہ متحرک کھا ہے اور شرفات کو اکب روشش اور
قر کے صورت طلسمات کہی ہے یعنی عطارد کی اور قمر کی علیحدہ علیحدہ کہی ہے۔ اور
باقی مرکبات ہیں۔

رصد العرش



رصد اکس و فلک البروج



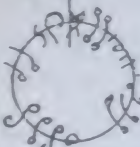
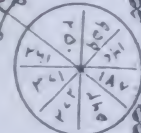
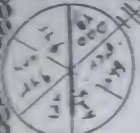
۲۵۲
۲۶۰
۲۶۰
۲۵۶

شرفات کو اکب آفتاب زہرہ
اور شرف قمر علیحدہ بیان کیا ہے

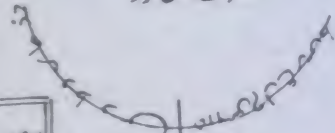
شرفات کو اکب فلک و شرفی سرخ
اور شرف عطارد کا علیحدہ بیان
کیا ہے



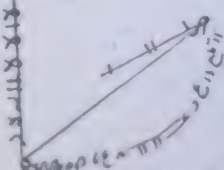
ع ع ع ع



شرف عطارد

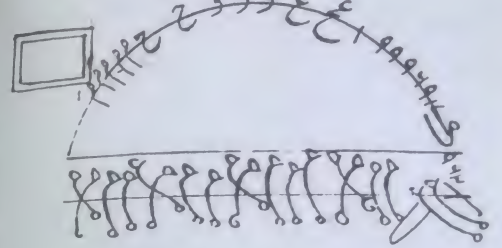


۱۹۲ ۲۵



رصد فلک عطارد اور طالع ثور اور برج جوزا یا سنبلہ

رصد فلک القمر



عرش اعلیٰ کا اور رصد فلک البروج اور کوکب سبعہ سیارات اور رصد فلک عطارد کا اور رصد فلک قمر کا بیان حکمائے متقدمین لکھتے ہیں اور دونوں کے اعمال میں فرماتے ہیں کہ لوح طلائع پر عرش اعظم اور فلک البروج کے واسطے لوح نقره اور اگر دونوں میں سے نہوں تو پوست آہو پر گر آب زر سے لکھے اور باقی طلسم کوکب اور ہنسیو بات یعنی زحل سے پر اور مشتری تعلق پر اور مریخ کو آہن پر اور زہرہ کو مس پر اور عطارد ہفت جوشن پر اور قمر کو لوح نقره پر اب اوقات کا بیان کیا جاتا ہے اول رصد عرش کا بیان ہے ترکیب اور وقت اس کا یہ ہے بتاریخ ۱۳ شعبان اور ۱۴ شب کو بعد نصف شب کے لوح کندہ کرے ورق نقره یا طلاوہ پر کیونکہ بعد نصف شب کے بہت مبارک ہے اور بخور خوشبو مشک و زعفران یا عود و عنبر و لوبان و عینہ او پر آتش کے خوب روشن کرے اور اسکو تیار کر کے اپنی پگڑی میں رکھے اور جو ترکیب عرش اعظم میں بیان ہو چکی ہے اسی پنج پر فلک البروج ہے مگر بتاریخ ۲۶ اور ۲۷ شب کو جبکہ ثلث آخرات کا باقی ہوا وہ جب کی تیار کر کے اپنی پگڑی میں رکھے فوائد اسکے بیان سے باہر ہیں اور عجیب و غریب ہیں اور باقی رصد کوکب کے معنی جسوقت کہ زحل ۲۱ برج پر برج میزان کے ہو اس وقت طلسم درخت کا لکھے اور بخور زحل کا روشن کرے

اور شرف مشتری کا جسوقت مشتری برق سلطان کے ۵ اور ۶ پر آوے اسوقت طلسم کلال لکھے اور بخور مشتری کا روشن کرے اور جسوقت مریخ برق جدی میں ۲۴ درجے پر آوے اسوقت شرف مریخ کا طلسم کلال لکھے اور بخور شہور روشن کرے اور جسوقت آفتاب برج حمل کے ۹ درجے پر ہو اسوقت طلسم کلال کو لکھے اور بخور روشن کرے اور جسوقت زہرہ برج حوت کے ۱۹ درجے پر ہو اسوقت طلسم کلال کو لکھے اور بخور روشن کرے اور خواصات شرفات پہلے کتاب میں ہو چکے ہیں اور شرف عطارد جس وقت عطارد ۵ درجے پر برج سنبلہ کے آوے تو طلسم عطارد کا لکھے اور جسوقت قمر اوپر ۳ درجے برج ثور کے آوے اسوقت لکھے اگر شرفات کو کتب حامل کے پاس ہوں تو جو سمت نکل کبھی اثر نہ کرے گی اور ہمیشہ سعادت اور فخر رہے گی اور سب ادیں برآویں گی۔

باب قصیدوں تنبیہ کیمیرات میں شامل اوپر ست فصلوں کے

فصل ۱۱ تنبیہ تخی میں آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ طالب کو چاہئے کہ اسکو اپنے دل میں خوب یاد رکھے کیونکہ یہ بات کلمات سے کم نہیں ہے اس مقدمے کو حکمائے فلاسفہ نے پوشیدہ کیا ہے اور کتاب میں بھی لکھا ہے تو مزہ و کنائے کے ساتھ میں نے اس کا خلاصہ کر کے لکھا ہے اور جو شخص کہ اس سے فیضیاب ہو وہ دعائے خیرت یاد دے کہ میں نے نہایت کوشش کی ہے اور مختصر کر کے بیان کیا ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ جسوقت تو ارادہ کرے جذب قلب یا جذب سحر و دعائیات کا کہ جو تعلق کھتی ہیں جہانیت سے فلیتھ نفرت سلیمان علیہ السلام یعنی آصف بن برخیا فرماتے ہیں کہ راز بشار ہو یا راز حین یا جو انات چرند یا پرند یا دریا کی پھلی ہو یا کچھ جانی جسم سے نقل رکھتی ہو تو طریقہ اسکے استخراج کا یہ ہے یعنی تنبیہ جس روحانی کی منظور ہو پہلے اس کے اسم کے حرف جدا جدا لکھے بعد اس کے بسط عددی کرے اور اسکی مقام میزان کو جمع کرے اور اس میزان کو اپنی صورت میں ضرب کرے اور جو حاصل حاصل ہے

ہوں انکے حروف استخراج کے اسماء تیار کرے اگر روح انسان ہے تو لفظ عقل اور نقیض
 اور حیات اور قلب روحانی عالم انسانی و جسمانی و ظلماتی و سفلیاتی ان کو بسط عدوی
 کر کے جمع کرے اسکو بھی بطور اول ضرب کر کے حروف بنائے اور حروف کو جمع کرے اور بعد اسکے
 طالع وقت کو اور اسکے ستارے کو اور صاحب ساعت کا ستارہ اور صلیب کو کا جو ستارہ
 ہوئے اور ملائک طالع وقت کے اور قمر جس برت میں ہو اسکے ستارے کو اور قمر جس
 منزل پر ہو سب کو بسط عدوی کر کے جو میزان ہوئے اسکو اپنی صورت میں ضرب کرے اور حاصل ضرب کو
 بنائے اور بعد اس کے اسم ذات کو ضرب کر کے حروف حاصل کرے ایک یا دو یا تین آ
 تیار کرے اور جس روز کہ شرف قمر ہو وقت شرف کے کو حروف نقہ پر لکھے اور بعد اسکے ان
 اسماء کو بسط غریزی یعنی مزاج دس کے کوٹ مذکور کی پشت پر دائرہ بنا کر کندہ کرے
 اور حاصل اپنی پٹری میں سر پر رکھے تسخیر خلافت ہوگی اور حیوان اور معدن اور نباتات
 تمام اسکے حکم میں ہونگے اسمیں اسرا اپنی ہے وقت استخراج کے اگر نام حیوانات اور
 نباتات کا استخراج کیا ہوگا تو حکم میں آویں گے جسکا استخراج کو کیا دہرہ جو کرے گا
 طالع حاصل کے مثال اسکی یہ ہے اسم مطلوب الروح ہے اسکی میزان ۲۸۷ اور اوقات
 روح کو بسط عدوی کیا چنانچہ احد ثلاثین یا تین ستارگان اور اسکو میزان دیا۔

۲۶۲ اور اس میزان کو اسی کی صورت میں ضرب کیا اور حاصل ضرب یہ عدد ہوئے
 ۶۰۹۸۰۹۶۱ اور ان کے شرف بنائے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

الاصح وقت ظ خ ح حروف ہوئے =
 ضرب الروح کی مثال دی ہے۔
 ہذا القیاس اسی طرح ہر تین میزان اور
 استخراج کرے۔ فصل ۲۔ بیان حروف
 محبت و الفت سے جو کہ در میان دو شخصوں

کے بعد جو نام بیان کیا عداوت اور دشمنی ہوئے اور چاہے کہ در میان تین یا دو

شخصوں کے محبت و الفت کمال ہوئے اس عمل کا استخراج کرے۔ میں سب کے قاعدے اول
 کتاب میں ذکر کیا ہوں اور طریقہ اس کا مفصل یہ ہے کہ آصف بن برخیا اپنی کتاب
 دواہر المکنون میں بیان کرتے ہیں کہ اے ہر ایک جانتا ہے کہ برقی اور صبح ہے اور یہ دلیل
 علم جلیل العظیم ہے اور یہی کتاب سر الافاد میں مذکور ہے اور طریقہ اسکے استخراج کا یہ
 ہے کہ جو وقت تو ارادہ کرے کسی حیوان چند یا پرند کا تو اسکے اسم کو استخراج کر کے فیض
 حاصل ہوگا جس شے کا تو ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ ہوگا استخراج الفت و محبت ہو۔
 یا عند در میان دو شخصوں کے مگر تا عدہ ضرب روحانیات جو کہ بیان ہو چکا ہے مثلاً
 در میان دو شخصوں کے مناقشہ ہے مثال اسکی یعنی برن میں اور آتش میں مندرجے
 الفت عظیم ہوئے ان دو عناصر میں۔ آصف بن برخیا فرماتے ہیں اپنی کتاب نو المکنون
 میں کہ انسان کی محبت اور پر طبع کے فرمائی ہے اور کتاب الاسرار میں بھی بیان ہے یعنی
 برن اور آتش میں اسقدر الفت اور محبت ہوئے کہ دو قوئل کو ایک نظر میں رکھے
 اور ایک کو دوسرے سے ضرر نہ پہنچے اور حکیم جالینوس بھی محبت آتش اور برن میں
 بیان کرتے ہیں الشیخ اوزنار کی محبت کا طریقہ اور مراد طباطبائی اور تالیف علم الحروف و معنی
 آصف کی یہ ہے ان دو قاعدہ عربی سے الفت لایم زیادہ ہوتا ہے اور داخل کرنے سے
 ان میں اس میں تہ ناکار ہے اور لام دقیقہ پانی کا اور فون ثانیہ خاک کا ہے اور الفت
 ہر تین اش کا ہے مائتہ لثانی پانی کا ہے اب ال ث ل ج الف مرتبہ ناکار کا ہے و دقیقہ
 پانی کا ہے ث راہو ہوا کا ہے و دقیقہ پانی کا ہے ج مرتبہ ہوا کا ہے اور ان حروفیات
 میں سے یہ عدد استخراج کرے جو سابق میں استخراج کیا ہے اور ملائکہ استخراج کیے۔

و مثال سہ شائیل و صفائیل یہ تین اسماء سے پیدا ہوئے اور حروف میں بعض
 بعض شائیل اور صفائیل میں طس میں اور صورت حروف تالیف تار کی کہ اس میں بعض
 شائیل و صفائیل کے حروف بنائے اسماء و شائیل و صفائیل و صفائیل و صفائیل
 پیدا ہوئے اور ہر کہ صفائیل ہے اور تالیف کے حروف طس سم شت اور تمام

تکیر معکوس یعنی مقلوب کرے اور تکیر مقلوب کا بیان پہلے ہو چکا ہے اور جو سوت سطر اول کا پہلو
تمام تکیر کے عدد استخراج کر کے ایک نقش شلت میں پیر کرے اور پانچ عدد جمع کے کل پر زیادہ
کے اور قلب شلت میں چکر کرے اور بعد رفتار اصل شلت کے پیر کرے اور گردش
تمام حرف تکیر کے کھلے اور مکان مطلوب میں دفن کر دے اور اگر ان شرائط سے تسیر مخلوقات
یا حیوانات کو کرے تو صحیح اور درست یہ عمل ہوگا اور ہرگز خطا نہ ہوگی اور دوسری طریقت
شل ایک جیسا کریں نے لکھا ہے ۳۵۵ تمام تکیر کے اعداد طرح ۱۲

د	ل	د	ا	س	ح	س	ن
د	س	ن	د	ل	ح	ا	د
د	ا	س	د	س	ح	ا	د
د	ل	د	ا	س	ح	ا	د
س	د	ل	د	ا	س	ح	ا

تعالے جتنا یہ عمل وہاں رہیگا تب تک اثر ہوگا۔ فصل ۵۔ بیان اسماء خدام میں
اول جمیع اعداد کی ایک میزان لکھئے جو کہ اسم ہوا سکو لکھئے اور اسکے اعداد جمع کر کے میزان
کو لے اور اسکو اپنی صورت میں ضرب کرے اور حروف حاصل کر کے غزیمت یا عوان پئی اپنے
نقش کا خدمت گزار معلوم کرے اور طریقہ اسکے استخراج کا وہ ہے جو حکماء فلاسفہ کے
برہنہ استخراج روحانی میں بیان ہو چکا ہے اس جا دوبارہ بیان کیا جاتا ہے اور اسطر
کو پہلے اپنے اسم کو لکھا اور حرف مذکور عددی کیا اور اعداد استخراج کر کے جو تکیر ان
ہوئے اسی صورت میں ضرب کرے اور جو کہ حاصل ضرب ہو ان اعداد کے حروف حاصل
کرے ایک اسم خدام ہر ادا کا ظاہر ہوگا جب تک حاضر ہے گا جتنا صاحب خدام کو بت
یادگی اور قہمات اسم کے طریقے علم جمع عددی کے مطابق ہیں اور ایک نوع علم
مدیات سے استخراج کرے ایک خدام اپنے اسم کا حاضر ہوگا جو کہ حکم کرے گا
لائیگا اور جتنا تیر اسم قائم رہے گا جتنا حاضر رہے گا اور جو کہ چاہو غزیمت

استخراج کرلو۔ میں نے ایک اسم پر مثال دی ہے دلدار حسن اسکو عددی کیا اور پانچ
اربع اجد یا تین تثنیہ تین تین تین میزان ۲۶۹۸ حاصل ضرب کر کے حرف بنائے
دلستان سب ع یہ حروف پیدا ہوئے اس کا اسم دکنز بعاشل ہزات ظاہر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱
۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱	۲
۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱	۲	۳
۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱	۲	۳	۴
۶	۷	۸	۹	۱۰	۱	۲	۳	۴	۵
۷	۸	۹	۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶
۸	۹	۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۹	۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

۲۲۵۳۳۳

شرح تمام مکالم بیان کردی روشنی کے ساتھ

اگر چاہے ان حروف کو عدد جو کرے اور جب زام برآوے تو اول سے ۹ اور ۹ حروف کی
طرح دے کے غزیمت پیدا کرے اور چار چار کی طرح کر کے اسماء استخراج کر لے والسلام
فصل ۶۔ دریافت حالات خیر و شر میں اس علم میں اور بہت قاعدے مشہور ہیں اور
اس میں جو کچھ اول بیان ہے علم ناپک یعنی قاعدہ اخبار و جفر اور علم نفیس اور عظیم مستقیم
بغض ہر یک اوپر فلک کے ہے اور اسکے استخراج سے آدمی کی خیر اور شر اور تمام مناسبات
اور بات جو پوشیدہ ہو معلوم ہوئے یہ علم کشف الاسرار ہے اور یہ قاعدہ بہت صحیح ہے۔
یہ بحکیم باری مدغری کا ہے اور طریقہ اس کے استخراج کا ہے کہ جو سوت سائل سوال
کے تو اسکے سوال کو جدا جدا لکھے اور اعداد استخراج کر کے میزان لکھئے اور اس میزان کو
داخل شلت کرے اور جو کہ داخل سے حرف پیدا ہوں ان کو مخلوقی کرے اور شمار
کے ایک سطر شمار کی پیدا کرے اور بعد تمام حروف کے نقاط شمار کر کے ایک سطر حرف
نقطہ کی لکھئے اور جو کہ حروف استخراج ہوں ان سب سے ایک سطر مخلوقی
خاندانی کر کے لکھئے اور اسکی نظیرہ ابجدی سے دوسری سطر پیدا کرے۔ بعدہ
جو حرف کو چاہے سوال میں ہے ان حروف کو تخلیص کر کے ۲۸ منازل تسبیح پر طرح کرے

تبعون دایای اسماں و مہرہ کشتی کو تلو
 نہانی نسخہ

ہدایت نامہ جفاران مجموعہ تجربات مشائخان ہم پلہ اکسیر سہمی بہ
 آسن التکسیر معروف

مفتاح الجفر

علم الجفر کی مشہور کتاب مجموعہ عملیات و نفسیات
 ماہر فرخ غلام حسین جفار

*Get my Book please
 handle with
 care*

Wagon Bai

...